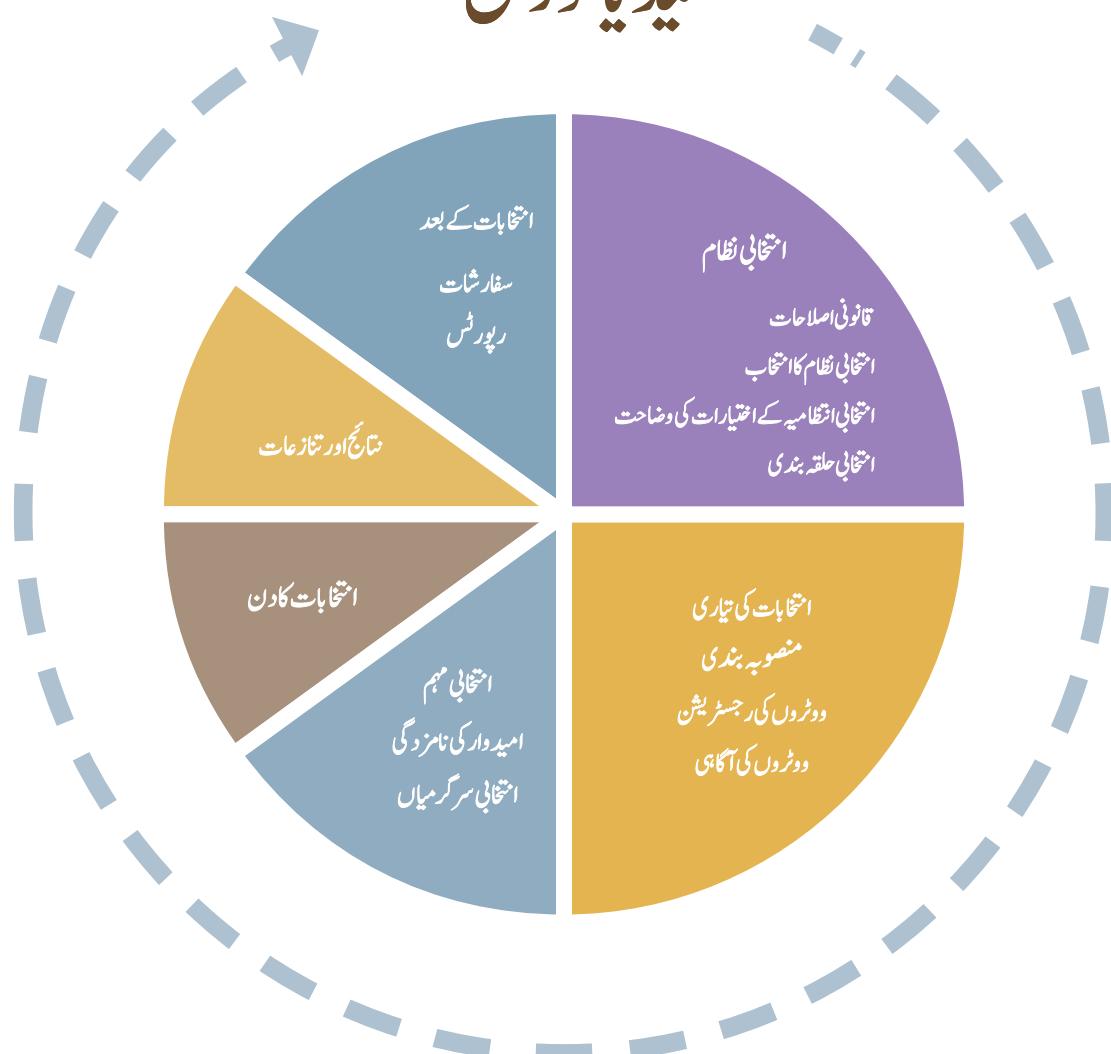


پاکستان کے عام انتخابات 2013

میڈیا کے لئے رہنمائی کتابچہ

میڈیا کو رنج



DEMOCRACY
REPORTING
INTERNATIONAL

ڈیمو کریسی رپورٹنگ انٹرنیشنل کا تعارف

ڈیمو کریسی رپورٹنگ انٹرنیشنل ایک آزاد، غیر جانبدار اور غیر منافع بخش تنظیم ہے جو اس عزم کے ساتھ سرگرم عمل ہے کہ سب کی شرآکت پر مبنی جمہوری طرز حکمرانی ایک انسانی حق ہے اور حکومتوں کو اپنے شہریوں کے سامنے جوابدہ ہونا چاہئے۔

جمہوری عمل کے مختلف ادارہ جاتی پہلوؤں مثلاً انتخابات، پارلیمان کے کردار اور آئینی انتظامات کا باریک بینی سے تجزیہ کرتے ہوئے ڈیمو کریسی رپورٹنگ انٹرنیشنل (DRI) اپنی بھروسہ پور کوشش کرتا ہے کہ شہریوں، ارکین پارلیمان، میڈیا اور بین الاقوامی برادری کو ماہر انہ تجزیہ فراہم کیا جاسکے۔ ڈیمو کریسی رپورٹنگ انٹرنیشنل اس تمام تر عمل کو بین الاقوامی معیار سے ہم آہنگ کرنے اور ان اصلاحات کی وکالت کے لئے متعلقہ سیاسی فریقین کے ساتھ مل کر بہتری لانے کے حوالے سے پالیسی مشاورت اور سفارشات فراہم کرتا ہے۔

یورپی یونین کے مالی تعاون سے انتخابی اصلاحات پر وکالت کا یہ پروجیکٹ متعلقہ فریقین کو ایک ایسے قابل اعتبار اور باہمی شرآکت پر مبنی انتخابی عمل پر بحث میں ساتھ ملانے کے لئے سرگرم عمل ہے جو پاکستان پر عائد ہونے والی بین الاقوامی ذمہ داریوں سے ہم آہنگ ہو۔ ڈی آر آئی (DRI)، میڈیا کے ساتھ مل کر کام کرتے ہوئے انتخابی اصلاحات کی کوئی نجک کامیاب بہتر بنانے کے لئے سرگرم عمل ہے۔

طاعت: © ڈیمو کریسی رپورٹنگ انٹرنیشنل (DRI)، اپریل 2013، جملہ حقوق محفوظ، ہر قسم کے غیر کاروباری مقاصد کے لئے تقسیم کی حوصلہ افرائی کی جاتی ہے بشرطیہ اصل ماغذ کے طور پر ڈی آر آئی (DRI) کو تسلیم کیا جائے اور کسی ترجمہ کی کاپیاں اسے ارسال کی جائیں۔



اس پروجیکٹ کے لئے فنڈز پوری یونین کی ایک گرانٹ کے ذریعے فراہم کئے گئے ہیں۔

pakistan@democracy-reporting.org
www.democracy-reporting.org/pakistan

اسلام آبادی پاؤ - 44000، پاکستان

پی او بکس نمبر 1006

فون: +92 51 8 35 79 72

فیکس: +92 51 8 35 79 73

سکافپور ڈیم 15

برلن / جمنی 10111

فون: 00 73 27 30 49 +

فیکس: 10 00 73 27 87 49 +

info@democracy-reporting.org
www.democracy-reporting.org

تعارف

انتخابات کی رواد مغض انتخابات والے دن تک ہی محدود نہیں بلکہ یہ انتخابات کا مغض ایک پہلو ہے۔

انتخابات کے سیاسی متاثر تو اسی وقت معلوم ہوتے ہیں جب تمام ووٹوں کی گنتی مکمل ہو جائے لیکن انتخابات والے دن جو لا تعداد مسائل سامنے آتے ہیں وہ ان تصفیہ طلب مسائل کا نتیجہ ہوتے ہیں جو کئی ہفتواں، مہینوں یا حتیٰ کہ سالوں سے موجود ہوتے ہیں۔

اکثر اوقات ان کی جزیں قانونی، سیاسی، طریقہ کار سے متعلق اور تکمیلی فاصل میں ہوتی ہیں۔ یہ سب کے سب جمہوری اصلاح کے عناصر ہیں جن پر تمام ترا انتخابی دورانیہ کے دوران باخبر، تنقیدی نگاہ رکھنے والے اور متوازن میڈیا کے ذریعے کڑی جانچ پرستال کی ضرورت ہوتی ہے۔

اس رہنمائی پر کے سروق پر دیا گیا چارٹ انتخابات والے دن سے پہلے اور اس کے بعد آنے والے مراعل کو جاگر کرتا ہے۔ یہ اس بات کو جاگر کرتا ہے کہ میڈیا کو ایک جمہوری معاشرے میں اپنا کردار ادا کرنے کے لئے ہر مرحلے کی مکمل جانچ پرستال کرنی چاہئے اور اسے تمام معلومات تک رسائی حاصل ہونی چاہئے۔

ڈیوکریسی پرپرنگ انٹرنسیشن کے تفصیلی تجزیہ کی روشنی میں "پاکستان کے عام انتخابات 2013 پر پرپرنگ کے لئے رہنمائی" پر مبنی اس کتابچہ کا مقصد اہم مسائل کا جامع انداز میں تجزیہ پیش کرنا ہے۔ آئندہ انتخابات میں در پیش اہم مشکلات کا جائزہ پاکستان کے ان بین الاقوامی قراردادوں کی روشنی میں لیا گیا ہے جن پر وہ ستحظ کرچکا ہے۔

یہ کتابچہ اس انداز میں تیار کیا گیا ہے کہ یہ استعمال میں آسان ہو اور صحافی اپنی ضروریات کے مطابق اس میں مختلف صفحات شامل یا انہیں نکال سکیں۔ ہم اس کتابچہ میں مزید بریلنگ صفحات کے اضافہ کے ذریعے اسے اپ ڈیٹ رکھنے کا سلسہ جاری رکھیں گے۔ اگر آپ یہ اپ ڈیٹ معلومات حاصل کرنے میں دلچسپی رکھتے ہیں یا اس کتابچہ پر کوئی جوابی آراء دینا چاہتے ہیں تو تبرائے مہربانی ہمیں اس پتہ پر ای میل کریں mediatoolkit@democracy-reporting.org.pk یا ٹیلی فون نمبر 051-8357972 پر رابط کریں۔

نگران حکومت میں

جائزہ

آئین پاکستان کے آرٹیکل 48 (5b) اور A 224 میں نگران حکومتوں کی تقرری کا طریقہ کارٹے کر دیا گیا ہے۔ آئین کی 18 ویں اور 20 ویں تراجمیں میں اس طریقہ کار کو مزید وضاحت کے ساتھ بیان کر دیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں ایسا طور پر غیر جانبدار نگران حکومتوں کی تقرری کے عمل کو وسیع تر شمولیت کا حامل بنایا گیا ہے۔ نگران حکومتوں کے اراکین¹ کے بثول ان کے شریک حیات اور پچوں کے آئندہ انتخابات میں سیاسی مہم چلانے اور بطور امیدوار حصہ لینے پر پابندی عائد کر دی گئی ہے²۔ نگران وزیر اعظم اور صوبائی وزراء اعلیٰ کی تقرری کا طریقہ کار بھی ان تراجمیں میں طے کر دیا گیا ہے۔

نگران حکومت کا مقصد

پاکستان نے حقیقی انتخابات کے لئے غیر متنازع اور سازگار ماحول پیدا کرنے کے لئے نگران حکومتوں کا غیر جانبدار ماؤں اپنایا ہے جو ایک منتخب حکومت کی جانب سے دوسری منتخب حکومت کو اقتدار کی منتقلی کے درمیانی حصے میں انتخابات کی نگرانی اور اقتدار کی بلا روک توک منتقلی کی راہ ہموار کرتا ہے۔ نگران حکومتوں کے لئے جہاں میں الاقوامی مشاہدیں موجود ہیں وہیں پاکستان اس لحاظ سے منفرد ہے کہ یہاں سیاسی غیر جانبداری کو یقینی بنانے کے لئے بالکل نئے عہدیداروں کی تقرری کی جاتی ہے۔ پیشتر ملکوں میں بر سر اقتدار حکومتیں انتخابی عرصہ کے دوران نگران حکومت کا کردار ادا کرتی ہیں اور ان کے اختیارات آئینی اور رہنماءصولوں کی رو سے معمول کی انتظامیہ تک محدود ہو جائے ہیں³۔

چینجِز

- قانونی طور پر پاکستان میں نگران حکومت اپنی پیش رو حکومت والے اختیارات کی حامل ہوتی ہے اور نگران حکومت کے اختیارات کی قانون کوئی حد مقرر نہیں ہے۔
- ایک نئے قانونی فریم ورک کے ذریعے جس میں نگران حکومتوں کا مینڈیٹ واضح طور پر طے کر دیا جائے، احتساب کی اس قانونی کمی کو پورا کیا جاسکتا ہے۔

نگران حکومت کے لئے رہنماءصول⁴

نگران حکومتوں کو، ایکشن کمیشن کی جانب سے سیاسی جماعتیں اور امیدواروں کے لئے جاری کردہ ضابطہ اخلاق 2013 کی پاسداری کرنی چاہئے جو بیان کرتا ہے کہ: "صدر، وزیر اعظم، چیئر مین/ڈبی چیئر مین سینٹ، اسٹبلی کا سپیکر/ڈبی چیئر، وفاقی وزراء، وزراء مملکت، گورنر ز، وزراء اعلیٰ، صوبائی وزراء، وزیر اعظم اور وزراء اعلیٰ کے مشیر ان اور سرکاری اہلکار کی نویست کی انتخابی مہم میں حصہ نہیں لے سکتے۔ یہی دفعہ نگران حکومت پر لاگو ہوتی ہے۔" (سیشن 30)

¹ اس کے ذریعے جزوی طور پر اس ٹھمن میں یورپی یونین کے انتخابی مشاہدہ مشن 2008 کی سفارش نمبر 47 کا ازالہ کر دیا گیا ہے۔

² آرٹیکل 224 (1B)، آئین پاکستان۔ اگر حیثیت میں اس پر نگران حکومت کے اراکان کے اہل خانہ کو ICCPR کے تحت حاصل ان کے سیاسی حقوق سے محروم کرنے کا مسئلہ پیدا ہو سکتا ہے۔

³ آئین یا میں 2012 Australian Caretaker Convention کا اطلاق ہوتا ہے جس میں تسلیم کیا گیا ہے کہ "تحلیل کے بعد ایسا کوئی منتخب چیئر موجود نہیں ہوتا جس کے سامنے حکومت کو جواب دہ بنا یا جائے۔" نیوزی لینڈ میں Cabinet Office Manual کو مدد و کرنے والی دفاتر کا اطلاق ہوتا ہے۔ ملکیت میں اس وقت آئندہ انتخابات سے قبل نگران حکومت متعارف کرنے پر غور کیا جا رہا ہے۔ بھارت میں Code of Conduct کا اطلاق ہوتا ہے اور بگلہ دیش میں حال ہی میں نگران نظام پر پائی جانے والی سیاسی تقسیم سے ملک میں پائی جانے والی سیاسی کشیدگی اجاگر ہوتی ہے۔

⁴ یہ رہنماءصول نگران حکومت کے اوپر قانونی قدغن کی حیثیت نہیں رکھتے

نگران حکومتیں

بین الاقوامی ذمہ داریاں

بین الاقوامی قانون ایسی کوئی شرط عائد نہیں کرتا کہ انتخابی عرصہ کے دوران نگران حکومت تشکیل دی جائے۔ تاہم نگران حکومتیں اپنی پیش رو حکومتوں کی طرح میں الاقوامی معیارات، قردادوں اور قوانین جیسا کہ انسانی حقوق کا عالمی منشور (UDHR) اور عمرانی و سیاسی حقوق کا بین الاقوامی معاملہ (ICCP) کے مطابق عمل درآمد کرنے کی ذمہ دار ہوتی ہیں۔

میڈیا کے بین الاقوامی معیارات اور بہترین مرودج اصول

پاکستان پر عائد ہونے والی بین الاقوامی ذمہ داریوں کے تحت حکام کے لئے اس بات کو یقینی بنانا لازم ہے کہ ووٹر کو انتخابی عمل کے بارے میں خاطر خواہ معلومات فراہم کی جائیں تاکہ انہیں ووٹ دینے یا منتخب ہونے کا موقع مل سکے۔ (25 آر ٹیکل ICCPR)

سرکاری میڈیا پر خصوصی ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ تمام تراجمخابی عمل کے دوران ووٹر کو معلومات فراہم کرے۔ بین الاقوامی رہنماءصولوں میں یہ ذمہ داری پرائیویٹ میڈیا پر عائد ہوتی ہے جس میں رپورٹنگ کے معیارات خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔

نجی اور سرکاری میڈیا کے رہنماءصولوں کے مطابق ان کے فرائض میں ہے کہ :

- ووٹر کو باخبر رکھا جائے
- توازن اور غیر جانبداری کو برقرار رکھا جائے
- ووٹر کے لئے خصوصی معلوماتی پروگرام پیش کئے جائیں

میڈیا کی کارکردگی کی نگرانی اور شکایات کی وصولی⁵ کے لئے ایک آزاد اور غیر جانبدار ادارے کا ہونا ضروری ہے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ شہریوں کے حقوق کی بجا آوری اور میڈیا کے رہنماءصولوں کی پاسداری ہو۔

نگران حکومتیں

میڈیا کے معیارات اور بہترین مرود جہا اصول

پاکستان کے آئین اور فریڈم آف انفار میشن آرڈیننس 2002 کے ذریعے اصولی طور پر معلومات پر شہریوں کا حق تسلیم کیا گیا ہے۔ اس حق پر کچھ اہم حدود عائد ہوتی ہیں جو پاکستان کے بین الاقوامی قردادوں پر مکمل طور پر پورا نہیں۔ (مزید معلومات کے لئے دیکھیں سیشن 7: کارروائی کی شفافیت)۔

ایکشن کمیشن آف پاکستان کی جانب سے میڈیا کے لئے رہنماءصول برائے انتخابات 2013ء

ایکشن کمیشن نے پاکستانی میڈیا کے لئے انتخابی رپورٹنگ کے رہنماءصول جاری کئے ہیں جن میں ایکشن کمیشن کی سربراہی میں اور میڈیا کے نمائندوں کی شمولیت کے ساتھ ایک موزوں طریقہ کار تجویز کیا گیا ہے جس پر تاحال عمل درآمد ہونا باقی ہے⁶۔

ایکشن کمیشن کے ضابطہ اخلاق میں طے کردیا گیا ہے کہ:

- میڈیا پر اس بات کو تینی بنانے کی ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ عوام کو متعلقہ انتخابی امور مثلاً سیاسی پارٹیوں، امیدواروں، انتخابی ہم کے امور اور ووٹنگ کے طریقہ کار (رہنماءصول 1) کے بارے میں موزوں طور پر باخبر رکھیں۔
- سرکاری میڈیا پر ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ ووٹرزمیں شعور و آگاہی پیدا کرنے کے پروگرام نشر کرے اور انہی میڈیا بیسے پروگرام عوامی خدمت کے ضمن میں پیش کرے۔ (رہنماءصول 12.1)

اہم متعلقہ فریق

حکومت پاکستان، سیاسی پارٹیاں، ایکشن کمیشن آف پاکستان، پاکستان کی عدالیہ، سول سوسائٹی تنظیمیں، شہری اور میڈیا۔

اہم لینک: www.ecp.gov.pk | www.supremecourt.gov.pk

نگران حکومتیں

2008 کے بعد پورے کئے گئے بین الاقوامی وعدے

آئین پاکستان کی 18 دین اور 20 دین تراجمیم پاکستان میں جمہوریت کے فروع کی جانب ایک نمایاں قدم ہیں جن میں اختیارات کا تعین کر دیا گیا ہے اور نگران حکومت کی تقریب کے لئے سب کی شمولیت پر منی طریقہ کارٹے کر دیا گیا ہے۔

چیلنجز

نگران حکومت کی موثر حیثیت اور ڈھانچے پر کلیدی سوالات اپنی جگہ باقی ہیں۔ یورپی یونین کے انتخابی مشاہدہ مشن کی حتمی روپورٹ 2008 میں کہا گیا ہے کہ "مستقبل کی کسی نگران حکومت کا مینڈیٹ، کار گزاری اور غیر جانبداری قانون میں زیادہ واضح انداز میں طے شدہ ہوئی چاہئے"۔

نگران حکومت کے کرار اور اختیارات کی مجموعی طور پر کوئی وضاحت موجود نہیں۔ آئین اور سیاسی جماعتوں کے ضابطہ اخلاق 7 میں اس بات کی نشاندہی موجود ہے کہ نگران حکومت کے اختیارات محدود ہونے چاہئیں تاہم کوئی مخصوص قانونی ریگولیٹری فریم ورک موجود نہیں۔

سوال سوسائٹی کی روپورٹیں اور سفارشات⁸

سنٹر فار سوک ایجو کیشن پاکستان (سی ای ای) : www.civiceducation.org

قانون سازی کو 18 دین اور 20 دین سے ہم آہنگ بنایا جائے۔

CGEP / PILDAT میزیز نگروپ آن الکٹورل پر اگرス : www.pildat.org

ایکیشن کمیشن کو اتنا باختیار ہونا چاہئے کہ وہ حکومت کے ممکنہ اثر و رسوخ کو ختم کر سکے۔ صدر اور صوبائی گورنزوں کے جانبدارانہ طرز عمل پر پابندیاں قومی اسمبلی یا صدر / گورنزوں کی مدت پوری ہونے سے کم از کم چھ ماہ پہلے یا قومی اسمبلی تحلیل ہونے کے بعد تینوں میں سے جو پہلے واقع ہو، نافذ العمل ہو جانی چاہئیں۔

⁷ 31 سیاسی پارٹیوں کا ضابطہ اخلاق 2013

⁸ جیسا کہ 17 اکتوبر 2012 کو اسلام آباد میں انتخابی امور کے جائزہ پر سینیٹ کی خصوصی کمیٹی کی عوامی سماعت میں پیش کیا گیا۔

امیدواروں کی نامزدگی اور شکایات

جائزوہ

کوئی فرد جو درج ج ذیل معیار پر پورا اترتا ہو، کاغذات نامزدگی جمع کر سکتا / سکتی ہے:

- 25 سال سے زائد عمر ہو اور بطور وزیر اور اتراف یافتہ ہو
- پاکستان کا / کی شہری ہو دہری شہریت کی اجازت نہیں ہے
- سزا یافتہ نہ ہو یا آئین کے آرٹیکل 63 کے تحت نااہلی کے کسی دوسرے معیار پر پورا نہ اترتا / اترنی ہو¹
- اسے کسی عدالت کی طرف سے ابدیات یا اغلفت ہنی تو ازان کا حامل قرار نہ دیا گیا ہو
- پاکستان کی اسلامیت کے خلاف کسی اقدام کا مر تکب نہ پایا گیا ہو²

امیدوار بننے کی شرائط خاصی دور رہیں اور کچھ شرائط بہم ہیں۔ ان شرائط کا جائزہ لینے کی ضرورت ہے کیونکہ یہ ان سیاسی حقوق کے حصول کی راہ میں رکاوٹ بن سکتے ہیں جن کا پاکستان میں الاقوامی قوانین کے تحت پابند ہے۔ ایسے قوانین میں ICCPR کا عمومی تبصرہ نمبر 25 شامل ہے جس میں بیان کیا گیا ہے کہ: انتخابات میں امیدوار بننے پر کوئی پابندیاں مثلاً ممکن ہوں اور معقول مطلوبہ معیار کے تحت قابل جواز ہوں۔³

حقیقتی تاریخیں:

- امیدوار یا ان کے نامزد کردہ نمائندے اپنے کاغذات نامزدگی ریٹرننگ آفیسر (RO) کے پاس 24 سے 31 مارچ 2013 کے درمیان³ جمع کرائیں گے۔
- ایکشن کمیشن کی طرف سے کاغذات نامزدگی کی جائیج پرتال کے لئے کیمپ اپریل سے 7 اپریل 2013ء کا عرصہ مقرر ہے۔
- کاغذات نامزدگی کی جائیج پرتال کے خلاف اپیلیں 10 اپریل 2013ء تک وصول کی جائیں گی۔
- اپیلٹ ٹریبون ان اپیلوں پر اپنا حصہ 7 یوم کے اندر، 17 اپریل 2013 تک دے دے گا۔
- کاغذات نامزدگی 18 اپریل 2013 تک واپس لئے جائیں گے۔

کاغذات نامزدگی کی جائیج پرتال

ریٹرننگ افسران کو ایکشن کمیشن کے امیدواروں کے اسمنٹ سٹم (CAS) کے تحت ہر امیدوار کے بارے میں قومی احتساب ہیرو (NAB)، فیڈرل بورڈ آف ریونیو (FBR) اور سینیٹ بینک آف پاکستان کی جانب سے امیدوار کے ممکنہ قرضوں کے حصول کے حوالے سے معلومات موصول ہوتی ہیں۔

کوئی شہری کسی امیدوار کے کاغذات نامزدگی پر اپنا اعتراض ریٹرننگ آفیسر کو جمع کر سکتا / سکتی ہے، ریٹرننگ آفیسر کو اس حوالے سے وسیع صواب دیدی اختیارات حاصل ہیں کہ وہ کسی امیدوار کو اہل یاناہل قرار دے سکتا ہے تاہم ریٹرننگ آفیسر کیلئے کاغذات نامزدگی مسترد کرنے کی صورت میں وجوہات قلمبند کرنا ضروری ہے۔

¹ دیکھیں ایکشن کمیشن کی طرف سے اپنی ویب سائٹ ecp.gov.pk پر دیا گیا "Nomination Form Booklet"

² آرٹیکل 62، آئین پاکستان

³ ایکشن کمیشن کی جانب سے 23 مارچ کو جاری کئے گئے شیڈول کے مطابق شیڈول

پاکستان کے عام انتخابات 2013: میڈیا کے لئے رہنمائی پر

امیدواروں کی نامزدگی اور شکایت

اپیلٹ ٹریبوٹ کو اعلیٰ

کوئی امیدوار، امیدوار کی طرف سے مجاز کوئی شخص، یا کوئی ووٹر جو قبل ازیں کسی امیدوار کے کاغذات نامزدگی پر اعتراض دائر کر چکا ہو⁴، ریٹرنگ آفیسر کے فیصلے کے خلاف متعلقہ اپیلٹ ٹریبوٹ کے پاس اپیل دائر کر سکتا ہے۔ یہ اپیلٹ ٹریبوٹ ہائی کورٹ کے دو یا تین بجھوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ ایکشن کمیشن نے صدر کی منظوری سے نو اپیلٹ ٹریبوٹ قائم کر دیئے ہیں۔ اپیلٹ ٹریبوٹ کے فیصلے کے خلاف کوئی مدی سپریم کورٹ میں رٹ پیشن دائر کر سکتا ہے، ہائی کورٹ اور سپریم کورٹ اپیلٹ ٹریبوٹ کے فیصلے پر نظر ثانی کر سکتی ہیں۔ عدالت کی جانب سے حکم اتنا میں موصول ہونے کے بعد امیدوار انتخابات میں بطور امیدوار حصہ لے سکتے ہیں۔

اہم متعلقہ فریق:

ووٹر، امیدوار اور ان کے نمائندے، سیاسی پارٹیاں، ایکشن کمیشن آف پاکستان، ریٹرنگ افسران، اپیلٹ ٹریبوٹ، سول سوسائٹی تنظیمیں، سپریم کورٹ، قومی انتساب بیورو، فیڈرل بورڈ آف ریونیو، اور سٹیٹ بینک آف پاکستان۔

قانونی اور ریگولیٹری فرمیں اور ک

- پاکستان کا آئین، آرٹیکل 62 اور 63
- عوامی نمائندگی ایکٹ 1979 (ROPA)
- عوامی نمائندگی (انتخابات کا انعقاد) کے قوانین، 1977

ریگولیٹری دفعات:

- شکایات پر ایکشن کمیشن کا کتابچہ 2008
- نامزدگی فارم پر ایکشن کمیشن کا کتابچہ⁵

بین الاقوامی ذمہ داریاں

- عمرانی و سیاسی حقوق کا بین الاقوامی معاهده⁶ (ICCPR)
- انسانی حقوق کا عالمی منشور (UDHR)

عام انتخابات 2013 رہنماءصول برائے پاکستانی میڈیا

میڈیا کی ذمہ داریاں:

رہنماءصول 1	میڈیا کا یہ فرض ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ عوام باخبر ہوں۔
رہنماءصول 2.1	النصاف پسندی اور غیر امتیازی سلوک
رہنماءصول 2.1	صداقت، توازن اور غیر جانبداری
رہنماءصول 2.2	غیر جانبدارانہ، میڈیا کا "اُفہیں پھیلانے، قیاس آرائیاں کرنے اور غلط معلومات دینے سے گریز" کرنا چاہئے

⁴ بطالق آرٹیکل 5، عوامی نمائندگی قوانین 1977

⁵ ایکشن کمیشن کی وب سائٹ ecp.gov.pk پر دستیاب کارروائی کا جامع خلاصہ اور اس سے متعلق قانون سازی

⁶ جون 2010 میں پاکستان کی جانب سے توثیق کیا گیا

امیدواروں کی نامزدگی اور شکایات

رجہنم اصول 8 مجموعی غلط بیانی کا شکار کسی بھی امیدوار / پارٹی کو درستگی کا حق حاصل ہونا چاہئے اور جہاں مناسب ہو وضاحتی جواب دینے کا موقع فراہم کیا جائے۔

میڈیا کے حوالے سے ذمہ داریاں

رجہنم اصول 7 میڈیا کو امیدواروں یا پارٹی نمائندوں کی طرف سے دیئے جانے والے غیر قانونی بیانات پر ذمہ دار نہیں بھہرا جانا چاہئے۔ میڈیا کے تحفظ کے لئے جہاں حکام کے لئے دیگر ذمہ داریاں شامل کی گئی ہیں وہیں ضابطہ اخلاق میں اطلاعات تک میڈیا کی رسائی کے لئے ریاست کی ذمہ داریاں اور زیادہ مخصوص انداز میں امیدواروں اور دیگر شکایات سمیت انتخابات سے متعلق تمام طریقہ ہائے کارشامل نہیں کئے گئے ہیں۔ آئین کے آرٹیکل 19 اور فریڈم آف انفار میشن آرڈیننس 2002 کی متعدد دفعات میں اطلاعات تک رسائی کا حق بیان کر دیا گیا ہے⁷۔ تاہم یہ حق وسیع نویعت کے استثناء اور درخواست کی ایک کارروائی سے مشروط ہے جس میں قابل ادائیگی فیں شامل ہو سکتی ہے۔

میڈیا کے بین الاقوامی معیارات اور بہترین مرود جم اصول

منصغنا، درست اور متوازن رپورٹنگ کے لئے اطلاعات تک رسائی کلیدی حیثیت رکھتی ہے۔ بین الاقوامی قراردادیں ریاستی حکام پر ذمہ داری عائد کرتی ہیں کہ وہ عمرانی و سیاسی حقوق کے بین الاقوامی معاہدہ کے آرٹیکل 19 اور 25 کے تحت اطلاعات تک رسائی فراہم کریں۔ آرٹیکل 19 سے متعلق عمومی سفارشات میں عوامی امور کے متعلق اطلاعات تک رسائی کا حق شامل ہے⁸۔

اطہار رائے اور میڈیا کی آزادی

سرکاری میڈیا پر خصوصی ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ انسانی حقوق سے متعلق پاکستان کے بین الاقوامی ذمہ داریوں کے مطابق انتخابی عمل پر عوام کو آگاہ کرے⁹۔ بین الاقوامی قانون بالعموم اطہار رائے اور بالخصوص میڈیا کی آزادی کو خصوصی اہمیت دیتا ہے۔ یہ اطہار رائے کی آزادی کو "وسیع نویعت کے دیگر انسانی حقوق سے استفادہ کے لئے بنیاد¹⁰" اور "جمهوری معاشرے کے بنیادی اجزاء میں سے سنگ میل" کی حیثیت دیتا ہے۔ دریں انشاء سرکاری میڈیا پر یہ خصوصی ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ عوام الناس کو پاکستان کی بین الاقوامی انسانی حقوق سے اخذ کردہ قراردادوں¹¹ کے مطابق انتخابی عمل سے آگاہ کرے۔

پاکستان کی بین الاقوامی قراردادیں ریاست پر ذمہ داری عائد کرتی ہیں کہ میڈیا کی آزادی کو یقینی بنائے اور بین الاقوامی قانون کے تحت محدود نویعت کے استثناء پر متوقع پابندیوں کو محدود رکھے¹²۔ پاکستان کا آئین اس دائرہ کارکو مزید وسعت دیتے ہوئے بین الاقوامی قراردادوں کے تحت عائد ہونے والی حدود سے تجاوز کرتے ہوئے مزید استثنائی صورتوں کی اجازت دیتا ہے¹³۔

⁷ دیکھیں شفاف کاری پر فاسٹ گائیڈ کا باب 7

⁸ عمومی تبصرہ نمبر 34، انسانی حقوق کمیٹی، پیر 19

⁹ آرٹیکل 25، شہری و سیاسی حقوق پر بین الاقوامی سمجھوتہ (ICCP)

¹⁰ اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کمیٹی کا عمومی تبصرہ نمبر 34، پیر 41

¹¹ انسانی حقوق کمیٹی، عمومی تبصرہ نمبر 34، پیر 13

¹² یونیورسل ڈیکلریشن آف جیو من رائٹس کا آرٹیکل 19 اور قانونی پابندی کے حامل عمرانی و سیاسی حقوق کے بین الاقوامی معاہدہ (ICCP) کا آرٹیکل 19

¹³ ICCPR کے آرٹیکل 19 کے تحت آزادی پر پابندیاں درج ذیل کے لئے "ضروری" ہوئی چاہیں: (الف) دوسروں کے حقوق یا شہرت کے احترام کے لئے قومی سلامتی، عوامی نظم، عوامی صحت یا اخلاقیات کے تحفظ کے لئے۔ پاکستان کے آئین کا آرٹیکل 19 "غیر ملکی ریاستوں کے ساتھ دوستہ تعلقات" سمیت متعدد دیگر استثنائی صورتوں کی اجازت دیتا ہے۔

پاکستان کے عام انتخابات 2013: میڈیا کے لئے رہنمائی پر

امیدواروں کی نامزدگی اور شکایات

2008 کے بعد پورے کئے گئے بین الاقوامی وعدے

انتخابی قوانین (ترمیم شدہ 2009) کے ذریعے امیدواروں کی نامزدگی کے لئے یونیورسٹی یا مدرسہ کی ڈگری کی شرط کو ختم کر دیا گیا ہے۔ 18 دیس ترمیم میں وضاحت کی گئی ہے کہ ایسی ضروریات جن میں تشریح کی گنجائش رہ جاتی ہے، اور جیسا کہ اراست باز (Righteous) اور ادیانتار (Honest) کے بارے میں تصور کیا جاتا ہے وہ اب پوری ہو گئی ہیں تاہم قیمتیکہ کوئی عدالت اس کے بر عکس فیصلہ نہ دے دے۔ یہ تبدیلیاں انتخابات میں حصہ لینے کے حق سے متعلق بین الاقوامی معیارات کو پورا کرنے میں حائل رکاوٹیں دور کرنے کی جانب اہم قدم ہیں۔

امیدواروں کی نامزدگی پر ایلوں کے لئے ایک کمیشن کا طریقہ کارپیلٹ ٹریبوٹ کے ذریعے بین الاقوامی معیارات اور ذمہ داریوں کے مطابق واضح، شفاف اور بروقت کارروائی کا اہتمام کرتا ہے جس سے امیدوار کو موڑنے شکایت کے ازالے اور انتخابات¹⁴ میں حصہ لینے کا حق مل جاتا ہے۔ اس کی بدولت ریٹرینگ آفسیر کے فیصلے پر ایک ٹریبوٹ میں اپیل دائر کرنے کا موقع مل جاتا ہے اور مدعاوں کو اپنی اپیل سپریم کورٹ میں دائر کرنے کی اجازت دی گئی ہے۔ یہ تازعات کے تصفیہ کے لئے متوقع طور پر ایک موثر کارروائی کی ایک عمدہ مثال ہے جو بین الاقوامی معیارات اور تقاضوں پر پورا ترقی ہے جن میں موثر ازالہ اور انتخابات میں حصہ لینے کا حق شامل ہیں¹⁵۔

بین الاقوامی قراردادوں کی بھجیل میں درپیش چیلنجز

- امیدواروں کے لئے شرائط کی وسیع نوعیت باریک بینی سے جائزہ اور جواز کی متقاضی ہے۔ ICCPR کے تحت پاکستان کے بین الاقوامی وعدوں میں عمومی سفارش نمبر 25، پیر 15 کے تحت انتخابات میں حصہ لینے کا حق شامل کیا گیا ہے: "انتخابات میں حصہ لینے پر کوئی پابندی مثلاً ممکن سے کم عمر کی حد، با مقصد اور معقول مطلوبہ معیار کے تحت قابل جواز ہونی چاہئے"۔
- کسی امیدوار کو منظور کرنے یا نہ کرنے کا بتدائی فیصلہ وسیع تشریح سے مشروط ہوتا ہے جس کا انحصار کسی ریٹرینگ آفسیر کی ذاتی صوابید پر ہوتا ہے جو کہ موجودہ معیارات پر نامناسب عمل درآمد کا باعث بن سکتا ہے۔ اس کی وضاحت ایک صحافی کی مثال سے ہوتی ہے جس کے کاغذات نامزدگی اس بنا پر مسترد کر دیئے گئے کہ ان کی صحافی سرگرمیاں نظریہ پاکستان کے منافی ہیں¹⁶۔

سول سو سانچی کی روپورٹیں اور سفارشات

www.civiceducation.org: سنٹر فار سوک ایجوکیشن (CCE)

ملک میں جمہوری سیاسی کلچر کے فروع کو بہتر بنانے کے لئے پولیکل پارٹیز آرڈر 2002 میں اصلاحات کی جائیں۔

www.pildat.org: پاکستان انسٹی ٹیوٹ فار یجیلیٹو ڈیلپمٹ (PILDAT)

- کاغذات نامزدگی جمع کرنے کے 24 گھنٹے کے اندر عمومی جانچ پڑال کے لئے تمام امیدواروں کی درخواستوں کی دستاویزات تک آن لائن آسان رسمائی دی جائے۔
- تمام ارکان پارلیمان اور سیاسی پارٹیوں کی فا نشل سٹیٹمنٹ آن لائن شائع کرنے سے متعلق ایک کمیشن اپنے سڑیجگ منصوبہ کی پاسداری کرے۔

¹⁴ وکیپیڈیا کی آر آئی برینگ پیر 35، "پاکستان میں انتخابی تازعات کے نظاموں کی کیفیت" جنوری 2013، democracy-reporting.org/pakistan

¹⁵ آر ٹیکل 8 یونیورسل ڈیکریشن آف جیو من رائٹس، آر ٹیکل 2 اور 25 ICCPR،

¹⁶ dawn.com/2013/04/04/ecp-rejects-ayaz-amirs-nomination-papers

پاکستان کی انتخابی فہرستیں

جائزوہ

22 مارچ 2013ء کو ایکشن کمیشن آف پاکستان نے انتخابی شیدول کا اعلان کیا اور اس کے ساتھ ہی قانون کے تحت انتخابی فہرستوں میں مزید تبدیلیوں کا سلسہ بند کر دیا گیا۔¹ ایکشن کمیشن اور نیشنل ڈیٹا میں اینڈر جسٹریشن اتھارٹی (نادر) کے درمیان تعاون کی بدلت 2008ء کی انتخابی فہرستوں کے مقابلے میں ان فہرستوں میں دہرے اندر اج کی تعداد میں نمایاں کی آئی ہے۔² ایسا بروقت اور قبل اعتبار نظام قائم ہونا چاہیے جیسا کہ قانون میں ضروری قرار دیا گیا ہے جو کہ انتخابی فہرستوں کو موافق انداز میں اپ ڈیٹ کرے اور ووٹر کو قبل اعتبار انداز میں انتخابی فہرست میں اپنے اندر اج کی کیفیت اور پونگ سٹیشن کے مقام کے بارے میں آگاہ کرے،³ اس پر عملدرآمد ہونا باتی ہے۔

پاکستان کا انتخابی عمل غیر اندر اج یافتہ اہل ووٹ کو انتخاب والے دن ووٹ کے اندر اج (ایک سادہ طریقہ کار جس کی بدلت ووٹر اسی وقت اپنا اندر اج کرو کر ووٹ دے سکتے ہیں) ووٹ دینے کی اجازت نہیں دیتا۔ کسی عارضی حل کی غیر موجودگی میں 11 مئی کو ہونے والے انتخابات سے قبل بعض اہم مسائل کو حل کرنا ضروری ہے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ تمام ووٹر اندر اج یافتہ ہوں اور اپنے پونگ سٹیشن کے مقام کے بارے میں آگاہ ہوں۔

انتخابی فہرستیں بند کرنے (22 مارچ) اور انتخابات والے دن (11 مئی) کے درمیان سات ہفتے کے عرصے میں درج ذیل نوعیت کی درستی پر کوئی کارروائی نہیں ہو سکتی:⁴

- ایسے لوگوں کا اندر اج جن کی عمر 18 سال ہو جائے لیکن وہ انتخابی فہرستیں بند ہونے سے قبل اپنا کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ حاصل نہ کر سکے ہوں۔⁵
- کسی اور حلقے میں رہائش منتقل کرنے والے ووٹر کی معلومات کی درستی
- فوت ہونے والے ووٹر کے نام انتخابی فہرست سے حذف کرنا
- غیر اندر اج یافتہ ووٹر کا یا ایسے ووٹر کا اندر اج جن کی کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ کے لئے درخواستیں زیر التواء ہوں

اہم متعلقہ فریق

ایکشن کمیشن آف پاکستان، نیشنل ڈیٹا میں اینڈر جسٹریشن اتھارٹی (نادر)، سول سوسائٹی ٹنکٹیں، ووٹر اور سیاسی پارٹیاں

انتخابی فہرستوں پر پاکستان کا قانونی فریم ورک

- آئین کے آرٹیکل 219 (A) میں بیان کیا گیا ہے کہ ایکشن کمیشن انتخابی فہرستیں تیار کرنے اور سالانہ بنیاد پر ان میں نظر ثانی کرنے کا ذمہ دار ہے۔
- انتخابی فہرستوں کا قانون 1974 اور انتخابی فہرستوں کے ضوابط 1974

¹ سیکشن 20، انتخابی فہرستوں کا قانون

² انتخابی فہرستوں کے قانون 1974 کے سیکشن 6(2) میں ووٹ کی الیت اس طرح بیان کی گئی ہے: پاکستان کے شہری، 18 سال عمر، کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ کے حامل، کسی عدالت کی طرف سے غلط ذہنی توان کے حامل قرار نہ دیئے گئے ہوں جو کہ کسی انتخابی علاقے میں مقیم ہوں۔

³ جیسا کہ آئین کے آرٹیکل 219 اور انتخابی فہرستوں کے قانون 1974 کے سیکشن 17 میں ضروری قرار دیا گیا ہے۔

⁴ انتخابی فہرستیں انتخابات والے دن کے بعد درستی کے لئے دوبارہ کھوئی جائیں گی۔ ایکشن کمیشن کی ذمہ داری ہے کہ وہ اندر اج کو سالانہ بنیاد پر اپ ڈیٹ کرے۔

⁵ کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ کے حصول میں عام طور پر چار بیفتہ در کار ہوتے ہیں۔

پاکستان کی انتخابی فہرستیں

بُلْدِ نَفَادِ
بُلْدِ نَفَادِ

بین الاقوامی ذمہ داریاں

- عمرانی و سیاسی حقوق کے بین الاقوامی معاهدہ (ICCP) کے آرٹیکل 25 میں ووٹ کے حق اور آفاقی و مساوی حق رائے دہی کی ضمانت دی گئی ہے۔
- انسانی حقوق کا عالمی منشور (UDHR)، بنیادی طور پر آرٹیکل 21 اور 8
- اقوام متحده کی انسانی حقوق کمیٹی کے عمومی تبصرہ نمبر 25 (7) میں ریاست پر ذمہ داری عائد کی گئی ہے کہ وہ "اس بات کو تینی بنانے کے لئے موثر اقدامات کرے کہ ووٹ دینے کے حقدار تمام افراد اپنایہ حق استعمال کر سکیں" اور ووٹ کے اندر ارج میں "معاونت کی جائے اور اس اندر ارج میں رکاوٹیں نہ ڈالی جائیں۔ اگر رہائش پر ووٹ کا اندر ارج کرانا مقصود ہو تو ایسی صورت میں معقول و جوہات ہونی چاہیں⁶۔

عام انتخابات 2013 رہنماءصول برائے پاکستانی میڈیا
رہنماءصول 12 سرکاری میڈیا پر ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ ووٹر میں شعور و آگاہی پیدا کرنے والے پروگرام نظر کریں۔ براؤ کا سائز کو پابند بناتا ہے کہ وہ صداقت اور غیر جانبداری کے اصول اپنائیں۔

میڈیا کو جانتے ہے کہ وہ ووٹر کو پونگ اور ووٹر اندر ارج کی کارروائی کے علاوہ ان کے حقوق سے آگاہی دیں جس میں ایسے گروپوں کو خاص طور پر ملحوظ خاطر رکھا جائے جنہیں عمومی طور پر انتخابی عمل سے محروم رکھنے کی کوشش کی جاتی ہے، جیسا کہ خواتین، غرباء اور اقلیتیں۔

میڈیا کے بین الاقوامی معیارات اور بہترین مروجہ اصول

پاکستان کی بین الاقوامی ذمہ داریاں حکام کو اس بات کو تینی بنانے کا پابند بناتی ہیں کہ اہل افراد کو انتخابی عمل کے بارے میں خاطر خواہ طور پر آگاہ کیا جائے اور انہیں ووٹ دینے یا منتخب ہونے کا موقع ملے⁷۔ سرکاری میڈیا پر خصوصی ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ تمام انتخابی عمل کے دوران ووٹر میں آگاہی پیدا کرتے رہیں۔ بین الاقوامی سطح کے بہترین مروجہ طریقوں کے رہنماءصولوں میں یہ ذمہ داری نجی ملکیتی میڈیا پر عائد کی جاتی ہے اور تجویز کیا جاتا ہے کہ میڈیا کے تمام ذرائع انتخابی طریقہ کار پر خصوصی معلومات فراہم کریں اور امیدواروں اور ان کے سیاسی پلیٹ فارم کے متعلق ووٹر کو متوازن معلومات فراہم کریں⁸۔

ایکشن کمیشن آف پاکستان

ایکشن کمیشن کی جانب سے کئے جانے والے اقدامات:

- ملک بھر میں 55,000 مقامات پر انتخابی فہرستیں آؤیزاں کی گئی تاکہ ووٹر کو انتخابی فہرستوں میں اپنے کو اونٹ کی تصدیق کی تصدیق کا موقع مل سکے
- "ووٹر کے کو اونٹ کی تصدیق" کی ملک گیر کارروائی کا آغاز کیا گیا (اگست تا نومبر 2011)
- متعلقہ پونگ سٹیشن کے بارے میں ابہام کو دور کرنے کے لئے ایس ایم ایس کے ذریعے تصدیق کی تصدیق کی سروس کا اجراء کیا گیا۔ اس سروس کے ذریعے انتخابی علاقے کے بارے میں معلومات فراہم کی جاتی ہیں اور انتخابات سے قبل اس کے ذریعے پونگ سٹیشن کی معلومات فراہم کی جائیں گی۔

اہم لینک: www.ecp.gov.pk | www.nadra.gov.pk

⁶ عمومی سفارش نمبر 25 (57)، انسانی حقوق کمیٹی، پیار 11

⁷ عمرانی و سیاسی حقوق کا بین الاقوامی معاهدہ (ICCP) کا آرٹیکل 19

⁸ آرٹیکل 19، Reporting Elections-Broadcast Guidelines، آرٹیکل IX، یونیسکو، رائٹرز، انڈسکس، http://webworld.unesco.org/download/fed/iraq/english/broadcast_guidelines_en.pdf

پاکستان کی انتخابی فہرستیں

2008 کے بعد پورے کئے گئے بین الاقوامی وعدے

2008 کے بعد سے اب تک ایکشن کمیشن نے انتخابی فہرستوں کا معیار نمایاں حد تک بہتر بنایا ہے۔ یہ کام بنیادی طور پر نیشنل ڈیٹا میس ایئر جسٹریشن اتحادی کے تعاون سے انجام پایا اور کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ کے سول رجسٹری ڈیٹا میس کے ساتھ موازنہ کی بنیاد پر جانچ پریتال کی کارروائی انجام دی گئی۔ تاہم انتخابی فہرستوں کی صحت کا معاملہ ابھی تک باعث تشویش ہے کیونکہ انتخابی فہرستوں کو اپ ڈیٹ کرنے کا کوئی قابل اعتبار اور بروقت نظام موجود نہیں۔

بین الاقوامی قراردادوں کی مکمل میں درپیش چیلنجز

- ایکشن کمیشن نے جہاں ملک بھر کے تقریباً 55,000 مقامات پر انتخابی فہرستوں کی نمائش کی وہیں فہرستوں کی آسان رسمائی کے دیگر ذرائع مثلاً آن لائن اشاعت یا سول سوسائٹی تنظیموں کو فہرستوں کی کاپیوں کی فراہمی کو نہیں آزمایا گیا۔
- انتخابی فہرستوں کو اپ ڈیٹ کرنے اور درستگی، اضافے اور مر حوم و ڈر ز کے نام انتخابی فہرست سے حذف کرنے کے لئے کوئی طریقہ کاری قابل رسمائی نظام موجود نہیں۔⁹
- اب تک اس بارے میں ابہام موجود ہے کہ ووڈر ز کا نام کس پونگ سٹیشن پر منقص کیا جاسکتا ہے۔
- انتخابی فہرستوں کے قانون کے سیکشن 18 میں بیان کئے گئے انتخابی فہرستوں میں تبدیلوں کے طریقہ کار کو ضروری کارروائی اور جانچ پریتال کے اعتبار سے طے کرنا باقی ہے۔
- 18 سال کی عمر کو پہنچنے والے، خواتین ووڈر ز اور اندر وون ملک بے گھر افراد (IDPs) کے بروقت اندر راج کو یقینی بنانے کے لئے فوری اقدامات کی ضرورت ہے۔
- احمدی کمیونٹی کو اب تک الگ انتخابی فہرست میں شامل کیا جاتا ہے اور یوں غیر ضروری اور بلا جواز امتیاز کا سلسلہ بدستور جاری ہے۔¹⁰

سول سوسائٹی رپورٹس اور سفارشات 11

عورت فاؤنڈیشن: www.af.org.pk

انتخابی فہرستوں اور کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ کے درمیان صنف کے اعتبار سے کافی زیادہ رد و بدل پایا جاتا ہے۔

فری ایڈ فیرا ایکشن نیٹ ورک (FAFEN): www.fafen.org

- FAFEN کے مشاہدہ کاروں کی اطلاعات کے مطابق ہر آٹھ اندر راج یافتہ ووڈر ز میں سے ایک ووڈر (13 فیصد) ایسا ہے جو انتخابی فہرست 2012 میں اندر راج یافتہ پتہ پر رہائش پذیر نہیں اور یوں تقریباً ایک کروڑ دس لاکھ ووڈر ز اپنا ووٹ نہیں دے پائیں گے۔
- FAFEN کی رپورٹ مطابق دو کروڑ بالغ افراد اب ووٹ کے لئے اندر راج یافتہ نہیں ہیں جن میں تقریباً 36 لاکھ ایسے ہیں جن کے پاس کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ موجود ہیں۔
- FAFEN کی طرف سے اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ تمام پونگ سٹیشن فوری طور پر منتخب کئے جائیں اور انہیں آن لائن شائع کیا جائے تاکہ ووڈر یہ جان سکیں کہ انہیں ووٹ دینے کے لئے کہاں جانا ہے۔

⁹ ڈی آر آئی بریلنگ بیپر، "پاکستان میں عام انتخابات کے لئے کلیدی اصلاحات"، جولائی 2012

¹⁰ جیسا کہ یورپی یونین کے انتخابی مشاہدہ کی حصی رپورٹ 2008 میں ذکر کیا گیا، 2008 میں اس پر احمدیوں نے انتخابات کا بیکاٹ کیا

¹¹ جیسا کہ انتخابی امور کا جائزہ لینے کے لئے سینیٹ کی خصوصی کمیٹی کی طرف سے عوای ساعت میں پیش کیا گیا۔ 17 اکتوبر 2012، اسلام آباد

پاکستان کی انتخابی فہرستیں

بُلْڈنگ
بُلْڈنگ
بُلْڈنگ

پاک ویمن (PAK Women) :

- ایسے طبقات جو کہ ناخواوندہ ہیں یا انگریزی نہیں بول سکتے ایکشن کمیشن کی ایس ایم ایس سروس ان کیلئے بے سود ہے۔
- ووٹرز میں شعور و آگاہی کی مہم کے ذریعے انتخابی امور پر شہریوں کو معلومات فراہم کی جائیں جن میں خواتین سمیت محروم طبقات خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔
- دور افتادہ علاقوں اور دیہات سے تعلق رکھنے والے افراد ایکشن کیلئے انتخابی فہرستوں کے متعلق معلوماتی مہم چالائی جائے (مشالاً وڈ پیکر کے ذریعے)

پاکستان مسلم لیگ ویمن و نگ (پی ایم ایل) : www.pml.org.pk/pml-women.php

- نادر اکو مزید کسی تاریخ کے تمام شہریوں کو شناختی کارڈ جاری کرنے کے لئے ٹوس اور زیادہ مؤثر اقدامات کرنے چاہیں۔ خاص طور پر خواتین کی شناختی کارڈ تک آسان رسمائی کو ممکن بنایا جائے۔ جس کے لئے فاما، بلوچستان، جنوبی پنجاب، خیبر پختونخواہ، اور اندر و اندر سندھ میں خواتین کے شناختی کارڈ کے اجراء کو یقینی بنانے کے لئے اضافی موبائل ٹیکسٹ میں تشکیل دی جائیں۔

فیوریشن آف پاکستان چیئر زاؤ کامر س ایڈنڈنگز (FPCCD) : [www.fpCCI.org.pk](http://www.fpcci.org.pk)

- تمام متعلقہ فرقیں کو انتخابی فہرست میں کوائف کی تصدیق کیلئے رجسٹریشن آسان رسمائی کا مطالبہ کرتا ہے۔
- ایکشن کمیشن کے ذیلہ جات اور ووٹر لسٹ کی آن لائن اشاعت کے ذریعہ شفافیت کو بڑھانا چاہیے۔

سنگی ڈولپمنٹ فاؤنڈیشن : www.sungi.org

ایکشن کمیشن آف پاکستان سے فوری طور پر مطالبہ کیا جاتا ہے کہ انتخابی فہرستوں کو اپ ڈیٹ اور برقرار رکھنے کے لئے قابل رسمائی اور قابل اعتماد نظام تشکیل دیا جائے۔

ڈیوکام (Devcom) :

ووٹرز کے وسیع تر اندر اج کا مطالبہ کیا جاتا ہے جس میں نوجوانوں اور خواتین کے ساتھ ساتھ خواتین امیدواروں کو سہولیات فراہم کی جائیں۔

پاکستان انسٹی ٹیوٹ آف پیلسیلیور ڈیولپمنٹ ایڈنڈنگز (PILDAT) : www.pildat.org

- تمام متعلقہ فرقیں کو حقیقی انتخابی فہرستوں (FERS) تک آسان رسمائی فراہم کی جائے جن میں آن لائن اشاعت شامل ہے (ایکشن کمیشن کسی تیسرے فرقی کے ذریعے انتخابی فہرستوں کی تصدیق کا اہتمام کر سکتا ہے)
- کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ کے اجراء کے ساتھ ہی نادر اکے ذریعے ووٹر کا اندر اج اپ ڈیٹ ہو جانا چاہئے۔
- کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ کے لئے اندر اج کے وقت وومنگ کے مقام کی ترجیح سے متعلق معلومات درخواست دہنہ سے حاصل کری جائیں۔

سارک چیئر آف کامر س ایڈنڈنگز (SAARC Chamber) : www.saarcchamber.org

- نیشنل ڈیماںیس ایڈنڈر جسٹریشن اتحاری (نادر) کے اشتراک سے انتخابی فہرستوں کی غلطیوں سے پاک کمپیوٹرائزڈ شیشن کی جائے۔
- انتخابی نتائج کو بر وقت اپ ڈیٹ کیا جائے تاکہ انہیں قابل اعتبار بنایا جاسکے۔

پاکستان میں انتخابی مہم کے قواعد و ضوابط

جائزہ

ایکشن کمیشن آف پاکستان (ECP) کو قانونی اختیار حاصل ہے کہ وہ انتخابی مہم کے تمام پہلوؤں کو منظم کرے تاکہ "ایسے انتظامات کے جاسکیں جو اس بات کو ضروری حد تک یقین بنائیں کہ انتخابات دیانتدار، منصفانہ اور غیر جانبدارانہ انداز میں اور قانون کے مطابق منعقد ہوں اور بد عنوانیوں کے خلاف تحفظ فراہم کیا جائے" جیسا کہ آئین کے آرٹیکل 218(3) میں طے کیا گیا ہے¹.

قانونی طور پر اس بارے میں کوئی وضاحت موجود نہیں کہ انتخابی مہم کب شروع ہوتی ہے تاہم سیاسی جماعتوں اور امیدوار جب چاہیں اپنی مہم شروع کر سکتے ہیں۔ قانونی طور پر جب ایک امیدوار اپنے نامزدگی کا غذالت جمع کر دیتا ہے تو اس پر مہم سے متعلقہ ضوابط کی پاسداری لازم ہو جاتی ہے²۔ سیاسی جماعتوں اور امیدواروں کے لئے ایکشن کمیشن کی جانب سے جاری کردہ ضابط اخلاق کے تحت انتخابی مہم کا پونگ سے 48 گھنٹے قبل ختم ہوتا لازم ہے۔

انتخابی مہم کے دوران، جلسے، جلوسوں، اور بیرونی مہم کی دیگر صورتوں کے دوران انتخابی جرائم پر قابو پانے کیلئے تفصیلی قانونی نیاد کی غیر موجودگی میں ایکشن کمیشن نے "سیاسی پارٹیوں کے لئے ضابط اخلاق 2013" جاری کیا ہے۔ اس میں انتخابی مہم کے پر امن اور منصفانہ ماحول کو یقینی بنانے کے لئے اہم دفعات شامل ہیں جن میں تشدد پر انسانی، سرکاری افسران والہکاروں کو رشوت دینے پر پابندی، انتخابی مہم کے مالی امور اور منصفانہ طرز عمل شامل ہیں۔

میڈیا کو رنج کو کسی بھی انتخابی مہم میں مرکزی حیثیت حاصل ہوتی ہے۔ 11 مئی 2013ء کو ہونے والے پاکستان کے تاریخی انتخابات سے قبل میڈیا کے ساتھ جوڑ توڑ اور اطلاعات کو فنزول کرنے کی غرض سے مقابلے میں شامل سیاسی پارٹیوں میں سب سے زیادہ کھینچتا تھا ہو گی۔

ایکشن کمیشن کے ضابط اخلاق میں پارٹیوں / امیدواروں اور میڈیا کے درمیان تعلقات کو منضبط کر دیا گیا ہے اور ان پر ذمہ داری عائد کی گئی ہے کہ:

- | | |
|--------------|--|
| رہنماءصول 28 | "اپنے کارکنوں کو پرنٹ اور الیکٹر انک میڈیا پر نامناسب دباؤ لئے یا میڈیا کے خلاف کسی بھی قسم کے تشدد سے احتساب کریں" ³ |
| رہنماءصول 16 | "جمهوٹ اور بد نیتی پر مبنی اطلاعات کے دانستہ پھیلاؤ سے گریز کریں" |
| رہنماءصول 17 | "غیر مصدقہ اور ازماں پر مبنی (دوسری پارٹیوں اور مخالفین پر) تقید اور حقائق کو مسح کرنے" سے احتساب کریں۔ |
| رہنماءصول 25 | وفاقی، صوبائی اور مقامی حکومتوں پر پابندی عائد ہے کہ وہ سرکاری فائزہ سے جانبدارانہ یا دیگر اشتہارات شائع نہیں کر سکتیں۔ |

پارٹیوں پر عائد کی جانے والی یہ ذمہ داریاں ایکشن کمیشن کی طرف سے منظور کئے گئے۔ انتخابات 2013 رہنماءصول برائے میڈیا⁴ سے بھی ہم آہنگ ہیں۔ مختلف میڈیا تنظیموں کی جانب سے میڈیا کے لئے متعدد ضابطہ ہائے اخلاق پیش کئے جانے کے بعد ایکشن کمیشن نے ان رہنماءصولوں کی تویش پر اتفاق کیا جن پر ایکشن کمیشن اور دیگر بڑے سرکاری و نجی میڈیا اداروں اور ان کی نمائندہ تنظیموں کے درمیان بحث و مباحثہ کے بعد اتفاق رائے کیا گیا۔ ان اداروں اور تنظیموں میں آل پاکستان نیوز پپر ز سوسائٹی (APNS)، کوسل آف پاکستان نیوز پپر ز ایڈیٹریٹر (CPNE)، پاکستان فیڈرل یونین آف جرنلسٹس (PFUJ)، ریڈیو پاکستان، پاکستان ٹیلی وژن، ساؤ تھ ایشیافری (SAFMA) اور دیگر شامل ہیں۔ ان رہنماءصولوں کی ذیادہ تر دفعات انتخابی مہم کے دوران روپورٹنگ سے متعلق ہیں جو کہ ذیل میں دی گئی ہیں۔

اہم متعلقہ فریق

ایکشن کمیشن آف پاکستان، میڈیا، ووڑز، سیاسی پارٹیاں، اور سول سوسائٹی تنظیمیں۔

¹ انتظام کرنے سے متعلق ایکشن کمیشن کے فرض اور اختیار کی تصدیق سیکشن 104، ROPA اور پولیکل پڈ ٹیزر آرڈر 2002 کے سیکشن 18 کے ذریعے بھی ہوتی ہے۔

² IFES پاکستان فیکٹ شیٹ برائے انتخابی شیدیں

³ سیاسی پارٹیوں اور امیدواروں کے ضابط اخلاق کا آرٹیکل 28، ایکشن کمیشن 2013

پاکستان میں انتخابی مہم کے قواعد و ضوابط

پاکستان کا قانونی فریم ورک اور انتخابی مہم کے قواعد و ضوابط

پاکستان کا آئینہ:

- آزادی اظہار، اطلاعات کے حق پر آرٹیکل 19 اور 19A
- آرٹیکل 218 (3)، جس کے ذریعے میڈیا اور سیاسی پارٹیوں کے رہنماء صولوں سمیت "ضروری انتظامات" کے لئے الیکشن کمیشن کے اختیارات کو منضبط کیا گیا ہے۔
- فریڈم آف انفار میشن آرڈیننس 2002

قانون سازی:

- عوامی نمائندگی ایکٹ، 1976، سیکشن 104
- پولیٹکل پارٹیز آرڈر 2002، سیکشن 18
- عوامی نمائندگی ایکٹ، (ROPA)، سیکشن 78-98
- سیکشن 49 میں انتخابی اخراجات محدود کرنے کے لئے تفصیلی دفعات شامل ہیں
- کوڈ آف کریمنل پرو سیجر کے سیکشن 144 کے تحت حکام کو اختیار دیا گیا ہے کہ وہ سکیورٹی خدمات کے پیش نظر کسی مقام پر انتخابی مہم کی سرگرمیوں پر پابندی عائد کر سکتے ہیں۔

الیکشن کمیشن کے رہنماء صول

- سیاسی پارٹیوں کا ضابطہ اخلاق 2013⁴
- انتخابات کے لئے میڈیا کے رہنماء صول 2013⁵

میں الاقوامی ذمہ داریاں

متعلقہ شقیں	حوالہ	پاکستان کی جانب سے مستخط شدہ میں الاقوامی معاهدے
"ہر کسی کو اخبار رائے کی آزادی کا حق ہونا چاہئے۔ اس حق میں ہر قسم کی معلومات اور خیالات تک رسائی، ان کے پھیلاؤ اور حصول کا حق شامل ہے (....)"	آرٹیکل 19	عمانی و سیاسی حقوق کا میں الاقوامی معاهدہ (ICCPR) ⁶
"قوی، نسلی یا مذہبی بیناد پر منافرت، جارحیت، امتیاز یا تشدد پر انسانے پر قانونی طور پر پابندی ہونی چاہئے"	آرٹیکل 20	
برادرست یا منتخب نمائندوں کے ذریعے سرکاری معاملات میں حصہ لینے کا حق۔ منصناہ اور طے شدہ عرصے میں ہونے والے انتخابات میں ووٹ دینے یا منتخب ہونے کا حق۔ عوامی سہولیات تک مساوات کے اصولوں کی رو سے رسائی کا حق۔	آرٹیکل 25	

⁴ سیاسی پارٹیوں کے ضابطہ اخلاق کو قانونی طور پر نافذ کیا جا سکتا ہے کیونکہ 2002 PPO کے تحت الیکشن کمیشن کو قانونی طور پر یہ ضابطہ اخلاق جاری کرنے کا اختیار حاصل ہے۔

⁵ اس میں عملدرآمد کے لئے ایک ادارہ قائم کرنے کی شرط شامل ہے جو تاحال یعنی 11 اپریل 2013 تک قائم نہیں کیا گیا

⁶ www.ohchr.org/EN/ProfessionalInterest/Pages/CCPR.aspx

پاکستان میں انتخابی مہم کے قواعد و ضوابط

اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کی کمیٹی نے آئی سی سی پی آر کے آر ٹیکل 25 پر جزوی کمینٹ کی جو تشریح کی ہے اس کے مطابق آر ٹیکل 25 کا اطلاق انتخابی مہم پر بھی ہوتا ہے۔ اس کے مطابق:

- نامزدگی کی تاریخ، فیس اور قم جمع کرانے کی شرائط مناسب اور غیر امتیازی ہونی چاہئیں۔
- انتخابات میں حصہ لینے کے حق پر کوئی نامناسب قدغن جیسا کہ امیدوار سے کسی مخصوص سیاسی جماعت سے وابستہ ہونے کا تقاضا وغیرہ کی شرط نہیں ہونی چاہئے۔
- مہم کے اخراجات کی حدود اس حد تک مناسب ہونی چاہئیں کہ ووڑوں کا آزاد نہ رائے دہی کا حق متاثر نہ ہو یا کسی پارٹی یا امیدوار کی جانب سے غیر مناسب اخراجات جمہوری عمل کی نفعی نہ کر رہے ہوں۔

عام انتخابات 2013 رہنماءصول برائے پاکستانی میڈیا

انتخابات 2013 کے لئے پاکستانی میڈیا کے رہنماءصولوں میں بہترین مردوجہ طریقوں پر کلیدی و فعات شامل ہیں جن کے ذریعے میڈیا کو ذمہ داری سونپی گئی ہے کہ وہ انتخابی مہم کے عرصہ سے پہلے، اس کے دوران اور اس کے بعد اطلاعات بھم پہنچانے⁶، اور عدم امتیاز پر مبنی، درست اور متوازن روپورٹنگ کی ذمہ داری ادا کرے۔⁷ اس میں پیشگی کنزوں کی حدود کے ذریعے میڈیا کی آزادی کے تحفظ کے کلیدی پہلو بھی شامل ہیں۔

میڈیا کی آزادی کی حفاظت

رہنماءصول 7	میڈیا کو امیدواروں کے غلط بیانات پر روپورٹنگ کے لئے قانونی طور پر ہر گز ذمہ دار نہ ٹھہرایا جائے۔
رہنماءصول 1	اطلاعات دینے کا فرض
رہنماءصول 2	دیانتداری، توازن، غیر جانبداری کا فرض، افواہوں، قیاس آرائی اور غلط اطلاعات سے گریز ہر قسم کی نفرت انگیز تقریروں کی حوصلہ ٹکنی
رہنماءصول 4	میڈیا کو امیدواروں کی صحافیانہ باز پرس کرے
رہنماءصول 9	امیدواروں کو موزوں کو رنج دی جائے
رہنماءصول 10	میڈیا کا فرض کہ احترام اور برداشت کو فروغ دیا جائے
رہنماءصول 11	میڈیا پر اداری، خبروں اور معاوضہ پر مبنی مواد کو واضح طور پر الگ الگ رکھے
رہنماءصول 12	معاوضہ پر مبنی مواد کو واضح طور پر لیل کا یا جائے

سرکاری میڈیا پر ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ تمام پارٹیوں کو میرٹ کے مطابق اپنے ایئرٹائم / خبروں میں گنجائش دے جسی میڈیا سب کو مساوی قیمت پر برادر است رسائی کے اوقات پیش کرے اور فری تائم میں بھی ہر ایک کو مساوی حصہ دے میڈیا پر ائم نام کے دوران عموم کو امیدواروں سے برادر است سوالات کرنے کے موقع فراہم کرے

⁷ جیسا کہ عمرانی و سیاسی حقوق کا بین الاقوامی معابده (ICCPR) کے آر ٹیکل 25 کے معانی سے ظاہر ہے، جس میں ووڑز میں آگاہی کے لئے حکام کے فرض کی بات کی گئی ہے۔

پاکستان میں انتخابی مہم کے قواعد و ضوابط

میڈیا کے حقوق

رہنماءصول 3	تمام امیدوار اور ریاستی حکام صحافیوں کے حقوق اور آزاد ائمہ رپورٹنگ کا احترام کریں
رہنماءصول 5	حکام پر خصوصی ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ میڈیا کے خلاف تشدد اور ڈرامہ کا پر سزادیں
رہنماءصول 6.1	کوئی سنسنر شپ نہیں ہوگی
رہنماءصول 6.2	تمام پارٹیاں اور حکام بیان جاری کریں جس کے ذریعے صفات دی جائے کہ میڈیا کو تنقید پر سزاوار نہیں ٹھہرایا جائے گا
رہنماءصول 6.3	انتخابی پروگرام نشر کرنے میں مداخلت پر پابندی عائد کی جائے

میڈیا کے بین الاقوامی معیارات اور بہترین مرودج اصول

میڈیا کے رہنماءصول جہاں متوازن رپورٹنگ میں رہنمائی اور پارٹیوں اور امیدواروں کے لئے منصفانہ رسائی کے شفاف ضوابط تفصیل دینے کی جانب نمایاں اقدم ہیں وہیں یہ اقدامات ریاستی میڈیا کے لئے پوری طرح واضح اور شفاف ضوابط کا فرضہ انجام نہیں دیتے۔⁸

آئین کا آرٹیکل 19 "قانون کے تحت عائد کسی معمول پابندی" کے باعث اظہار رائے کی آزادی کو محدود کرتا ہے۔ کیوں کہ اظہار کی آزادی کو اس بات کے ساتھ مشروط کیا گیا ہے کہ اس سے اسلام کی شان، تحفظ پاکستان، کسی بھی دوست ملک یا ریاست کے ساتھ دوستانہ تعلق، امن عامہ یا اخلاقیات متاثر نہ ہوتی ہو، یا اس سے کوئی توہین عدالت یا کسی اور جرم کا ارتکاب نہ ہوتا ہو۔ یہ ICCPR کے آرٹیکل 19 کے تحت پاکستان کے بین الاقوامی فراہمیوں سے نمایاں طور پر ہٹ کر ہے جس میں بیان کیا گیا ہے کہ صرف وہی حدود عائد کی جائیں جو "مثال کے طور پر قانون میں دی گئی ہوں اور ضروری ہوں"۔⁹ آئین پاکستان کا آرٹیکل 19 آزادی اظہار کو "معمول" پابندیوں کے تحت محدود کرتا ہے جبکہ آئینی سی پی آر کے آرٹیکل 19 میں ان ضروری وجوہات کی وضاحت کی گئی ہے جن کے تحت آزادی اظہار کو محدود کیا جاسکتا ہے۔

اس آرٹیکل کے (پیرا گراف 2) میں دینے گئے حقوق کے استعمال سے کچھ فرائض اور ذمہ داریاں بھی منسلک ہیں۔ اس لحاظ سے اس حق پر کوئی رکاوٹیں عائد ہوتی ہیں لیکن یہ صرف وہ ہونی چاہئیں جن کا قانون میں ذکر ہو یا وہ ضروری ہوں، جن کا تعلق مندرجہ ذیل سے ہو سکتا ہے:

- الف۔ دوسروں کے حقوق اور شہرت کے احترام کے لئے
- ب۔ قوی تحفظ، امن عامہ، صحت عامہ اور اخلاقی اصولوں کے تحفظ کے لئے

میڈیا کے رہنماءصول جہاں میڈیا کے اداروں پر زور دیتے ہیں کہ وہ خود پارٹیوں اور امیدواروں کے لئے منصفانہ انداز میں ایئرٹائم اور خبروں میں گنجائش منقص کریں، وہیں بہترین مرودج طریقوں کے بین الاقوامی ضابطوں میں سفارش کی جاتی ہے کہ ایئرٹائم کی تخصیص کوئی خود مختار اورہ تمام پارٹیوں کی مشاورت سے کرے۔¹⁰

انتخابات کے لئے میڈیا کے رہنماءصولوں میں امید ظاہر کی گئی ہے کہ "میڈیا کے ضابطہ اخلاق پر عملدرآمد کے لئے ایک موزوں طریقہ کار ہونا چاہئے"۔ طریقہ کار کی ترکیب اور اس سے متعلق تفصیلات ابھی طے ہو ناہیں ہیں۔

اہم لینک: www.ecp.gov.pk | www.radio.gov.pk/newsdetail-40654
radio.gov.pk/newsdetail-40510 | www.ptv.com.pk

⁸ جیسا کہ یورپی یونین مشاہدہ رپورٹ 2008 میں سفارش کی گئی ہے

⁹ ICCPR کے آرٹیکل 19 میں مزید کہا گیا ہے کہ "دوسروں کے حقوق یا شہرت کے احترام کے لئے: قومی سلامتی یا عوامی نظم کے تحفظ کے لئے، یا عوامی صحت یا اخلاقیات کے لئے"

¹⁰ رہنماءصول 9، آرٹیکل IXX، انتخابات کی رپورٹنگ، نشریاتی رہنماءصول

پاکستان میں انتخابی مہم کے قواعد و ضوابط

2008 کے بعد پورے کئے گئے بین الاقوامی وعدے

سیاسی پارٹیوں اور امیدواروں کے ضابطہ اخلاق 2013¹² کے اجراء کے ذریعے ایکشن کمیشن آف پاکستان نے منصافانہ اور پا امن انتخابی مہم کی شرائط پر اتفاق کے ایسے عمل کو پاپیہ تک پہنچایا جو تعالیٰ سب سے زیادہ اور سب کی شمولیت پر مبنی ہے۔ اس حوالے سے قانون سازی کی غیر موجودگی میں یہ ضابطہ نامناسب رکاوٹوں کے بغیر آزاد نہ انتخابی مہم چلانے کے لئے ٹھوس بندیوں فراہم کرتا ہے۔ کوڑ آف کریمنل پر وسیع رز کمیشن 144 حکام کو سکیورٹی خدمات کے پیش نظر کسی مقام پر انتخابی مہم کی کسی سرگرمی پر پابندی عائد کرنے کا اختیار دیتا ہے۔ اس کاغذ استعمال سیاسی مہم پر نامناسب پابندیوں کا باعث بن سکتا ہے۔

میڈیا پورٹنگ کے معیار کے حوالے سے میڈیا کے رہنماؤں ایک ایسا ضابطہ فراہم کرتے ہیں جو تعالیٰ سب سے زیادہ جامع ہے، جس میں ہر قسم کے میڈیا پر زور دیا گیا ہے کہ وہ درست، بلا امتیاز پر مبنی اور متوازن رپورٹنگ کی بھرپور کوشش کریں¹³۔ اگرچہ ایک ثبت اتمام ہے، لیکن کسی آزاد نگران خود مختار ادارے کی غیر موجودگی میں یہ واضح نہیں ہے کہ اس پر عملدرآمد کیسے ممکن بنایا جاسکتا ہے؟

اہم چیلنجز

صوبائی اسمبلی کے لئے انتخابی مہم کے اخراجات کی حدود لاکھ روپے اور قومی اسمبلی کی نشت کے لئے 15 لاکھ کی حد پر متعدد پارٹیوں کی طرف سے تنقید کی گئی ہے کہ یہ غیر حقیقت پسندانہ ہیں۔ پارٹی ضابطہ اخلاق جہاں ہر امیدوار کی طرف سے ایک اکاؤنٹ کے ذریعے سرمایہ کے خرچ کی شرط عائد کرتا ہے وہیں اسے منظم کرنے کے طریقے ابھی تک طے نہیں ہو سکے۔ بڑے بیانے پر پہلے سے جاری انتخابی مہم کی کوششوں سے اس قیاس آرائی کو تقویت ملتی ہے کہ امیدواروں کی جانب سے اخراجات کے حد کی پابندی نہیں کی جائے گی۔

ایکشن کمیشن نے اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ انتخابات کے لئے میڈیا کے رہنماؤں کے لئے ایک منظم اور شکایات کا میکنزم قائم کیا جائے گا¹⁴۔ ابھی اس کی تکمیل ہونا باقی ہے اور طریقہ ہائے کار بھی ابھی طے نہیں ہو سکے۔ ایکریٹم کی تھیص میڈیا کے ہر ادارے کے اپنے کنزول میں ہے۔ اس تھیص میں شفافیت اور میڈیا کی نگرانی کا کوئی ادارہ نہ ہونے کے باعث اس ضابطہ کے لئے کنزول اور عملدرآمد کے لئے کوئی میکنزم موجود نہیں ہے۔

¹² جیسا کہ یورپی یونین مشاہدہ مشن 2008 کی طرف سے سفارش کیا گیا

¹³ یورپی یونین کی جنی مشاہدہ رپورٹ میں میڈیا کے لئے "بیش و ران اور اخلاقی معیارات" پر زور دیا گیا ہے۔ صفحہ 63

¹⁴ تعالیٰ یعنی 11 اپریل 2013 تک ایکشن کمیشن کی منظوری زیر اتواء ہے۔

پاکستان میں انتخابی مہم کے قواعد و ضوابط

سول سوسائٹی کی روپرٹیں /سفارشات

سنٹر فار سوک ایجنسیشن: www.civiceducation.org

- سیاسی پارٹیوں کے لئے عطیات پر حدود عائد کی جائیں، شفافیت کو بہتر بنایا جائے اور پولیٹکل پارٹیز آرڈر 2002 پر نظر ثانی کی جائے۔
- انتخابی مہم کے اس کلچر میں افراد از رواں تبدیلوں کے مطابق انتخابی اخراجات کی حد کو بڑھایا جائے۔ قومی اسمبلی کے لئے دو سے ڈھانی کروڑ اور صوبائی حلقے کے لئے ایک کروڑ بیس لاکھ سے ڈیڑھ کروڑ روپے تک کی رقم تجویز کی جاتی ہیں۔
- ووٹر کو آمد و رفت کی سہولت فراہم کرنے پر پابندی واپس لی جائے کیونکہ اس طرح وہ لوگ حق رائے دہی سے محروم رہ جائیں گے جن کے پاس آمد و رفت کی سہولت موجود نہیں ہے۔

پتن: www.pattan.org

- ایکشن کمیشن کی طرف سے امیدواروں اور سیاسی پارٹیوں کے اکاؤنٹس کے سرکاری آڈٹ کا اجراء کیا جائے اور اسے آن لائن شائع کیا جائے۔
- امیدواروں یا سیاسی پارٹیوں کو یونین ملک مقیم افراد سے عطیات وصول کرنے پر پابندی عائد کی جائے۔

CGEP / PILDAT سٹیز نگر گروپ آن الیکٹورل پر اگر: www.pildat.org

- ایکشن کمیشن حکومتی اثر و سوچ کو کنٹرول کرے اور زیادہ سے زیادہ انتخابی اخراجات پر حقیقت پسندانہ حد مقرر کی جائے اور انتخابی قوانین اور ضوابط کا اطلاق سب پر کیا جائے۔
- اور ایکشن کمیشن تمام سرکاری عہدیداروں بشوں صدر، وزیر اعظم، گورنر صاحبان اور وزراء اعلیٰ، وفاقی و صوبائی کابینہ کے وزراء، پارلیمانی سکریٹریوں اور دیگر افسران و عہدیداروں کی طرف سے اپنی پارٹی کے امیدواروں کی انتخابی مہم کے سلسلے میں حکومتی وسائل کے غلط استعمال کی پڑتال کے لئے ایک موثر میکنزم اپنائیں۔
- ایکشن کمیشن زیادہ سے زیادہ انتخابی اخراجات سے متعلق قوانین کی مکمل پاسداری کو یقینی بنائے۔

جنپر آف کامر س ایڈانڈ سٹری: www.saarcchamber.org

- عطیات کی رقم کا موزوں استعمال
- پارٹی منشور: انتخابات سے پہلے پارٹی منشور کا اعلان

سیاسی عمل میں خواتین کی شمولیت

جائزہ

پاکستان خواتین کے حقوق کو نہ صرف اپنے آئین اور قوانین میں شامل کر چکا ہے بلکہ مختلف پالیسی حکمت عملیوں اور ضابطہ ہائے اخلاق میں بھی ان کے حقوق کے تحفظ کا امہار کر چکا ہے۔ آئین کے آرڈر 34 کے ذریعے ریاست پر مکمل ذمہ داری عائد کی گئی ہے کہ:

"عوامی زندگی کے تمام شعبوں میں خواتین کی بھرپور شمولیت یقینی بنانے کے لئے اقدامات کرنے چاہیں گے۔"

مردوں اور خواتین کے درمیان مساوات اور خواتین کے سیاسی حقوق کی ضمانت اپر مبنی اس آئینی شرط کی حمایت میں متعدد قانونی ضوابط (جو یونچے دیئے گئے ہیں) اور ریگو لیشنز موجود ہیں جن میں ایکشن کمیشن کا پانچ سالہ سٹریجیک منصوبہ، انتخابات 2013ء کے لئے سیاسی جماعتیں کا ضابط اخلاق اور میڈیا کے رہنماء صول خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔

² قومی سطح پر خواتین کو قومی اسمبلی میں 60 اور سینیٹ میں 17 مخصوص نشتوں کی آئندی ضمانت کے ذریعے سیاسی اختیارات تک رسائی بھی حاصل ہے۔

لیکن پاکستان میں خواتین کی روز مرہ کی صورت حال کچھ اور ہی کہانی سناتی ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ان دفعات کے اثرات انہائی محدود رہے ہیں۔ سیاسی زندگی کے تمام شعبوں میں خواتین کو آج بھی پوری طرح نمائندگی حاصل نہیں ہے۔ خود ایکشن کمیشن جون 2013ء تک اپنے عملہ میں خواتین کی 10 فیصد نمائندگی کا ہدف حاصل کرنے میں نمایاں بیشافت نہیں کر پایا ہے³۔ ایک ایسے شفافی منظر نامہ میں جو کہ خواتین کے لئے ہر گز سازگار نہیں ہے، تمام ترمذہ داری ریاست پر عائد ہوتی ہے کہ وہ خواتین کی بھرپور شمولیت یقینی بنائے۔ اقوام متحده نے اپنی تحقیق سے حاصل ہونے والی معلومات⁴ کی بنیاد پر خواتین کی شمولیت کے لئے 30 فیصد کا ہدف مقرر کیا ہے۔ شواہد سے ظاہر ہوتا ہے کہ خواتین کے حوالے سے معاشرے اور اس کے سیاسی منظر نامے پر حقیقی اثرات مرتب کرنے کے لئے یہ ضروری تناسب ناگزیر ہے۔

سابقہ صوبائی اور قومی اسمبلیوں کی کل 849 نشستوں میں سے صرف 26 نشستیں خواتین کے پاس تھیں جو خواتین اور اقلیتوں کے لئے مخصوص نشستوں کے علاوہ 3 کل نشستوں کا 3 فیصد حصہ بنتی ہیں۔ قومی اسمبلی میں خواتین کی کل تعداد 22 فیصد جبکہ صوبائی اسمبلیوں میں 18.6 فیصد تھی۔ یہ میں الاقوامی طور پر خواتین کی موثر نمائندگی کی کم سے کم تقاضا سے زیادہ حد تک کم ہے۔ سیاسی جماعتوں میں زیادہ تر خواتین کو فیصلہ سازی کے عہدوں سے دور الگ رکھا جاتا ہے اور انتخابی فہرستیں اس بات کا منہ بولتا ثبوت ہیں کہ 2013ء کے عام انتخابات میں ایک کروڑ س لاکھ کے لگ بھگ خواتین اپنے ووٹ کے حق سے مستفید نہیں ہو یا کیں گی۔

اہم متعلقہ فرق

ایکیشن، کمپینز، سوا، سوسائٹی کے گروں، میڈیا، ساکو، بارٹل، خواتین، ووٹرز اور امسدوار۔

۳۴ اور 25، 25، 25 کا آرٹیکل

پاکستان کا آئینہ، آرٹیکل 51²

www.democracy-reporting.org 36: مزید تفصیلات کے لئے، بکھیں: ذی ار آئی برینگ چپ نمبر: "Women's Participation n the upcoming 2013 elections" www.democracy-reporting.org

www.Reporting.org

سیاسی عمل میں خواتین کی شمولیت

خواتین کے حقوق پر پاکستان کا قانونی مریم درک
پاکستان کا آئین

مردوں اور خواتین کے درمیان مساوات	آرٹیکل 25:
عوامی مقامات تک رسائی میں عدم امتیاز	آرٹیکل 26:
خواتین کی بھروسہ شمولیت یقینی بنانا	آرٹیکل 34:
سینیٹ میں خواتین کے لئے مخصوص نشیں	آرٹیکل 59:
قوی اسلوبی میں خواتین کے لئے مخصوص نشیں	آرٹیکل 51:
سوپاً اسکلبی میں خواتین کے لئے مخصوص نشیں	آرٹیکل 106:

عوامی نمائندگی ایکٹ 1976 (ROPA)

ایکشن کمیشن کا پانچ سالہ سٹریجک مصوبہ (2010-2014)

- انتخابی عمل کے حوالے سے خواتین، اقلیتوں اور معدود را فراد کے لئے سازگار حالات پیدا کرنے پر ایکشن کمیشن کا عزم
- ایکشن کمیشن اپنے عملہ میں موزوں صنفی توازن پیدا کرے گا

بین الاقوامی ذمہ داریاں

پاکستان نے 1996 میں خواتین کے خلاف امتیاز کی تمام صورتوں کے خلاف کونشن (Convention on Elimination of All Forms of Discrimination against Women) کو تسلیم کیا جو پاکستان کے لئے ضروری قرار دیتا ہے کہ:

- امتیاز کے خاتمه کے لئے تمام موزوں اقدامات کرے⁶
- سیاسی زندگی میں خواتین کے لئے برابری یقینی بنائے
- پاکستان نے CEDAW کونشن کے آپشن پروٹوکول پر دستخط نہیں کئے یا اسے تسلیم نہیں کیا لہذا کونشن کے تحت حاصل حقوق کی خلاف ورزیوں کو CEDAW کمیٹی کے ذریعے نہیں بلکہ پاکستان کے قانونی نظام کے اندر ہی پہنچ کیا جاسکتا ہے۔

اقوام متحدہ کی قرارداد 66/66/130، مارچ 2012 میں کہا گیا ہے کہ:

- "تمام ریاستیں منتخب اداروں میں خواتین کی سیاسی شمولیت اور ان کی نمائندگی کے حوالے سے اپنے انتخابی نظام کے مختلف نو عیت کے اثرات کا جائزہ لیں اور جہاں مناسب ہو ان نظاموں میں روبدل کریں یا ان کی اصلاح کریں۔"

عمرانی سیاسی حقوق کا بین الاقوامی معاهده (ICCPR):

- آرٹیکل 2.1 کے مطابق "اس کونشن میں طشدہ حقوق نسل، رنگ، صفت، زبان، مذہب، سیاسی یادگیر خیالات، قومی یا سماجی شناخت، ملکیت، جنم یا کسی بھی اور بنیاد پر کسی قسم کے امتیاز کے سوا فراہم کئے جائیں گے۔"
- اسی طرح آرٹیکل 3 حفانت دیتا ہے کہ متعلقہ ریاستیں "اس کونشن میں دیئے گئے عمرانی اور سیاسی حقوق کی کسی اس فراہمی کو تمام مردو خواتین کے لئے یقینی بنائیں گی"⁷

سیاسی عمل میں خواتین کی شمولیت

خواتین کے سیاسی حقوق کا کوئی نہیں

پاکستان نے اس کوئی نہیں کیا کہ وہ ملک 1 تا 3 کے مطابق خواتین کو بغیر کسی امتیاز کے مردوں کے برابر ووٹ دینے اور منتخب ہونے کا حق ہے۔⁹

عام انتخابات 2013: رہنماء صوبائی پاکستانی میڈیا

رہنماء صول 12.3 دوڑز میں شعور و آگاہی کے پروگراموں میں "ایسے گروپوں کو ہدف بنایا جائے جنہیں روایتی طور پر سیاسی عمل سے باہر کھا جاتا ہے، جیسا کہ خواتین، محروم طبقات اور مدد ہبی و نسلی اقلیتیں۔"

بین الاقوامی میڈیا کے معیارات اور بہترین مرrodge اصول

- CEDAW کی عمومی سفارش 23/GR3 میں آرٹیکل 7 کے تحت عالم کوئی نہیں کی ذمہ داریاں بیان کرتے ہوئے بیان کیا گیا ہے کہ اس سلسلے میں "تمام موزوں اقدامات کئے جائیں" جو عوامی و سیاسی زندگی کے تمام شعبوں کا احاطہ کرتا ہے۔ اس میں ایکشن کمیشن اور ریاستی میڈیا شامل ہیں۔
- بہترین مرودج طریقوں کے بین الاقوامی صاباطوں میں سفارش کی گئی ہے کہ دوڑز میں شعور و آگاہی کے پروگراموں میں خاص طور پر ایسے گروپوں کو ہدف بنایا جائے "جنہیں روایتی طور پر سیاسی عمل سے باہر کھا جاتا ہے جیسے خواتین اور مقامی علاقائی گروپ¹⁰" کیونکہ انتخابات میں شمولیت کا انحصار عام طور پر اس بارے میں معلومات پر ہوتا ہے کہ اپنے حقوق سے کس طرح استفادہ کیا جائے۔

اہم نک : www.democracy-reporting.org | ecp.gov.pk

2008 کے بعد پورے کئے گئے بین الاقوامی وعدے

پاکستان کے قانونی فرمیور کی خواتین کے سیاسی حقوق کے حوالے سے متعدد دفعات شامل ہیں۔ ان قوانین و ضوابط اور ان پر عملدرآمد کے درمیان پائے جانے والے خلاکے نتیجے میں خواتین کے لئے پیش رفت خاصی ستر فتاہ ہی ہے۔ مخصوص نویت کے مزید اقدامات تجویز کرتے ہوئے صورتحال کو بہتر بنایا جا سکتا ہے۔

بین الاقوامی قراردادوں کی مکملیں درپیش چیلنج

پاکستان کا قانونی فرمیور کی بین الاقوامی قراردادوں اس بات کو تیکنی بنانے کے لئے ریاستی کرداروں کی جانب سے براہ راست اقدامات کا تقاضا کرتے ہیں کہ خواتین اپنے شہری و سیاسی حقوق سے استفادہ کر سکیں۔ ان میں درج ذیل شامل ہو سکتے ہیں:

- ریاست کی جانب سے سیاسی جماعتوں پر پابندی عائد کی جائے کہ وہ پارٹیوں میں خواتین کی شمولیت کے حوالے سے اعداد و شمار فراہم کریں اور سیاسی عمل میں خواتین کی شمولیت بڑھانے کے پروگرام اور پالیسیاں تشكیل دے کر ان پر عملدرآمد کروائیں۔ مثال کے طور پر انتخابی فہرستیں اور تمام دیگر سرکاری رجسٹر اور اعداد و شمار صنف کے لحاظ سے الگ الگ معلومات کی بنیاد پر مرتب کئے جائیں تاکہ انتخابی اور سیاسی عمل میں خواتین کی شمولیت کا تجزیہ اور جائز ٹریٹال کی جاسکے۔¹¹ یہ اعداد و شمار عوامی طور پر قبل رسائی ہونے چاہیں۔

⁸ http://treaties.un.org/pages/ViewDetails.aspx?src=TREATY&mtdsg_no=XVI-1&chapter=16&lang=en#EndDec

⁹ پاکستان نے اس کوئی نہیں کیا کہ وہ ملک 3 پر اعراض واصل کیا کہ اس کوئی نہیں ہو سکتا کیونکہ امن امان کی بحالی کا م خواتین کیلئے غیر موزون یا خطرناک ہو سکتا ہے۔

¹⁰ آرٹیکل CEDAW.XIX

¹¹ جیسا کہ CEDAW کی سفارش 23 کے تحت بھی ریاستوں کے لئے ضروری ہے کہ وہ صنف کے لحاظ سے الگ الگ اعداد و شمار فراہم کریں۔

سیاسی عمل میں خواتین کی شمولیت

- دھوکہ دہی میں کی کے لئے کمپیٹر ایمیڈیا قومی شناختی کارڈ پر تصویر لازمی ترقادی جائے¹²۔
- ریاست پارٹیوں پر ذمہ داری عائد کرے کہ وہ خواتینکے بارے میں معلومات فراہم کریں اور عوامی زندگی میں خواتین کی شمولیت کے فروغ کے لئے پالیسیاں تشكیل دیں اور ان پر عملدرآمد کو یقینی بنائیں۔
- سرکاری میڈیا کی جانب سے خواتین کی سیاسی شمولیت کو حوصلہ افزائی کے پروگرام اور پالیسیاں تشكیل دیں چاہئیں۔
- پارلیمان کی جانب سے خواتین کی سیاست اور انتخابات میں شمول کی حوصلہ افزائی کے لئے ایسے گروپوں کی مشاورت سے قانون سازی کی جائے جو خواتین کی رائے کو زیادہ بہتر جانتے ہیں۔
- ریاست کے تمام اداروں کی جانب سے خواتین کے سیاسی حقوق کو تحفظ فراہم کرنے کے لئے خصوصی انتظامات کرنے جانے چاہئیں۔
- انتخابی تازیعات سے نہنہ کے نظام تک خواتین کی رسمائی کو یقینی بنانا چاہئے۔

انتخابات کے سیاق و سبق میں ایکشن کمیشن کو قانونی اختیار حاصل ہے کہ وہ وزیر اور امیدوار دونوں صورتوں میں خواتین کے سیاسی حقوق کے تحفظ کے لئے اقدامات تشكیل دے اور ان پر عملدرآمد کرائے۔ موجودہ حالات کے تاثر میں اس کے لئے ضروری ہے کہ درج ذیل کے حوالے سے فوری اور فیصلہ کرن اقدامات کرنے جائیں:

- نادر اکی جانب سے رابطہ و رسمائی کی کوششیں بہتر بنانے کا سلسلہ جاری رکھا جائے اور ایکشن کمیشن زیادہ خواتین و وزر اندراج کرے۔
- خواتین کے لئے پونگ سٹیشنوں کی خاطر خواہ تعداد کو یقینی بنایا جائے۔ اس کے ساتھ ہی خواتین کے پونگ سٹیشنوں تک محفوظ انداز میں رسمائی بشویل پونگ کے خواتین پر مشتمل عمل کی بھرتی کو یقینی بنایا جائے۔
- خواتین کی پونگ سٹیشنوں تک سول سو سائٹی کے مبصرین اور سیاسی جماعتوں کے پونگ ایجنسیوں کی رسمائی کی حوصلہ افزائی کی جائے۔ خاص طور پر خواتین کی پونگ سٹیشنوں پر خواتین مبصرین کے آنے کی حوصلہ افزائی کی جائے۔
- انتخابی دھوکہ دہی بالخصوص خواتین و وزر اندراز ہونے والی کارروائیوں کا قلع قلع کیا جائے۔
- اس بارے میں حکمت عملی پر غور کیا جائے کہ خواتین کے انتہائی کم ٹرن آؤٹ سے کس طرح نمٹا جائے۔

پاکستان نے CEDAW کو نوشن کے آپشن پر ٹوکول کو تسلیم نہیں کیا جس کے باعث ایسا کوئی طریقہ کارروضخ نہیں ہو سکا کہ CEDAW کمیٹی کے ساتھ پاکستان کے قانونی نظام سے باہر خواتین کے حقوق کی خلاف ورزیوں کے ماحول کے خلاف ازالہ کی کوئی صورت پیدا ہو۔

¹² ملک کے بعض علاقوں میں ثقافتی لحاظ سے حساس ہاؤں کے باعث یہ معاملہ تنابع جیشیت رکھتا ہے البتہ پاپسورٹ کے اجراء اور جگہ پر جانے کے لئے دینا پر بھی تصویر یہی ضروری ہیں۔

پاکستان کے عام انتخابات 2013 : میڈیا کے لئے رہنمائی پرچ

سیاسی عمل میں خواتین کی شمولیت

سول سوسائٹی کی روپری ٹی اور سفارشات 13

عورت فاؤنڈیشن : www.af.org.pk

- اس بات پر تنقید کرتی ہے کہ خواتین کے بنیادی حقوق کی خلاف ورزی کرنے والوں کو سزاد ہے کے لئے عزم کا فقدان ہے یا کوئی قانونی دفعات موجود نہیں۔
- انتخابی فہرستوں میں اور کمپیوٹر ائرڈر قوانین کا نتیجہ کارڈ کے اجراء میں صنفی نحاط سے بہت زیادہ عدم یکساںیت پائی جاتی ہے۔
- الیشن کمیشن میں فیصلہ سازی کی اعلیٰ ترین سطح پر خواتین کی کوئی نمائندگی نہیں۔

www.fafen.org : FAFEN

- خواتین کے ووٹ کے تحفظ کا مطالبہ کرتی ہے۔
- پارلیمان الیشن کمیشن کی ان مجوزہ قانونی اصلاحات کی منظوری دے جن کے تحت ایسے حلقوں کے انتخابی نتائج کو منسوخ قرار دیا جاسکے جہاں خواتین ووٹر کے ووٹ دالنے کا تناسب 10 فیصد سے کم رہے۔
- مردوں اور خواتین کے ہر پونگ بو تحفہ پر یہی تعداد کی گنتی کی جائے اور اس کی روپری ٹی کی جائے۔

fpcci.org.pk : FPCCI

- خواتین کی شمولیت کو مستحکم بنایا جائے۔
- خواتین اور اقلیتوں کے لئے برادرست نشستوں میں اضافہ کیا جائے۔
- خواتین کے لئے مخصوص پونگ سٹیشنوں پر شہریوں میں شعور و آگاہی کی سرگرمیاں عمل میں لائی جائیں۔
- خواتین رجسٹریشن افسران اور خواتین پونگ عملہ کی تعداد میں اضافہ کیا جائے۔

پاک ویمن : (PAK Women)

- انتخابی فہرستوں بالخصوص خیر پختو خواکے دیہی علاقوں کی انتخابی فہرستوں کی اضافہ کیا جائے۔
- انتخابی قوائم اور طریقوں پر معلومات کا فقدان ہے، شہریوں کے حقوق پر آگاہی پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔
- پارٹیوں، مذہبی قائدین اور جرگوں کی طرف سے خواتین کے ووٹ ڈالنے پر پابندی کی ہے دھر میکور و کا جائے۔
- پونگ کو صنف سے قطع نظر تمام شہریوں کے لئے لازمی قرار دیا جائے۔

پتن (Pattan) : www.pattan.org

- انتخابات میں بطور ووٹر اور خواتین کی شمولیت کو تمام تر عمل کا حصہ بنایا جائے۔ خواتین، اقلیتوں کی نشستوں اور سینیٹ میں برادرست انتخابات کا طریقہ متعارف کرایا جائے۔
- پارٹی عہدوں پر خواتین کی نمائندگی میں اضافہ کیا جائے۔

¹³ جیسا کہ انتخابی امور کا جائزہ لینے والی سینیٹ کی خصوصی کمیٹی کی طرف سے عوامی ساعت میں پیش کیا گیا، 17 اکتوبر 2012، اسلام آباد

سیاسی عمل میں خواتین کی شمولیت

www.pildat.org : CGEP / PILDAT

ہر پولنگ سٹیشن سے ووٹر زکی صنف کے لحاظ سے الگ الگ معلومات فراہم کی جائیں۔

لی ایم ایل و بینزونگ:

- ہر پولنگ سٹیشن پر ڈالے گئے کل ووٹوں میں خواتین کے ووٹوں کا تناسب کم از کم 10 فیصد ہو، اس شرح کو لازمی قرار دیا جائے۔ بصورت دیگر ان پولنگ سٹیشنوں کے نتائج کو منسوخ تصور کیا جائے۔
- خواتین کو بالخصوص فاما اور بلوجستان، خیر پختو خواء اور اندر وون سندھ میں کپیوٹر ارٹر قومی شناختی کارڈ جاری کئے جائیں۔
- خواتین کو بطور ووٹر، امیدوار اور پولنگ سٹیشن کے خواتین عملہ، درپیش رکاوٹوں کو دور کیا جائے۔
- انتخابی تنازعات کے تصفیہ کا نظام
- خواتین امیدواروں کو پولیس کا تحفظ فراہم کیا جائے۔
- خواتین ووٹر زکی سکیورٹی پولنگ سٹیشنوں تک رسائی زیادہ بہتر ہونی چاہئے اور ٹرانسپورٹ کی موزوں سہولتیں فراہم کی جائیں۔
- پولنگ ایجنٹوں اور افسران کے خلاف بالخصوص ووٹوں کی گنتی کے وقت تشدد کے کسی واقعہ سے بچاؤ کے لئے پولنگ سٹیشنوں پر خواتین پولیس کو تعینات کیا جائے۔
- خواتین پولنگ عملہ کو ٹرانسپورٹ اور موزوں سکیورٹی فراہم کی جائے۔

سنگی ڈبلپرنٹ فاؤنڈیشن: www.sungi.org

- ایکشن کمیشن صنف کے لحاظ سے الگ الگ اعداد و شمار فراہم کرے۔
- خواتین پولنگ عملہ بھرتی کیا جائے، ان کی تربیت کی جائے۔
- قومی اسمبلی، صوبائی اسمبلی اور مقامی حکومت کے ایسے انتخابات کو کالعدم قرار دیا جائے جہاں ڈالے گئے ووٹوں کا تناسب 25 فیصد سے کم ہو۔
- ان 25 فیصد ووٹوں میں خواتین کے ووٹوں کا تناسب 10 فیصد ہونا چاہئے۔ انتخابات کو کمی کی صورت میں کالعدم قرار دے دیا جائے۔
- خواتین کے لئے مخصوص 30 فی صد نشستوں پر براہ راست انتخاب ہونا چاہئے۔

سیاسی تشدد کی روک تھام

جائزہ

کسی انتخابی عرصہ کے دوران سیاسی تشدد کی روک تھام حکومت، انتخابی حکام، سیاسی پارٹیوں، سکیورٹی اور عوام انسان کے لئے ایک بڑے چیلنج کی شکل اختیار کر سکتی ہے۔ سیاسی تشدد نہ صرف لوگوں کو ڈرانے دھرم کانے کا باعث بنتا ہے اور انہیں اپنا وہ کام حق استعمال کرنے سے روکتا ہے بلکہ یہ انتخابی نتائج کی قابل اعتبار حیثیت پر بھی اثر انداز ہوتا ہے۔ یہ جمہوری عمل کی ترقی میں ایک بنیادی رکاوٹ کا کردار ادا کرتا ہے۔

پاکستان میں انتخابی عمل کے مگر ان ادارے فری اینڈ فیرا لیشن نیٹ ورک (FAFEN) نے سیاسی تشدد کی تعریف اس طرح کی ہے کہ "تشدد کا کوئی فعل یا خطرہ، خواہ وہ جسمانی ہو یا غسلی، ظاہری یا پوشیدہ، جس میں سیاسی عمل میں شریک کسی فرد یا مالک کو نشانہ بنایا جائے"۔ اس میں وہ تشدد بھی شامل ہے جس میں ریاستی اداروں یا انفراسٹرکچر کو نشانہ بنایا گیا ہو، ایسا تشدد جو نسلی، مذہبی، قبائلی، نظریاتی یا دیگر شاخت سے متعلق تر غیب، تغییب یا پیشہ و رائہ و ایسکی اور سیاسی پارٹی کی وابستگی پر مبنی ہو۔¹

متعدد عوامل سیاسی تشدد کا باعث بن سکتے ہیں جن میں نسل پرستی، مذہب / فرقہ یا سیاسی و قبائلی شناخت خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ بعض اوقات تشدد میں خواتین، اقلیتوں اور خضرات سے دوچار دیگر گروپوں کو خاص طور پر نشانہ بنایا جاتا ہے۔ تشدد کا ارتکاب کرنے والوں میں ریاستی یا غیر ریاستی دونوں طرح کے کردار شامل ہو سکتے ہیں لیکن شہریوں کے تحفظ کی ذمہ داری ریاست اور اس کے قانون نافذ کرنے والے اداروں پر ہی عائد ہوتی ہے۔ قانون کے موزوں نفاذ کے نقصان کے باعث یہ عمل تشدد کے خطرے سے دوچار ہو جاتا ہے، اور اس کے مرکتب افراد کو اپنے مخالفین پر ناروا برتری حاصل کرنے اور طاقت کے استعمال کے ذریعے انتخابی نتائج پر اثر انداز ہونے کا موقع مل جاتا ہے۔

اہم متعلقہ فریق

ووڈرز، لیشن کمیشن آف پاکستان، سیاسی پارٹیاں، امیدوار، سول سوسائٹی اور سکیورٹی فورسز۔

سیاسی تشدد کی روک تھام

پاکستان کا قانونی فرمیورک

پاکستان میں سیاسی تشدد بھی انہی قوانین کے تحت قابل سزا ہے جن کے تحت تشدد کی دیگر مجرمانہ کارروائیوں پر سزا دی جاتی ہے۔ سیاسی پارٹیوں اور امیدواروں کے لئے ایکشن کمیشن کے ضابطہ اخلاق میں تشدد کے استعمال کی ممانعت کی گئی ہے اور اس کا ذکر پاکستان پینل کوڈ (PPC)² کے تحت جرائم میں شمار کیا گیا ہے۔ یوں سیاسی پارٹیوں کا ضابطہ اخلاق قانون کے تحت قابل نفاذ ہو جاتا ہے³۔ میڈیا کے لئے ایکشن کمیشن کے ضابطہ اخلاق میں میڈیا سے متعلق کارروائی اور میڈیا کے ساتھ روابط پر ذمہ داریاں طے کر دی گئی ہیں لیکن اسے قانونی پابندی کی حیثیت حاصل نہیں ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ میڈیا پر ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ احترام سے کام لے اور برداشت کو فروع دے اور اظہار کی ایسی تمام صورتوں سے گریز کرے جن کی تشریع مذہب، عقیدے، صنف یا نسل پر مبنی تشدد یا نفرت پر اکسانے کے معانی میں لی جا سکتی ہوں۔⁴

قانون سازی	حوالہ	دفاتر
عوامی نمائندگی ایکٹ 1976، (ROPA)	باب VIII (سیشن 78-98)	جرائم، سزا اور طریقہ کار سیشن 8 کسی پولنگ سٹیشن کے نزدیک بد نظمی پر مبنی طرز عمل سے متعلق ہے جو قید اور جرمانے کی صورت میں قابل سزا جرم ہے۔
سیشن 7		جلسوں یا پولنگ کے اوقات کے دوران امیدواروں / ان کے حامیوں کی طرف سے تشدد کرنایا تشدد پر اکسانا "وہ علی الاعلان تشدد اور ڈراؤڈ حکماء کی مذمت کریں گے اور ایسی زبان استعمال نہیں کریں گے جو تشدد کا باعث بنے (---)۔ کوئی شخص کسی بھی انداز میں کسی شخص کو ضرر یا کسی املاک کو نقصان پہنچانے کا باعث نہیں بنے گا"۔
سیشن 28		میڈیا پر ناروا اثر و سونع "سیاسی پارٹیاں اور امیدوار اپنے کارکنوں کو پرنٹ اور ایکٹر ایکٹ میڈیا یا شمول اخبارات کے وفا تراور پر نتگ پر نیز پر ناروا باؤڈ لئے یا میڈیا کے خلاف کسی قسم کے تشدد کی راہ اپنانے سے سختی کے ساتھ بازار کھیں گے۔"
پاکستان پینل کوڈ (PPC)	سیشن 146	فساد جب کبھی کسی غیر قانونی اجتماع یا اس میں شامل کسی رکن کی طرف سے طاقت یا تشدد کا استعمال کیا جائے گا تو اس اجتماع کے مشرک کے مقصد کے استغاثہ میں اس اجتماع کا ہر رکن فساد کے جرم کا مرکب تصور ہو گا۔
	سیشن A-153	تشدد پر اکسانا مختلف گروپوں کے درمیان تنازعات کو بڑھانا اور تشدد پر اکسانا جو پانچ سال تک کی مدت کی قید اور جرمانہ کی صورت میں قابل سزا ہے۔

² پاکستان پینل کوڈ کے سیشن 146 اور سیشن A-3

³ تشدد کی روک تھام سے متعلق ضابطہ اخلاق کی خلاف درزیوں کی صورت میں، ضابطہ اخلاق کا سیشن A-86A اور ROPA کا سیشن 46 کے مطابق آفیسر کو فرسٹ کلاس مجرمیت کے اختیارات دیتے ہیں جو کریمیل پر وسیع کوڈ کے سیشن 190 کے تحت ضابطہ اخلاق کی خلاف درزیوں کا نوٹ لے سکتے ہیں

⁴ رہنماءصول <http://ecp.gov.pk/misc/MediaCode.pdf>

سیاسی تشدد کی روک تھام

بین الاقوامی قراردادیں

پاکستان کی جانب سے تو میں شدہ بین الاقوامی معاهدے	حوالہ	دفعہ
"عمرانی و سیاسی حقوق کا بین الاقوامی"	آرٹیکل 19	"ہر شخص کو اظہار رائے کی آزادی کا حق حاصل ہو گا۔ اس حق میں ہر طرح کی اطلاعات اور تصورات حاصل کرنے کی کوشش، حصول اور انہیں پھیلانا شامل ہیں (---)"
معاهدہ (ICCPR) ⁵	آرٹیکل 20	"قومی، نسلی یا مذہبی منافرت کی کوئی دکالت جو امتیاز، کشیدگی یا تشدد کے زمرے میں آتی ہو، قانون کے تحت منوع ہو گی۔"
معاهدہ (CEDAW) ⁶	آرٹیکل 25	عوامی امور میں برادرست یا آزادانہ طور پر منتخب نمائندوں کے ذریعے حصہ لیئے کا حق۔ حقیقتی مدت وار انتخابات میں ووٹ دینے اور منتخب ہونے کا حق۔ عوامی خدمات تک مساوات کے عمومی اعتبار سے رسائی کا حق۔
خواتین کے خلاف امتیاز کی تمام صورتوں کے خاتمه کا کنو شن (CEDAW) ⁶	آرٹیکل 7	(پاکستان) ملک کی سیاسی اور عوامی زندگی میں خواتین کے خلاف امتیاز کے خاتمه کے لئے تمام موزوں اقدامات کرے گا اور بالخصوص خواتین مrodوں کے مساوی اعتبار سے تمام انتخابات اور عوامی ریفرنڈم میں ووٹ دینے کا حق اور تمام منتخب عوامی اداروں کے انتخاب کے لئے اہل ہوں گی۔ (---)
نسلی امتیاز کی تمام صورتوں کے خاتمه کا بین الاقوامی کنو شن (ICERD) ⁷	آرٹیکل 4	پاکستان کے لئے نسلی بنیاد پر تشدد کی تمام کارروائیوں کو قانون کے تحت قبل سزا قرار دینا ضروری ہے۔
آرٹیکل 5	ریاستی فریق نسلی امتیاز کی ممانعت اور اس کا خاتمه کریں تاکہ اس بات کی ضمانت دی جاسکے کہ ہر شخص اپنے سیاسی حقوق سے مستفید ہو سکے جس میں انتخابات میں شمولیت کا حق اور دیگر شہری حقوق بالخصوص آزادی رائے اظہار اور پر امن اجتماع اور جمین سازی کی آزادی کا حق خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔	

سیاسی تشدد کی روک تھام

انتخابات 2013 رہنماءصول برائے پاکستانی میڈیا

سیاسی، مذہبی یا فرقہ و رانہ تنازعات کی میڈیا کو رنج صحافیوں کے کام کا حساس شعبہ ہے۔ صحافیوں پر ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ سیاست دنوں کے ایسے اشتغال انگیز تاثرات کو اس انداز میں روپورث کریں کہ اس سے کشیدگی زیادہ نہ ہو یا صورت حال میں بگاڑ پیدا نہ ہو۔ اس کے ساتھ ساتھ صحافیوں کو ڈراڈھمکاڈ اور مداخلت سے خصوصی تحفظ فراہم کرنے کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔

ایکشن کمیشن نے آئندہ انتخابات کے لئے میڈیا کے لئے ایک ضابطہ اخلاق کی توثیق کی ہے جس میں تشدد کی روک تھام کے لئے درج ذیل دفعات شامل ہیں:

ایکشن کمیشن کے رہنماءصول	موضوعاتی شعبہ	تجدید خاکہ
a/b 2.2	میڈیا پر نفرت پر منی تقریر	میڈیا "ہر قسم کی نفرت پر منی تقریر" کی حوصلہ لٹکنی کرے گا اور "افواہ، قیاس آرائی--- غلط بیانی" سے گریز کرے گا۔
رہنماءصول 4	برداشت کا فروغ / نفرت پر اکسانا	میڈیا پر "ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ احترام سے کام لے اور برداشت کو فروغ دے--- تشدد یا نہ ہب، عقیدے، صفت یا نسل پر منی نفرت پر اکسانے سے گریز کرے"۔
رہنماءصول 5	قانون نافذ کرنے والوں کی جانب سے میڈیا کے عملہ اور املاک کا تحفظ	"حکام میڈیا کے کسی رکن یا مالاک یا میڈیا کے کسی ادارے کے احاطہ کے خلاف تشدد، ڈراؤ دھمکاڈ یا ہر اساح کرنے کی تمام کارروائیوں کی تحقیقات کے لئے خصوصی کوششیں کریں۔"
رہنماءصول 6.3	میڈیا کے کام میں مداخلت کرنے والے حکام	حکام کی طرف سے کوئی مداخلت نہیں کی جائے گی "تاو قنیکہ فوری نقصان یا تشدد کا کوئی حقیقی خطرہ موجود ہو۔"
رہنماءصول 7	میڈیا پر امیدواروں / پارٹیوں کا حوالہ	امیدواروں / پارٹیوں کے غیر قانونی بیانات کی صورتوں میں میڈیا پر محمد و ذمہ داری عائد ہو گی۔ اس کا "اطلاق کسی نثریا اشاعت کو دہرانے / ریکارڈ کرنے پر نہیں ہو گا۔"

ضابطہ کے رہنماءصول 15 میں کہا گیا ہے کہ ایکشن کمیشن "میڈیا کے ضابطہ اخلاق پر عملدرآمد کے لئے موزوں میکنزم تشکیل" دے گا جس کی سربراہی ایکشن کمیشن کے پاس ہو گی۔ اس شکایات کمیٹی میں میڈیا کے درج ذیل متعلقہ فریقوں کے نمائندے شامل ہوں گے: PTV, CPNE, PCP, APNS, PBA, SWAN, SAFMA, PFUJ, PBC،

انتخابی مہم کا سلسلہ پہلے ہی شروع ہو چکا ہے اور اس شعبہ کے اصل اختیارات، تشکیل اور طریقہ کارٹے ہونا بھی باقی ہے۔ انتخابات سے پہلے، انتخابات کے دوران اور انتخابات کے بعد صحافیوں کو درپیش نظرات کا پتہ لگانے اور میڈیا کو درپیش مشکلات کی صورت میں تیز رفتار جوابی اقدام تینی بنانے کے لئے ایک آزاد نگران و شکایات نمائانے سے متعلق شعبہ انتہائی ضروری ہے۔

سیاسی تشدد کی روک تھام

میڈیا کے بین الاقوامی معیارات اور بہترین مرودجہ طریقے

صحافیوں اور میڈیا کے اداروں کو درپیش خطرات اور ان کے خلاف جملے آزادی اظہار کے لئے ایک نمایاں خطرے کی حیثیت رکھتے ہیں۔۔۔ بین الاقوامی رہنماءصول ایسے حملوں کی مذمت کرتے ہیں اور حکام پر زور دیتے ہیں کہ وہ "میڈیا کے خلاف تشدد، ڈراؤد ہمکاڑ یا ہراسان کرنے کی تمام کارروائیوں کی تحقیقات کے لئے خصوصی کوششیں کریں"⁸۔

میڈیا کے تمام ادارے اخلاقی معیارات کے پابند ہیں اور انہیں نفرت پر بینی ہاتھیں یا کوئی تضییک آمیز اسٹیکال اگیز مواد کی اشاعت سے گریز کرنا چاہئے تاو قنیکہ اس میں عوامی مقاومت کی کوئی معلومات شامل ہوں۔ میڈیا کو غیر قانونی بیانات کی ذمہ داری سے مبرأ قرار دیا جائے تاو قنیکہ وہ تشدد کو برداشت اور اساز میں آسانے والی ایسی ہاتھیں پھیلانے میں ناکام رہے جن سے گریز کا موزوں موقع اس کے پاس موجود ہو۔⁹

کسی انتخابی پروگرام کی کوئی سنسنر شپ نہیں ہونی چاہئے۔ میڈیا کے بین الاقوامی معیارات¹⁰ درج ذیل حالات کے تحت صورتوں کو استثنائی قرار دیتے ہیں:

- تشدد کی روک تھام کیلئے کارروائی کے لئے استعمال ہونے والے معیارات۔۔۔ مبہم نہیں ہونے چاہئیں یا وسیع معنوں میں طے شدہ ہونے چاہئیں۔
- کوئی بھی فیصلہ۔۔۔ کسی آزاد شعبہ کے فوری تجزیہ سے مشروط ہونا چاہئے۔

میڈیا کے مواد میں ایسی کوئی مداخلت اور کارکے اعتبار سے محدود ہونی چاہئے اور عدالتی جائزہ سے مشروط ہونی چاہئے۔ گرانی اور جانش پر کھکھ کے کسی موثر آزاد ادارے کی تنقیلیں شفاف کاری کو یقینی بنانے اور تشدد کے تدارک کے لئے کلیدی حیثیت رکھتی ہے۔

اہم لینک:
www.ecp.gov.pk | www.ecp.gov.pk/misc/MediaCode.pdf
www.ecp.gov.pk/ViewPressReleaseNotificDetail.aspx?ID=1841&TypeID=1
www.pml.org.pk/pml-women.php

2008 کے بعد پورے کئے گئے بین الاقوامی وعدے

پاکستان میں مروجہ قوانین کسی بھی شخص یا گروہ کے خلاف تشدد کے استعمال کو جرم قرار دیتے ہیں۔ تشدد کے استعمال کو مانع قرار دیتے ہوئے سیاسی پارٹیوں اور امیدواروں کے لئے ایکشن کمیشن کے ضابطہ اخلاق میں انتخابات کے دوران تشدد کے استعمال کا ذکر پاکستان پبلن کوڈ (PPC)¹¹ کے تحت آنے والے جامن کے ساتھ کیا گیا ہے۔ ضابطہ اخلاق کا سیکشن 46 اور ROPA کا سیکشن 86A ضلعی ریٹرنگ آفسر کو فرست کلاس مجرمیت کے اختیارات دیتا ہے جو کہ پبلن پر وسیع کے سیکشن 190 کے تحت ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزیوں پر اپنے دائرہ اختیار کا استعمال کر سکتے ہیں۔

⁸ رہنماءصول 5، آرٹیکل XIX, Reporting Elections Broadcast Guidelines.

⁹ رہنماءصول 6، آرٹیکل XIX, Reporting Elections Broadcast Guidelines.

¹⁰ رہنماءصول 5، آرٹیکل XIX, Reporting Elections Broadcast Guidelines.

¹¹ پاکستان پبلن کوڈ کے سیکشن 146 اور سیکشن A-153

پاکستان کے عام انتخابات 2013 : میڈیا کے لئے رہنمائی پر

سیاسی تشدد کی روک تھام

بین الاقوامی قراردادوں کی مکمل میں درپیش چیلنجز

- قانون کے نفاذ کا کمزور اور غیر موافق نظام پاکستان میں تشدد کی روک تھام میں ایک بڑے چیلنج کی حیثیت رکھتا ہے۔
- اگرچہ ایکشن کمیشن کے ضابطہ اخلاق کی تشدد سے متعلق بیشتر دفعات کو پاکستان پینٹ کوڈ یا ROPA میں قانونی تحفظ دیا گیا ہے لیکن ایسی دفعات جنمیں قانونی تحفظ نہیں دیا گیا، ان پر عملدرآمد خاص طور پر مشکل ہو گا۔
- غیر ریاستی مسلح عناصر مثلاً طالبان کی موجودگی، جو علی الاعلان اپنے سیاسی مقاصد کے حصول کے لئے تشدد کی راہ اپنانے پر آمادگی کا اعلان کر چکے ہیں، پاکستان میں خاص طور پر ایک چیلنج کی حیثیت رکھتے ہیں۔

سویں سوسائٹی کی روپورٹیں اور سفارشات¹²

یوائین ویکن: www.unwomen.org.pk

اقوام متحدہ کے ادارہ برائے خواتین (UN Women) نے انتخابی تباہیات اور تشدد سے نمٹنے کے لئے صنفی اعتبار سے حساس منصوبہ بندی اور خواتین و وڈروں کے تحفظ کا مطالبہ کیا۔

ہیومن رائٹس کمیشن آف پاکستان (HRCP) : www.hrcp-web.org

انسانی حقوق کی کمیشن نے خواتین و وڈروں کے حق رائے دہی کی حفاظت اور انتخابات کے دوران امن و امان کے خدشات کو حل کرنے کا مطالبہ کیا۔

نیشنل ڈیکریکٹ انسٹیویٹ: www.ndi.org

این ڈی آئی نے حکومت پر زور دیا کہ انتخابات کے دوران امن و امان کی بحالی اور انتخابی عمل میں رکاوٹ ڈالنے کی کوششوں سے نمٹنے کا مطالبہ کیا۔

¹² جیسا کہ انتخابی امور کا جائزہ لینے کے لئے سینیٹ کی خصوصی کمیٹی کی طرف سے عوامی ساعت میں پیش کیا گیا۔ 17 اکتوبر 2012ء، اسلام آباد

شفافیت

جائزہ

شفافیت انتخابی عمل کو قابل اعتبار بنانے کے لئے ناگزیر ہے۔ انتخابی عمل تک شفاف رسانی انتخابی فہرستوں کی تیاری سے نتاں آنکھے کرنے اور ان کے اعلان تک انتخابات میں دھوکہ دہی، بد عنوایی اور حق رائے دہی سے محرومی کی روک تھام میں کلیدی حیثیت رکھتی ہے۔ شفاف کاری کی بدولت اس امر کو یقینی بنانے میں مدد ملتی ہے کہ انتخابی عمل منصفانہ، کشادہ اور قابل احتساب ہونے کے ساتھ ساتھ یہ متعلقہ فریقوں میں بہتر آگاہی اور ان کی بہتر شمولیت میں اپنا کردار ادا کرے۔

انتخابی عمل کی شفاف حیثیت کا تعلق برادرست معلومات تک رسانی کے حق کے ساتھ وابستہ ہوتا ہے۔ یہ شہریوں، میڈیا، سیاسی پارٹیوں، سول سوسائٹی اور دیگر متعلقہ فریقوں کو انتخابات کے انعقاد کی جانچ پڑال کا موقع فراہم کرتا ہے۔ معلومات تک رسانی لوگوں کو با اختیار بناتی ہے کہ وہ ضروری معلومات کی بدولت مسائل کا ازالہ کر سکتے ہیں اور جمہوری و انتخابی عمل میں فعال طور پر شریک ہو سکتے ہیں۔

اہم متعلقہ فریق

شہری، میڈیا، امیدوار، سیاسی جماعتیں، انتخابی مشاہدہ کار، پارٹی کے پونگ ایجنس، ایکشن کمیشن، وفاقی و صوبائی حکومتیں۔

پاکستان کا قانونی فریم ورک

معلومات تک رسانی کے حق کو پاکستان کے آئینے کے آرٹیکل A-19 میں تسلیم کیا گیا ہے اور اس کا برابر اطلاق انتخابات سے متعلق معلومات کے حق پر بھی ہوتا ہے۔ اس ضمن میں صرف ایک وفاقی صحنی قانون موجود ہے جسے فریڈم آف انفار میشن آرڈیننس 2002۔ اس آرڈیننس کا اطلاق صرف وفاقی حکومت کے اداروں اور عکاموں پر ہوتا ہے اور یہ متعدد پابندیوں سے مشروط ہے۔ نظر ثانی شدہ فریڈم آف انفار میشن بل کا مسودہ گزشتہ حکومت کے دور میں تیار کیا گیا لیکن اسے قانونی شکل نہ دی جاسکی کیونکہ یہ 2011ء میں متعلقہ کمیٹی کے حوالے کر دیا گیا۔

انتخابات کے دوران معلومات تک رسانی کے حق کا احاطہ عمومی نمائندگی ایکٹ (ROPA) 1976 کی بعض دفعات میں کیا گیا ہے۔ شق (2)، (11)، (15) اور 42 کے تحت ایکشن کمیشن کے لئے ضروری قرار دیا گیا ہے کہ وہ پونگ اسٹیشنوں، انتخابی شیڈوں اور انتخابی نتاں آنکھ سے متعلق امیدواروں کے اعلانات کی فہرست عموم کے لئے شائع کرے۔ امیدواروں، قانون ساز اداروں کے ارکان اور سیاسی جماعتوں پر اپنے انشاؤں کے اعلان کی شرط بھی عائد ہے۔

انتخابات 2013ء کے لئے ایکشن کمیشن کے رہنماء صoulos میں تیسرے نمبر پر دیئے گئے رہنماء صoulos میں انتخابی عرصہ کے دوران اور اس کے بعد شہریوں اور میڈیا کے معلومات تک رسانی کے حق کو تسلیم کیا گیا ہے¹۔ ایکشن کمیشن کی طرف سے جاری کئے گئے مشاہدہ کاروں کے ضابط اخلاق کی شق 7 میں کہا گیا ہے کہ "مشاہدہ کاروں کو کوئی بھی سوال پوچھنے اور کسی بھی استفسار پر وضاحت طلب کرنے کا حق حاصل ہو گا لیکن وہ انتخابات سے پہلے، انتخابات کے دوران اور انتخابات کے بعد کسی بھی کارروائی میں بالواسطہ یا بالواسطہ طور پر رکاوٹ کا باعث نہیں گے"²۔ اسی ضابطہ کی شق 11 میں مشاہدہ کاروں کے لئے ضروری قرار دیا گیا ہے کہ وہ اپنی حاصل کردہ معلومات، طریقہ کار اور سفارشات ایکشن کمیشن کو فراہم کریں³۔

ایکشن کمیشن آف پاکستان نے اپنے پانچ سالہ سڑی یونیک مخصوصہ 2010-2014ء میں معاشرے کے تمام طبقات کے لئے معلومات اور رابط و رسانی پر شہریوں اور ووڈر زمیں شعور و آگاہی پیدا کرنے کی ایک حکمت عملی کی تشکیل کیلئے دفعہ شامل کی ہے⁴۔ اسی سڑی یونیک منصوبہ کے مقاصد میں انتخابی مشاہدہ کاروں کے لئے انتخابی عمل تک رسانی بہتر بنانا بھی شامل ہے۔

¹app.com.pk/en/_index.php?option=com_content&task=view&id=158785&Itemid=2

²ecp.gov.pk/misc/MediaCode.pdf

³ecp.gov.pk/ViewPressReleaseNotificDetail.aspx?ID=1879&TypeID=1

⁴ecp.gov.pk/ViewPressReleaseNotificDetail.aspx?ID=1879&TypeID=1

شفافیت

<p>ہر شہری کو "قانون کے تحت عائد پابندیوں اور ضوابط کے تحت عوامی اہمیت کے تمام امور میں معلومات" تک رسائی کا حق حاصل ہو گا۔ میڈیا کے ساتھ ساتھ عوام انسان بھی انتخابی عمل کی شفافیت سے متعلق معلومات تک رسائی کے لئے اس قانونی اصول کا حوالہ دے سکتے ہیں۔</p>	پاکستان کا آئین، آرٹیکل 19-A
<p>شہریوں کا معلومات تک رسائی کا حق اور حدود: "معلومات تک رسائی سے محروم نہیں کیا جائے گا"۔ سرکاری افسران کے لئے ضروری ہے کہ وہ اجلاسوں کی کارروائی، فائلوں اور سرکاری فیصلوں سمیت سرکاری ریکارڈز تک رسائی فراہم کریں۔</p>	پاکستان کا فریدم آف افچار میشن آرڈننس 2002ء
<p>معلومات تک عوامی رسائی سے متعلق مختلف شق: پونگ اسٹیشنوں کی فہرستوں پر سیشن 8(2)، انتخابی شیدوں کی تشرییع پر سیشن 11، امیدواروں کی فہرستوں کی اشاعت پر سیشن 15 اور انتخابی نتائج کے اعلان پر سیشن 42</p>	عوامی نمائندگی ایکٹ (ROPA) : 1976
<p>شق 13 کے تحت پارٹیوں کے لئے ضروری قرار دیا گیا ہے کہ وہ اپنی سالانہ آمدنی و اخراجات، نڈیز کے ذریعہ، اثاثوں اور واجبات کا اعلان کریں۔</p>	پولیکل پرڈی ارڈر 2002:

بین الاقوامی ذمہ داریاں

عمانیو سیاسی حقوق کا بین الاقوامی معابدہ (ICCCPR) کے آرٹیکل 19 کے تحت پاکستان پر ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ معلومات تک رسائی پر شہریوں کے حق کا تحفظ کرے۔ آرٹیکل 19 شہریوں کے اس حق کو یقینی بتاتا ہے کہ وہ "مداخلت کے بغیر اپنی ذاتی رائے رکھ سکتے ہیں" اور انہیں "اظہار رائے کی آزادی کا حق" حاصل ہے جس میں "کسی حد خواہ وہ زبانی ہو یا تحریری یا طبع شدہ، سے قطع نظر آرٹ کی شکل میں یا ان کی پسند کے کسی دوسرے کی صورت میں اطلاعات اور خیالات کے حصول، انہیں وصول کرنے اور انہیں پھیلانے" کی آزادی شامل ہے۔⁶

دیگر عالمی معابدوں و قراردادوں مثلاً عالمی انسانی حقوق کے عالمی منشور (UDHR) میں بھی اس سے ملتی جلتی وفات شامل ہیں: "ہر شخص کو رائے اور اظہار کی آزادی کا حق حاصل ہے۔ اس حق میں کسی مداخلت کے بغیر رائے رکھنے، کسی حد سے قطع نظر کسی میڈیا کے ذریعے معلومات اور خیالات کے حصول، انہیں وصول کرنے اور انہیں پھیلانے کی آزادی شامل ہیں"۔

بین الاقوامی اصول برائے پاکستانی میڈیا

پاکستانی میڈیا کے ضابطہ اخلاق میں کہا گیا ہے کہ دوڑز کو معلومات فراہم کرنا ہر قسم کے میڈیا کا فرض ہے اور یہ حکام پر زور دیتا ہے کہ وہ انہیں "انتخابی عرصہ کے دوران اور اس کے بعد معلومات تک مکمل رسائی" فراہم کریں (رہنمای اصول 3)۔ اس وسیع تر عہد میں عملدرآمد کرنے والی کسی انتخابی کا فندان ہے اور اگرچہ ایکشن کمیشن ضابطہ کے تحت ایسے کسی ادارے کی تشکیل کا عہد کرچکا ہے⁷ لیکن 2013 کے انتخابات میں اسے موثر بنانے کے لئے وقت گزرتا جا رہا ہے۔

میڈیا پر عائد مزید ذمہ داریاں

رہنمای اصول 14) حقیقی نتائج صرف ایکشن کمیشن کی جانب سے جاری ہونگے پونگ، گنتی اور نتائج اکٹھے کرنے کے مراحل سے بغیر کسی حوالے کے میڈیا کو باہر رکھنے سے میڈیا کو ایکشن کمیشن کی معلومات کے ابلاغ میں محدود کرنے کے متراوٹ ہے۔ اسی طرح صحافیوں سے تقاضا ہے کہ وہ انتخابات کی شفافیت کے حوالے سے مبصرین سے انترو یو کرنے کو ترجیح دیں۔

شفافیت

انتخابات 2013 کے لئے سرکاری ریڈیو کے ضابطہ اخلاقی کا مسودہ

پاکستان اور دنیا بھر میں سرکاری میڈیا پر خصوصی ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ ووٹر زکو انتخابی عمل کے تمام مرافق کے بارے میں آگاہ کریں۔ حال ہی میں ریڈیو پاکستان کی جانب سے شائع کرنے گئے ضابطہ⁸ کے مسودہ میں انتخابی رپورٹنگ پر سرکاری ریڈیو کے کردار پر رہنمائی فراہم کی گئی ہے۔ اس ضابطہ کا مسودہ⁹ سرکاری ریڈیو پر ذمہ داری عائد کرتا ہے کہ وہ ایکشن کمیشن کی تمام بدایات کی معلومات عوام کو فراہم کریں جس میں "انتخابات نامزدگی کی وصولی اور ان کی جانچ پڑتا، امیدواروں کی حقیقی فہرستیں" شامل ہیں لیکن اس میں اس تمام تر عمل کی رپورٹنگ کے سلسلے میں سرکاری ریڈیو کے لئے کام کرنے والے صحافیوں کے لئے براہ راست رسائی کی بات نہیں کی گئی۔

سرکاری ریڈیو کے رپورٹر زور دیا جاتا ہے کہ وہ "غیر ملکی زبانوں کی نشریات میں جمہوریت کی ساکھ بہتر بنائیں"۔ نگرانی کے کسی نظام کی غیر موجودگی میں اس کی تشریح اس طرح بھی کی جاسکتی ہے کہ صحافیوں پر زور دیا گیا ہے کہ وہ انتخابی عمل کے بارے میں ثابت انداز میں رپورٹنگ کریں۔

ضابطہ کے مطابق سرکاری ریڈیو کا فرض ہے کہ:

- ایکشن کمیشن کے ہر صوبائی ہیڈیٹ کوارٹر میں رپورٹر تعینات کرے
- پونگ سٹیشن اور ایکشن کمیشن سے نتائج موصول ہوتے ہی انہیں نشر کرے

میڈیا کے بین الاقوامی معیارات اور بہترین مروجہ اصول

میڈیا کا فرض ہے کہ وہ تمام متعلقہ فریقوں، بنیادی طور پر ووٹر زکو انتخابات کے تکنیکی، قانونی، طریقہ کار، انتخابی مہم، پونگ، گفتگ اور نتائج سے متعلق تمام امور کے بارے میں معلومات فراہم کرے۔ تمام تر انتخابی عمل کی شفاف حیثیت اس کے نتائج کو قبل اعتبار بنانے میں کلیدی حیثیت رکھتی ہے۔ پاکستان اس کارروائی اور اس کے بارے میں معلومات تک آزادانہ حוואی رسائی کا عہد کر چکا ہے۔

ICCP सے آرٹیکل 19، ایچ آر سی کے جزو کمینٹ نمبر 34 کی تشریح حکام پر ذمہ داری عائد کرتی ہے کہ وہ:

- ان معلومات تک آسان، فوری، موثر اور عملی رسائی کو یقینی بنائیں¹⁰۔
- معلومات تک رسائی سے انکار پر ایبلوں کا اہتمام کریں۔

لہذا صحافیوں کو انتخابی عمل کے ہر مرحلے تک بلا کسی رکاوٹ رسائی فراہم کی جائے۔ انتخابات سے پہلے کی تیاریاں، ووٹنگ، گفتگ، گوشواروں کی تیاری، اور نتائج کی تیاری کی کارروائیوں کو قبل اعتبار بنانے کے لئے حוואی جانچ پڑتا ضروری ہے۔ شکایات کی سماحت شفاف کاری کو یقینی بنانے کے لئے کھلے عام ہونی چاہئے۔

میڈیا پر یہ ذمہ داری بھی عائد ہوتی ہے کہ وہ میڈیا کے مواد کی نوعیت میں بھی شفاف کاری کا مشاہدہ کرے جس میں رائے عامہ کے سروے اور ان کے نتائج خاص طور پر قابل ذکر ہیں¹¹۔

اہم لینک: www.ecp.gov.pk | www.ecp.gov.pk/sp/introduction.html
www.ecp.gov.pk/ViewPressReleaseNotificDetail.aspx?ID=1879&TypeID=1
www.ecp.gov.pk/misc/MediaCode.pdf | www.radio.gov.pk

⁸ <http://www.radio.gov.pk/newsdetail-40510>

⁹ <http://www.radio.gov.pk/newsdetail-40510>

¹⁰ شہری و سیاسی حقوق پر بین الاقوامی سمجھوتہ (ICCP)، ایچ آر سی کا تمبر نمبر 34

¹¹ رہنماء صول 12، "انتخابات کی رپورٹنگ: نشرياتي رہنماء صول"

شفافیت

2008ء کے بعد پورے کئے گئے بین الاقوامی وعدے

پاکستان کے آئین میں کی گئی 18 ویں ترمیم ایک نمایاں پیشہ فتنہ تھی جس کی بدولت معلومات کے حق کو بنیادی حق کی حیثیت مل گئی۔ معلومات کے حق پر آرٹیکل 19A میں کہا گیا ہے کہ: "ہر شہری کو قانون کے تحت عائد معقول پابندیوں اور ضوابط کے تحت عوامی اہمیت کے تمام امور میں معلومات تک رسائی کا حق حاصل ہو گا"۔ پاکستان کے آئین کا آرٹیکل 19 آزادی اظہار کو محدود بناتا ہے کیونکہ یہ "اسلام کی عظمت یا پاکستان یا اس کے کسی حصے کی سالمیت، سلامتی یاد فاع، غیر ملکی ریاستوں کے ساتھ دوستہ تعلقات، عوامی نظم، شانگی یا اخلاقیات کے مفاد میں یا تو بین عدالت کے ارتکاب یا کسی جرم پر اکسانے کے حوالے سے قانون کے تحت عائد ہونے والی کسی معقول پابندیوں" سے مشروط ہے۔ یہ ان بین الاقوامی وعدوں سے ہم آہنگ نہیں جن کی توثیق پاکستان کر چکا ہے۔ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل 19 میں طے کی گئی "معقول" پابندیوں کے بر عکس ایسی صورت حال جس میں آزادی اظہار اور معلومات پر بعض پابندیاں "ضروری" سمجھی جائیں، ICCPR کے آرٹیکل 19 میں طے کی گئی ہیں:

"اس آرٹیکل (کے پیرا گراف 2) میں دیئے گئے حقوق سے استفادہ کے ساتھ خصوصی فرائض اور ذمہ داریاں بھی عائد ہوتی ہیں۔ لذایہ بعض پابندیوں سے مشروط ہو سکتے ہیں لیکن یہ صرف وہی ہوں گی جو قانون میں دی گئی ہوں اور ضروری ہوں:

- ا۔ دوسروں کے حقوق یا شہرت کے احترام کے لئے
- ب۔ قومی سلامتی یا عوامی نظم یا عوامی صحت یا اخلاقیات کے تحفظ کے لئے

بین الاقوامی وعدے پورے کرنے میں در پیش اہم روکاوٹیں

معلومات کی آزادی پر موجودہ قانون آرڈیننس میں طے کئے گئے طریقہ کار اور قانون سے متعلق خاطر خواہ پابندیوں سے مشروط ہے۔ معلومات اس صورت میں روک لی جائیں گی اگر:

- یہ بین الاقوامی تعلقات میں "پاکستان کے مفادات" کو تقصیان پہنچائیں¹²۔
- ان کا انشاء "نفاذ قانون کے لئے تقصیان کا باعث" بن سکتا ہو¹³۔

فریڈم آف انفار میشن آرڈیننس 2002 کو 18 ویں ترمیم کی دفعات سے ہم آہنگ بنانے کے لئے ایک قانون 2011 میں اس بل کے اجراء کے باوجود گزشتہ پاریمان سے منظور نہ ہو سکا۔

انتخابات میں شفاف کاری بشمول قومی اور صوبائی دونوں اسمبلیوں کی سطح پر پونگ سٹیشن سطح کے نتائج کی فوری اشاعت، ووٹر ٹرن آؤٹ پر صنف کے لحاظ سے الگ الگ اعداد و شمار کی فراہمی اور انتخابی عمل تک مشاہدہ کاروں اور پارٹی / امیدواروں کے ایجنسیوں کی مکمل رسائی سے متعلق قانون سازی متعارف کرانے پر بھی کچھ زیادہ پیشہ فتنہ نہیں ہو پائی۔

ایکشن کمیشن کا غیر موافق اور من مانے انداز میں کام کرنا شفاف کاری کو محدود کر دیتا ہے یوں شہریوں، میڈیا اور انتخابی مشاہدہ کاروں کے لئے انتخابی عمل سے متعلق معلومات تک یکساں رسائی کا نقشان ہے۔

¹² آرٹیکل 15، فریڈم آف انفار میشن آرڈیننس 2002

¹³ آرٹیکل 16، فریڈم آف انفار میشن آرڈیننس 2002

شفافیت

سول سو سالی کی روپورٹ میں اور سفارشات 14

سنفرار سوک ایجو کیشن: www.civiceducation.org

- ریٹرنگ آفیسرز کی طرف سے ایک سال تک انتخابی اخراجات رکھنے کی شق میں تمیم کی جائے تاکہ جتنے والے امیدواروں کے اخراجات کے بیانات تجربی اور جانچ پرستی کے لئے زیادہ عرصے تک ایکشن کمیشن کے پاس دستیاب رہیں۔
- ایک نئے نیشنل ڈیمو کریبی کمیشن کے ذریعے پاکستان میں سیاسی سرگرمیوں کے لئے سرمایہ سے متعلق کئی مسائل کا ازالہ کیا جاسکتا ہے۔

دیوکام (Devcom) :

- انتخابی فہرستوں کی بہتر شفاف حیثیت
- ریاست اور حکومت کی غیر جانبداری
- انتخابی قانون سازی کے لئے اصلاحاتی پیش پر پیشافت کا اعلان کیا جائے اور متعلقہ طریقوں کو مشاورت کے لئے ان کا اجلاس طلب کیا جائے۔

فافن (FAFEN): www.fafen.org

- کامل مقامی مشاورت کے ساتھ مستقل پونگ سٹیشنوں کی فوری نشاندہی اور اشاعت
- پونگ سٹیشنوں کی فہرست کی خاصاً عرصہ پہلے آن لائن اشاعت، جس میں کسی تبدیلیوں کی اجازت نہ ہو
- ایسے کسی پونگ سٹیشن پر ووٹوں کی گنتی کو کا عدم قرار دینا جہاں ووٹر ٹرن آؤٹ 100 فیصد سے زائد ہو یا گروپ و اسخ بے ضابطگیاں پائی جائیں
- 200 ووٹوں سے کم مار جن والے پونگ سٹیشنوں پر دوبارہ گنتی کا خود کار نظام
- پونگ سٹیشنوں کے ووٹوں سے متعلق اعداد و شمار و معلومات کی فوری آن لائن اشاعت
- انتخابی مشاہدہ کار کے ضابط اخلاق میں بہترین میں الاقوامی مروجہ طریقوں پر عمل کیا جائے اور یہ کامل مشاورت پر مبنی ہو
- تمام غیر جانبدار مشاہدہ کاروں کی بروقت ایکریڈیٹیشن

ایف پی سی آئی (FPCCD):

- ایکشن کمیشن فیصلوں، انتخابی فہرستوں، شعور و آگاہی کے مواد، شکایات کی ٹریکنگ اور پونگ سٹیشنوں کی آن لائن اشاعت کے ذریعے شفاف کاری کو بہتر بنائے۔
- پونگ سٹیشنوں کا تعین قبل از وقت کیا جائے۔
- گنتی کے طریقہ کار کی شفاف حیثیت اور فثار کو بہتر بنایا جائے۔
- انتخابی نتائج جو نبی دستیاب ہوں انہیں ہر پونگ سٹیشن کے باہر اور ایکشن کمیشن کی ویب سائٹ پر شائع کر دیا جائے۔

¹⁴ جیسا کہ انتخابی امور کا جائزہ لینے والی سینیٹ کی خصوصی کمیٹی کی کلی ساعت میں پیش کیا گیا، 17 اکتوبر 2012ء، اسلام آباد

شفافیت

انٹی ٹیکسٹ آف رجیسٹریشن (IRS)

- انتخابات پر رپورٹنگ کرنے والے / پولنگ سٹیشنوں سے براہ راست نشریات دینے والے ضلعی سطح کے میڈیا کے نمائندوں کے لئے انتخابی مشاہدہ کی تربیت ضروری ہے تاکہ میڈیا کو پولنگ کی بد عنوایوں کی درست رپورٹنگ میں مددی جاسکے۔

پاک ویمن (Pak Women)

- ایکشن کمیشن ووٹ کی اہمیت / پولنگ معلومات پر ووٹرز میں شعور و آگاہی پیدا کرنے اور شہریوں کو انتخابی اصلاحات و قوانین پر معلومات فراہم کرنے کے لئے ایک شعور و آگاہی مہم چلائے۔

پتن (Pattan)

- امیدواروں / سیاسی پارٹیوں کے لئے آمدی کے تمام ذرائع، نقد اور انتخابی مہم کے عطیات دونوں، کی رپورٹنگ ضروری قراردادی جائے اور اس پر عملدرآمد کیا جائے۔

پلڈاٹ / سی جی ای پی (PILDAT/CGEP)

- پولنگ سٹیشنوں کے ووٹنگ نتائج ایکشن کمیشن کی ویب سائٹ پر براہ راست شائع کئے جائیں۔
- پولنگ سٹیشنوں کی تعداد میں اضافہ کیا جائے تاکہ ہر اندرانی یافتہ ووٹر سے پولنگ سٹیشن کا فاصلہ 2 کلو میٹر سے زائد نہ ہو۔
- پولنگ عملہ اپنے آبائی ضلع میں کام نہ کرے تاکہ مقامی باش افراد کے اشروسٹ سے بچا جاسکے۔
- حلقہ جاتی مشاہدہ کاروں کے CGEP نظام کو مستحکم بنایا جائے جس کے لئے مزید سینئر مشاہدہ کار تعینات کئے جائیں اور مشاہدہ کاروں کے لئے بھرپور تربیت / تعارفی سیشنوں کا اہتمام کیا جائے۔
- ایکشن ٹریبوں نے کا تقریر خاطر خواہ تعداد میں کیا جائے تاکہ انتخابی شکایات کا فیصلہ چار ماہ کی طے شدہ مدت کے اندر کر لیا جائے۔
- نادر اریکارڈر کے مطابق انتخابات کے بعد ایکشن کمیشن یہٹ پیپر زپر انگوٹھے کے نشانوں کی بلا ترتیب پڑتال کرے۔
- ایکشن کمیشن اس بات کو یقینی بنانے کے لئے حلقہ مانیز تعيینات کرے کہ سیاسی مہم قانون کے مطابق چلائی جائے۔

چیبر آف کامر س اینڈ انڈسٹری (SAARC)

- تیز رفتار اور محفوظ گنتی کے لئے انتخابی کارروائیوں کو کمپیوٹرائز کیا جائے۔
- شفاف کاری / جری ووٹنگ کی روک تھام کے لئے آرمی، رینجرز اور پولیس دانشمندانہ استعمال کی صورت میں اضافی معاونت۔
- انتخابی اخراجات کی مزید کٹائی غرائی کی جائے۔

انتخابی تنازعات کا تصفیہ

جائزہ

کسی بھی قابل اعتبار انتخابی عمل کا ایک اہم ترین پہلو یہ ہوتا ہے کہ انتخابی امیدواروں اور شہریوں کو شکایات اور تنازعات کے تصفیہ کا موقع بھم میسر ہو۔ انتخابات کی منصافانہ، شفاقتی اور جائز قانونی حیثیت کا انحصار بڑی حد تک ملک میں انتخابی تنازعات کے تصفیہ کے طریقہ کارپر ہوتا ہے۔ جب کوئی تنازعہ سامنے آئے، مثال کے طور پر کسی امیدوار کی الہیت پر اعتراض کیا جائے یا نتائج پر وضاحت طلب کی جائے تو نظام پر اعتماد برقرار رکھنے کے لئے ایلوں کی قابل اعتبار، شمولیت پر بنی، شفاف اور تیز رفتار کارروائی مسئلہ کے ازالہ کے لئے ضروری ہوتی ہے۔

اہم متعلقہ فریق
الیکشن کمیشن، امیدوار، سیاسی پارٹیاں، سول سوسائٹی، ووڈر

پاکستان کا قانونی فریم ورک

پاکستان میں انتخابات سے متعلق تنازعات کے تصفیہ کا نظام جزوی طور پر قانون میں اور جزوی طور پر الیکشن کمیشن آف پاکستان کی طرف سے تشکیل دیئے گئے غیر رسمی طریقوں کی صورت میں موجود ہے۔ عذرداریوں کے تصفیہ کے طریقہ کار آئین اور عوامی نمائندگی ایکٹ (ROPA)، 1976 میں شامل ہیں۔ غیر رسمی طریقہ کار الیکشن کمیشن کے موجہ طریقوں سے مانوذہ ہیں اور انتہائی حد تک غیر رسمی ہیں جو اکثر صورتوں میں موثر ازالہ فراہم نہیں کرتے۔¹

پاکستان کے آئین کے آرٹیکل 10-الف میں منصافانہ ساعت کے حق کا اہتمام کر دیا گیا ہے اور آرٹیکل 225 میں کہا گیا ہے کہ "قومی یادوں والی اسمبلی کے کسی انتخاب پر وضاحت طلب نہیں کی جائے گی مساواۓ انتخابی عذرداری کے جو اس ٹریبوٹ کو اور اس انداز میں پیش کی جائے جس کا تینیں مجلس شوریٰ (پارلیمان) کے ایکٹ کے ذریعے کیا جاسکتا ہے"۔

عوامی نمائندگی ایکٹ (ROPA)، 1976 کا سیکشن 14 کاغذات نامزدگی جمع کرنے کے مرحلہ کے دوران تنازعات کے تصفیہ اور اپیلٹ ٹریبوٹ نزدیکی میں ایلوں کا احاطہ کرتا ہے جبکہ سیکشن 39 کا تعلق ووٹوں کی گنتی اور دوبارہ گنتی جیسے امور سے ہے۔ ROPA کے سیکشن 49 میں انتخابات پر امیدواروں کے اخراجات کی حدود طے کی گئی ہیں۔ سیکشن 52 - 77 انتخابات کے بعد کے تنازعات سے متعلق ہیں۔ 1985 میں الیکشن کمیشن کی طرف سے جاری کئے گئے ایک نوٹیفیکیشن² میں الیکشن ٹریبوٹ میں انتخابی عذرداریوں کی ساعت کا طریقہ کار طے کر دیا گیا۔ اس قانون کے سیکشن 103AA کے ذریعے الیکشن کمیشن کو سگین خلاف ورزیوں / بے ضابطگیوں کی بنا پر پونگ کا عدم قرار دینے کے اختیارات دیے گئے ہیں۔

عوامی نمائندگی ایکٹ (ROPA)، 1976 - تنازعات کے تصفیہ کا احاطہ کرنے والی دفعات
 دفعہ 14: کاغذات نامزدگی کی جانچ پر تال اور کاغذات نامزدگی منتظر یا مسترد کے جانے کے خلاف اپیلٹ ٹریبوٹ نزدیکی میں
 دفعہ 39: ووٹوں کی گنتی اور دوبارہ گنتی
 دفعہ 49: انتخابات کے امیدواروں کے اخراجات پر حد لگاتا ہے
 دفعہ 77-52: انتخابات کے بعد کے تنازعات
 دفعہ 103 الف الف: الیکشن کمیشن کو سگین خلاف ورزیوں / بے ضابطگیوں کی بنا پر پونگ کا عدم قرار دینے کے اختیارات دیتا ہے۔

¹ ڈی آر آئین کا برینگ پیپر، صفحہ 2، Elections

² الیکشن کمیشن کا نوٹیفیکیشن نمبر F.1(7)/85-Coord مارچ 16، 1985ء

انتخابی تنازعات کا تصفیہ

ایکشن کمیشن کے نوٹیفیکیشن نمبر Coord-F.1(7)/85، 16 مارچ 1985ء، میں ایکشن ٹریبونل میں انتخابی پیشتوں کی سماعت کا تفصیلی طریقہ کار دیا گیا ہے۔ انتخابی تنازعات کے تصفیہ کا موجودہ نظام امیدواروں کے کاغذات نامزدگی کے خلاف شکایات کی اجازت دیتا ہے۔ کوئی بھی شخص کسی عہدہ کے امیدوار کی اہلیت کو چیلنج کر سکتا ہے۔ ریٹرنگ افسران کا نگذات نامزدگی منظور یا مسترد کرنے سے پہلے انہیں وصول کرتے ہیں اور ان کا جائزہ لیتے ہیں۔ ریٹرنگ آفیسر کے فحیلے کو اپیل ٹریبونل میں اپیل دائر کر کے چیلنج کیا جاسکتا ہے۔ اپیل ٹریبونل، ہائی کورٹ کے دو یا تین مجوہ پر مشتمل ہوتا ہے جن کی نامزدگی ایکشن کمیشن صدر کی منظوری سے کرتا ہے۔ متأخر کے بعد کے مرحلے میں آئین اور ROPA میں بیان کیا گیا ہے کہ انتخابی تنائج کو ایکشن ٹریبونل میں چیلنج کیا جاسکتا ہے۔ ایکشن ٹریبونل ہائی کورٹ کے ایک نجی یا کسی ایسے فرد پر مشتمل ہوتا ہے جو قانونی طور پر ہائی کورٹ کے نجج کے عہدہ کے لئے اہل ہو۔

بین الاقوامی ذمہ داریاں

پاکستان نے 2010ء میں عمرانی و سیاسی حقوق پر بین الاقوامی معاهده (ICCPR) کی توثیق کی اور یوں درج ذیل باتوں کو توثیقی بنانے کا عزم کیا ہے:

- آرٹیکل 2: "کسی امتیاز کے بغیر حقوق"¹³
- آرٹیکل 14: عدالتون اور ٹریبونلز کی نظر میں تمام افراد برابر ہوں گے۔
- آرٹیکل 25 اور عمومی تبصرہ نمبر 25: "عوامی امور میں شمولیت کا حق، ووٹنگ کے حقوق اور عوامی خدمات تک مساوی رسائی کا حق"۔
- عمومی تبصرہ نمبر 31، پیراگراف 15-17: ازالہ کو موثر بنانے کے لئے اس کی تیز فتار صورتیں فراہم کر دی گئی ہیں۔ "کسی انتخابی علاقے میں تنازعات کے تصفیہ کے طریقہ کار کا شیڈول تمام ترجیھوں کی منصافانہ اور جائز قانونی حیثیت کو تقویت دیتا ہے"۔

پاکستان کے عام انتخابات 2013: میڈیا کے لئے رہنمائی پرچ

انتخابی تنازعات کا تصفیہ

انتخابات 2013 رہنماءصول برائے پاکستانی میڈیا

شکایات کے متعلق، شفاف اور شمولیت پر مبنی طریقہ کار کسی انتخابی تنازع کے پر امن تصفیہ میں کلیدی حیثیت رکھتے ہیں۔ جب تنازعات پیدا ہوں تو وہ میڈیا سے فوری تقاضا کرتے ہیں کہ وہ اس کے لئے عوامی چیک اینڈ بیلنس کا اہتمام کرے۔ انتخابات 2013ء کے لئے ایکشن کمیشن کے میڈیا رہنماءصولوں میں متعدد رہنماءصولوں کا اطلاق اس پر ہوتا ہے:

- | | |
|--|---|
| (1) رہنماءصول
ووٹنگ کے طریقہ کے بارے میں معلومات دینے کی ذمہ داری
صداقت، توازن اور غیر جانبداری کی ذمہ داری
غلط بیانات شائع یا نشر کرنے پر میڈیا کی ذمہ داری کی حدود
منصفانہ اور متوازن رپورٹنگ
کارروائی کے طریقہ ہائے کار کی وضاحت پر خصوصی پر ڈرام نشر یا شائع کرنے کی ذمہ داری
رائے عامہ کے سروے کے نتائج شائع کرتے ہوئے اس کے دائرة کار اور حدود کے علاوہ معلومات میں یہ بھی شامل ہو کہ اس کے
لئے ادائیگی کس نے کی ہے۔
میڈیا پر ذمہ داری قبول کئے بغیر اس وقت تک نتائج نشر یا شائع نہ کرے جب تک کہ ایکشن کمیشن انہیں حتیٰ قرار نہ دے دے۔ | (2)
(6)
(9)
(11)
(13)
(14) |
|--|---|

پاکستانی میڈیا کے رہنماءصولوں میں یہ بھی ضروری قرار دیا گیا ہے کہ ایکشن کمیشن ضابطہ پر عملدرآمد کے لئے ایک طریقہ کار تشکیل دے۔ انتخابی گھما گھما اس وقت جاری ہے اور کوئی طریقہ کار طے نہیں کیا گیا جس کے پیش نظر وقت کا تقاضا ہے کہ وہ عوامی منفاذ کے تحفظ کے لئے موثر اقدامات کرے۔

انتخابی تنازعات کا تصفیہ

میڈیا کے میں الاقوامی معیارات اور بہترین مرودجہ طریقے

جب بھی کوئی انتخابی تنازع پیدا ہوتا ہے تو انتخابی عمل کے کسی بھی دوسرے مرحلے کی طرح میں الاقوامی معیارات تقاضا کرتے ہیں کہ "رسائی کے حق میں شامل ہو کہ--- میڈیا کو عوامی امور تک رسائی حاصل ہو اور عوامی الناس کو میڈیا سے معلومات حاصل کرنے کا حق حاصل ہو"⁴۔

انتخابی عمل کے کسی پہلو یا نتائج کو جب چیلنج کیا جاتا ہے تو انتخابات کے ہر مرحلے کی میڈیا کے ذریعے جانچ پڑتا ہے لئے رسائی کو کلیدی حیثیت حاصل ہوتی ہے۔ رسائی کے بغیر میڈیا عوام کو باخبر رکھنے کا پناہ کلیدی کردار ادا نہیں کر سکتا۔⁵

میں لاقوامی سطح پر راجح کئی بہترین طریقوں کے رہنماءصولوں کا اطلاق یہاں ہوتا ہے جن میں درج ذیل نمایاں حیثیت رکھتے ہیں:

- باخبر رکھنے کی میڈیا کی ذمہ داری
- توازن اور غیر جانبداری
- میڈیا، حکومت یا کسی بھی دیگر مداخلت سے آزاد ہو
- خصوصی پرو گرام نشر کر سکے / خصوصی معلومات شائع کر سکے
- ووٹر میں شعور و آگاہی پیدا کرنا جس میں سرکاری میڈیا پر خصوصی ذمہ داری عائد ہوتی ہے
- رائے عامہ کے سروے سیاق و سبق کے ساتھ پیش کئے جائیں⁶

جبھوڑی عمل کے انفرادی پہلوؤں پر جب کوئی شبہ ظاہر کیا جائے تو عوامی اعتماد برقرار رکھنے کے لئے ٹکایات کا آزادانہ، تیز فتار اور موثر میکنزیم ضروری ہو جاتا ہے۔ اس پر تیز فتار طریقے سے عملدرآمد کیا جائے اور عدالتی جائزہ کا امکان اس میں موجود ہو۔

اہم لئک: ecp.gov.pk

⁴ شہری و سیاسی حقوق پر میں الاقوامی معہدہ کے آرٹیکل 19 پر عمومی تبصرہ نمبر 34

⁵ جو ICCPR کے آرٹیکل 25 کے تحت حکام پر یہ ذمہ داری بھی عائد کرتا ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ عوام انتخابی عمل کے تمام پہلوؤں سے باخبر ہوں۔

⁶ رہنماءصول نمبر: 1, 12, 10, 8, 5, 4, 2, آرٹیکل XIX، انتخابات کی روپرٹنگ: شریعتی رہنماءصول

انتخابی تنازعات کا تصفیہ

2008 کے بعد پورے کئے گئے میں الاقوامی وعدے

اکتوبر 2009ء میں پارلیمان نے ROPA میں ترمیم کی تاکہ انتخابی ٹریبون نزد کے سامنے مقدمات میں شریک پارٹیوں کو محض اپنا مقدمہ تیار کرنے کے لئے انواع کی کوششیں کرنے یا مزید وقت بڑھانے کی درخواستیں کرنے سے روکا جاسکے اور انتخابات سے متعلق مقدمات نمائش کے لئے چار ماہ کا عرصہ مقرر کر دیا۔

ایکشن کمیشن نے 2012ء کے ضمنی انتخابات میں انتخابی عمل اور اخراجات کی گرانی کے لئے ٹیمیں تشکیل دیں۔ کمیشن نے 2013ء کے عام انتخابات کی گرانی کے لئے بھی ہر حلقة میں ویڈیو کمرہ سمیت دور کرنی ٹیمیں تشکیل دی ہیں۔ ان ٹیموں کو انتخابی عمل کی گرانی کی ذمہ داری سونپی گئی ہے جس میں انتخابی مہم کے اخراجات اور انتخابی امیدواروں اور سیاسی پارٹیوں کی طرف سے ضابطہ اخلاق کی پاسداری شامل ہیں⁷۔

میں الاقوامی قراردادوں کی مبھیل میں درپیش اہم چیلنجز

پاکستان کے موجودہ انتخابی قوانین انتخابی عمل کے اہم عناصر بشمل انتخابی مہم، وزیر کے اندر راج اور انتخابی حقوقوں کی حد بندی میں انتخابی تنازعات کے موثر تصفیہ کے لئے کوئی مستحکم قانونی بنیاد فراہم کرنے میں ناکام رہے ہیں۔

ایکشن کمیشن کے ناقص طور پر طے شدہ مروجہ طریقوں سے محدود موجودہ طریقہ کار انتہائی غیر رسی ہیں جو اکثر ازالہ کی کوئی صورت فراہم نہیں کرتے۔ انتخابات کے مختلف مراحل میں شکایات وصول کرنے، ان پر کارروائی کرنے، انہیں نمائش اور اپیل کے موافق اطلاق کے لئے کسی خصوصی قوانین میں رسی طریقہ کار فراہم نہیں کیا گیا۔

2008ء میں یورپی یونین انتخابی مشاہدہ مشن نے مشاہدے کی بناء پر خیال ظاہر کیا کہ "موجودہ طریقہ کار انتخابی حقوق کی خلاف ورزیوں کے ازالہ کے لئے کوئی موثر میکنزم فراہم کرنے میں ناکام نظر آتا ہے۔"

⁷ ایکشن کمیشن کا نوٹیفیکیشن مjer یہ 27 مارچ 2013ء، برائے مہربانی دیکھیں:

ecp.gov.pk/ViewPressReleaseNotificDetail.aspx?ID=1906&TypeID=1

انتخابی تنازعات کا تصفیہ

سول سوسائٹی کی روپورٹیں اور سفارشات 8

سنٹر فار سوک ایجو کیشن www.civiceducation.org

- ایکیشن ٹریبون نے انتخابی تنازعات کی سماعت 90 دن کے اندر مکمل کریں۔

فافین (FAFEN) : www.fafen.org

- انتخابات کے بعد تمام انتخابی تنازعات کے تصفیہ کے لئے طے شدہ مدت پر عملدرآمد کیا جائے

پاک ویمن (Pak Women)

- انتخابات سے پہلے، انتخابات کے دوران اور انتخابات کے بعد شکایات کے لئے بالخصوص دبیہ علاقوں مثلاً خیر پختونخوا اور ایسے علاقوں میں جہاں خواتین کو دونگ میں مسائل کا سامنا ہے، میں کوئی موزوں طریقہ کار موجود نہیں۔

- انتخابی تنازعات کے تصفیہ پر موزوں قانون سازی اور عملدرآمد کے شفاف میکنزم سے عوام، ایکیشن کیشن، حکومت، سیاسی پارٹیوں اور امیدواروں کے لئے واضح صورتحال پیدا ہو گی۔

پلڈاٹ / سی جی ای بی (PILDAT/ CGEP) : www.pildat.org

- ایکیشن کیشن، ROPA کے آرٹیکل 67 (1A) کے مطابق چار ماہ کے اندر پیشنوں کے فیصلہ کے لئے ایک میکنزم تشکیل دے اور ایکیشن ٹریبون نے کے لئے خاطر خواہ جوں کا تقرر کرے۔ یہ ٹریبوں نے انتخابی پیشنوں کی سماعت چار ماہ کے اندر کریں اور اپنیل کے فیصلوں کی مدت بھی مقرر ہوئی چاہئے۔

سارک چیبیر آف کامر س اینڈ انڈسٹری (SAARC) :

- عوامی مفاد کے منافی امور کو اجاگر کرنے کے لئے برادرست پلانگ کیشن کے تحت ایک مشاورتی بورڈ / ٹکنیک ٹیکنیک قائم کیا جائے۔
- چیبیر آف کامر س اینڈ انڈسٹری اور سپریم کورٹ میں معاشرے کے تمام طبقات کو حقیقی نمائندگی میسر ہو اور ہر سطح پر احتساب کا اہتمام کیا جائے۔

سنگی ڈبلپنٹ فاؤنڈیشن : www.sungi.org

- ایکیشن کیشن ایک مستقل، آزاد ادارہ ہو اور یہن الاقوامی سطح کے بہترین مر odio طریقوں کے مطابق اس کی مدت مقرر نہ ہو۔
- ایکیشن کیشن کی اصلاحات شمولیت پر بنی مشاورتی عمل، آئینی تقاضوں اور یہن الاقوامی قانون کی بنیاد پر ایک واضح قانونی فریم ورک کا تفاصیل کرتی ہیں۔

میڈیا کو کورٹج میں درپیش چیلنجز

جائزوں

پاکستان کے آئندہ انتخابات کی کورٹج کرنے والے صحافیوں کو متعدد چیلنجز درپیش ہیں اور اس کے ساتھ ہی ان پر ایک عظیم ذمہ داری بھی عائد ہوتی ہے۔ جمہوریت کے اس سفر میں ملک کے اس تاریخی سنگ میل پر وہ تاریخ کے صفات کا پہلا مسودہ تحریر کرنے والے ہیں۔

انتخابی عرصہ کے دوران میڈیا پر اثر انداز ہونے کے لئے متعلقہ فریقین کی مفاد حاصل کرنے کی خواہش اس وقت اپنی انتہاؤں کو چھوڑ رہی ہے۔ اس کے ساتھ ہی میڈیا پر یہ عظیم ترین ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ غیر جانبدارانہ، منصفانہ اور درست انداز میں روپرٹنگ کرے۔

قانونی و دفعات

معلومات کا حق پاکستان کے آئین میں شامل ہے: "ہر شہری کو قانون کے تحت عائد معمول پابندیوں اور ضوابط کے تحت عمومی اہمیت کے تمام امور میں معلومات تک رسائی کا حق حاصل ہوگا" ¹۔ یعنی لا قوامی قرار داویں کم پابندیاں لگانے کی اجازت دیتے ہیں جو کہ صرف ضروری ہوں اور "قانون میں طے کردی گئی ہوں"۔ میڈیا کے شانہ بیانہ ہر شہری انتخابی عمل کی شفاف جیشیت سے متعلق معلومات تک رسائی کی کوشش میں اس قانونی اصول کا حوالہ دے سکتا ہے۔

یعنی لا قوامی قانون اظہار رائے کی آزادی کے حق کو بالعموم اور میڈیا کی آزادی کو خصوصی اہمیت دیتا ہے۔ اس میں اظہار رائے کی آزادی "متعدد و گیر انسانی حقوق سے استفادہ کے لئے بنیاد" ² اور بالخصوص میڈیا کی آزادی "جمہوری معاشرے کے قیام کیلئے ایک اہم ستون" کے طور پر شامل ہیں ³۔

پاکستان کے قانونی فریم ورک کے ساتھ مل کر کام کرتے ہوئے حال ہی میں طے کئے گئے "انتخابات کے حوالے سے ایکشن کمیشن" کے رہنماء صول برائے میڈیا "کسی حد تک میڈیا کے کام کی معاونت کے علاوہ میڈیا پر بعض ذمہ داریاں بھی عائد کرتے ہیں۔ یہ رہنماء صول حکومت پر زور دیتے ہیں کہ وہ "انتخابات کے دوران اور ان کے بعد معلومات تک مکمل رسائی" فراہم کرے ⁴۔ (رہنماء صول 3)

¹ آرٹیکل 19، پاکستان کا آئین

² اقوام متحده کی انسانی حقوق کمیٹی کا عمومی تبصرہ نمبر 34، پیر 41

³ اقوام متحده کی انسانی حقوق کمیٹی کا عمومی تبصرہ نمبر 34، پیر 131

⁴ رہنماء صول 3، انتخابات 2013 میں میڈیا کے لئے ایکشن کمیشن کے رہنماء صول

میڈیا کو کورٹ میں درپیش چینجز

میڈیا کیلئے ذمہ داریاں	میڈیا کے حقوق	ملک
<ul style="list-style-type: none"> امیدوار/پارٹیاں میڈیا پر کوئی دباؤ نہ ڈالیں (رہنمایا صول 28، سیاسی پارٹیوں کا ضابطہ اخلاق) سنرٹپ پر پابندی (رہنمایا صول 6.1، میڈیا کے رہنمایا صول) تمام پارٹیاں بیانات جاری کر کے اس بات کی مخفانت دیں کہ میڈیا کو تلقید کرنے پر سزاوار نہیں ظہرا یا جائے گا (رہنمایا صول 6.2، میڈیا کے رہنمایا صول) انتخابی پروگراموں میں برداشت کے کام میں مداخلت پر پابندی 	<ul style="list-style-type: none"> حکومتی اہلکاروں کی طرف سے سرکاری فنڈز سے غیر جانبدار اہم یادگیر اشتہارات کے عوامی اجراء پر پابندی (رہنمایا صول 25، سیاسی جماعتوں کا ضابطہ اخلاق)۔ تمام امیدوار/ریاستی حکام صحافیوں کے آزادانہ روپورٹنگ کے حق کا احترام کریں (رہنمایا صول 3: میڈیا کے رہنمایا صول) 	دباو/مداخلت
<ul style="list-style-type: none"> میڈیا یا ایسا مواد یا عمل اختیار نہ کرنے جس کے ذریعے نفرت پر اکسایا جائے۔ نفرت پر منی تقریر کی تمام صورتوں کی حوصلہ ٹھنکی کی جائے (رہنمایا صول 2.2، سیاسی پارٹیوں کا ضابطہ اخلاق) احترام اور برداشت کے فروع کا فرض تشدد پر اکسانے سے گریز (رہنمایا صول 4، میڈیا کے رہنمایا صول) "قومی، نسلی یا مذہبی نفرت کی ایسی کوئی بھی وکالت جو امتیاز، کشیدگی یا تشدد پر اکسانے کے زمرے میں آتی ہو، قانون کے تحت منوع ہو گی" (اس کا اطلاق تمام متعلقہ فریقیں پر ہوتا ہے۔ آرٹیکل 20، ICCPR⁵) 	<ul style="list-style-type: none"> پارٹیاں / امیدوار "میڈیا کے خلاف کسی قسم کے تشدد کی راہ نہیں اپنائیں گی" (رہنمایا صول 28، سیاسی پارٹیوں کا ضابطہ اخلاق) حکام پر خصوصی ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ میڈیا کے خلاف تشدد اور ڈراؤ دھمکاؤ پر سزا دیں (رہنمایا صول 5، انتخابات کے لئے میڈیا کے رہنمایا صول، آرٹیکل 19، ICCPR⁵) 	تشدد
<ul style="list-style-type: none"> منصفانہ، بلا امتیاز، درست، متوازن (رہنمایا صول 2.1، میڈیا کے رہنمایا صول) غلط بیانی سے متاثرہ فرد کے لئے درستی / جواب کا حق (رہنمایا صول، میڈیا کے رہنمایا صول) 	<ul style="list-style-type: none"> سیاسی جماعتیں دانستہ غلط معلومات پھیلانے سے اجتناب کریں گی۔ (رہنمایا صول 16، سیاسی پارٹیوں کا ضابطہ اخلاق) پارٹیاں "حقائق کو مسخ" کرنے سے گریز کریں (رہنمایا صول 17، سیاسی پارٹیوں کا ضابطہ اخلاق) میڈیا کو پارٹیوں / امیدواروں کے غیر قانونی بیانات پر ذمہ دار نہ ظہرا یا جائے (رہنمایا صول 7، میڈیا کے رہنمایا صول) رأیے عامہ کے سروے متعلقہ سیاق و سبق کے ساتھ جاری کئے جائیں (رہنمایا صول 13.2، میڈیا کے رہنمایا صول) 	صدقافت

میڈیا کو کورٹج میں درپیش چینج

<p>عوام کو باخبر رکھنے کی ذمہ داری (رہنماءصول 1، میڈیا کے رہنماءصول)</p> <ul style="list-style-type: none"> سرکاری میڈیا پر ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ ووٹرز میں شعور و آگاہی پیدا کرے (رہنماءصول 12.1، میڈیا کے رہنماءصول، آرٹیکل 25، ICCPR) سرکاری میڈیا پر ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ ووٹرز میں شعور و آگاہی پیدا کرے جبکہ میڈیا کے دیگر ذرائع کو بھی اس کی کوشش کرنی چاہئے۔ (رہنماءصول 12، میڈیا کے رہنماءصول) انتخابی عرصہ کے دوران اور اس کے بعد معلومات تک مکمل رسائی کی فراہمی (رہنماءصول 3، میڈیا کے رہنماءصول) 	<p>"معلومات تک رسائی سے محروم نہ کیا جائے۔" (فریڈم آف انفار میشن آرڈیننس، 2002)</p> <ul style="list-style-type: none"> معلومات کا حق بشویں سرکاری دستاویزات تک رسائی (فریڈم آف انفار میشن آرڈیننس 2002 کے ذریعے مدد دیا گیا) عوای اہمیت کے تمام امور میں معلومات تک رسائی (جس کی صفائط پاکستان کے آئین میں دی گئی ہے⁶) 	<p>معلومات تک رسائی / شفافیت</p>
<p>غیر جانبدارانہ روپرٹنگ، افواہ، قیاس آرائی، غلط معلومات سے اجتناب (رہنماءصول 2.2، میڈیا کے رہنماءصول)</p> <ul style="list-style-type: none"> میڈیا میڈیو اردوں کی مازپر س کرے امیدواروں کو موزوں کورٹج دی جائے (رہنماءصول 2.3، میڈیا کے رہنماءصول) پانسڑ روپرٹنگ پر پابندی، اوراقی، خبری اور معاوہ شدہ مواد کے درمیان تخصیص۔ (رہنماءصول 9.3، میڈیا کے رہنماءصول) معاوہ شدہ مواد پر اس کا لیبل واضح طور پر لگا ہو (رہنماءصول 9.4، میڈیا کے رہنماءصول) سرکاری میڈیا تمام پارٹیوں بشویں اقیتی پارٹیوں کو ایئرٹائم / خبری گنجائش دے (رہنماءصول 10.1 اور 10.2، میڈیا کے رہنماءصول) سرکاری / خی میڈیا اپنے ایئرٹائم کی تخصیص معروضی انداز میں کرے۔ سرکاری میڈیا براہ راست رسائی والے پروگرام نشر کرے۔ تمام امیدواروں / پارٹیوں کے نشری اوقات مساوی میراث پر مبنی ہوں (رہنماءصول 10.4، میڈیا کے رہنماءصول) خی میڈیا براہ راست رسائی والے پروگرام شفاف انداز میں مساوی قیمت پر پیش کرے۔ (رہنماءصول 10.6، میڈیا کے رہنماءصول) سرکاری میڈیا ہر پارٹی کو فریٹائم میں برابر حصہ دے (رہنماءصول 10.5، میڈیا کے رہنماءصول) 	<p>وفاقی، صوبائی، مقامی حکومتوں پر پابندی عائد ہے کہ وہ جانبدارانہ اشتہارات جاری نہیں کر سکتیں / اس کے لئے سرمایہ فراہم نہیں کر سکتیں۔ (رہنماءصول 25، سیاسی پارٹیوں کا ضابطہ اخلاق)</p>	<p>جانبداری / میڈیا نک رسائی</p>

⁶ اگرچہ "قانون کے تحت عائد معمول پابندیوں اور ضوابط کے تحت" متوج طور پر وسیع تر حدود کا اطلاق ہوتا ہے۔ یعنی الاؤای وعدے اس بات کا تقاضا کرتے ہیں کہ یہ حدود کم سے کم ہوں۔ دیکھیں "شفاف کاری" کی شیٹ

میڈیا کو کوئی تجھ میں درپیش چینج نہیں

بین الاقوامی معیارات پر پورا اترنے میں درپیش مشکلات

معلومات تک رسائی پر پابندیاں: پاکستان کے بین الاقوامی و عدے ریاست پر ذمہ داری عائد کرتے ہیں کہ وہ میڈیا کی آزادی کو یقینی بنائے اور محض چند استثنائی صورتوں کے علاوہ متوقع پابندیوں کو محدود کرے۔⁷ ICCPR کے آرٹیکل 19 اور 25 میں عوامی امور میں شمولیت اور معلومات تک رسائی کا شہریوں کا حق طے کر دیا گیا ہے اور ایسی صورتیں بھی واضح کر دی گئی ہیں جن میں مخصوص حالات میں یہ پابندیاں ضروری ہیں، جن میں ایسی صورتیں قابل ذکر ہیں جن میں دوسروں کی آزادی محدود ہو سکتی ہو یا سکیورٹی کی عکسیں وجوہات درپیش ہوں۔

"اس آرٹیکل [کے پیرا گراف 2]⁸ میں حقوق سے استفادہ کے ساتھ ہی خصوصی فرائض اور ذمہ داریاں بھی عائد کی گئی ہیں۔ المذاہ بعضاً پابندیوں سے مشرود ہو سکتی ہیں لیکن یہ صرف وہی ہوں گی جو ضروری ہیں اور قانون میں طے شدہ ہوں:

آ۔ حقوق کے احترام یادوسروں کی شہرت کے احترام کے لئے۔

ب۔ قومی سلامتی یا عوامی نظم یا عوامی مفہاد یا اخلاقیات کے تحفظ کے لئے۔⁹

اس سے ان استثنائی صورتوں کو محدود کرنے کے لئے اصلاحات کی ضرورت اجاگر ہوتی ہے جو عمرانی و سیاسی حقوق کے بین الاقوامی معاهدہ (ICCP) کے آرٹیکل 25 میں طے کردی گئی ہیں۔

اگرچہ آئین میڈیا کو "عوامی اہمیت کے تمام امور میں معلومات تک رسائی" کی صفائحہ دیتا ہے لیکن تفصیلی ضوابط میں اس کا فندران پایا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر کھلی کچھ بیوں تک رسائی، گفتگی کی کارروائیوں یا منتخبی مہم کے دوران امیدواروں اور پارٹیوں کے لئے ایئر نام کی تخصیص کی صفائحہ پر کوئی طے شدہ طریقہ کار موجود نہیں۔ ایکشن کیشن اپنی صوابدید پر اپنی کارروائیوں تک میڈیا کی رسائی محدود کر سکتا ہے¹⁰۔ انتخابات 2013 کے لئے میڈیا کے رہنماء صولوں میں معلومات یا منتخبی عمل تک رسائی کے حق کا غاص طور پر کوئی حوالہ موجود نہیں۔

گفتگی اور منتخبی نتائج کی تیاری تک میڈیا کی محدود رسائی: انتخابات 2013 کے لئے میڈیا کے رہنماء صولوں گفتگی کی کارروائی کی تشریب پر خاموش نظر آتے ہیں بلکہ میڈیا کے لئے ضروری قرار دیا گیا ہے کہ وہ "جتنی نتائج کا اعلان اسی وقت کرے جب ایکشن کیشن ان کا باضابطہ اعلان کر دے۔" (رہنماء صول 14.1، انتخابات کے لئے میڈیا کے رہنماء صولوں)۔ ایک طرف جہاں میڈیا کی رسائی کی صفائحہ فراہم کرنے والے ضوابط کہیں دکھائی نہیں دیتے وہیں ایکشن کیشن اپنی صوابدید پر اپنی کارروائیوں تک میڈیا کی رسائی محدود کر سکتا ہے۔¹¹ پاکستان کے آئین اور ICCPR کے آرٹیکل 19 کی روشنی میں معلومات تک رسائی کے حق کی رو سے گفتگی اور نتائج کی تیاری کی کارروائیاں میڈیا کی جانچ پڑتاں کے لئے کھلی ہوئی چائیں۔ آئندہ عام انتخابات پر شفافیت کو بہتر بنانے کے لئے ایک طریقہ کار یہ ہو سکتا ہے کہ ہر پونگ سٹیشن کے نتائج کی تشریب کی جائے۔

میڈیا کے رہنماء صولوں پر عملدرآمد یقینی بنانے کے لئے نگران ادارے کا فندران: میڈیا کا رہنماء صول 15 ایکشن کیشن کو پابند بناتا ہے کہ وہ ایک ریگولیٹری اور شکایات کا میکنزم تشكیل دے جو تاحال قائم نہیں کیا گیا۔ نگرانی کے کسی میکنزم کی غیر موجودگی میں رپورٹنگ میں متوقع جانبداری اور عدم توازن کی ٹریکنگ کا بھی کوئی انتظام نہیں کیا گیا۔ انتخابات میں ایک ماہ سے بھی کم عرصہ رہ گیا ہے اور طریقہ کار کے سیٹ اپ کو جتنی شکل نہیں دی گئی اور طریقہ کار طے نہیں کئے گئے۔ ان حالات میں اسے موثر بنانے کے لئے کافی کم وقت رہ گیا ہے

اہم لینک: www.ecp.gov.pk | <http://www2.ohchr.org/english/bodies/hrc/comments.htm>

⁷ یونیورسل ڈیکلیشن آف ہیومن رائٹس کا آرٹیکل 19 اور قانونی پابندی کا حامل شہری و سیاسی حقوق کے بین الاقوامی سمجھوتہ (ICCP) کا آرٹیکل 19

⁸ ICCPR کے آرٹیکل 19 کے تحت آزادی اظہار پابندیاں صرف اور صرف "ضروری" ہوئی چائیں: (الف) حقوق کے احترام کے لئے، (ب) قومی سلامتی یا عوامی نظم یا عوامی صحت یا اخلاقیات کے تحفظ کے لئے۔ پاکستان کے آئین کا آرٹیکل 19 "یہ وہی ریاستوں کے ساتھ دوستہ تعلقات" سمیت دیگر استثنائی صورتوں کی اجازت دیتا ہے۔

⁹ انعرویوز کے مطابق ماضی میں اس رسائی سے "اگھائش کی وجہ" کی بنا پر محروم کر دیا گیا۔ بیان خطرہ ہے کہ شفاف کاری کو محدود رکھنے کے لئے عملی دلائل استعمال کئے جا سکتے ہیں۔

¹⁰ انعرویوز کے مطابق ماضی میں اس رسائی سے "اگھائش کی وجہ" کی بنا پر محروم کر دیا گیا۔ بیان خطرہ ہے کہ شفاف کاری کو محدود رکھنے کے لئے عملی دلائل استعمال کئے جا سکتے ہیں۔

اہم دستاویزات

سیاسی جماعتوں اور امیدواروں کیلئے ضابطہ اخلاق^۱

اسلام آباد جنوری 2013ء

ائیش کیشن آف پاکستان

نوٹ فیکدیشن

نمبر ایف ۲ (۱) / ۲۰۱۳ء: سیاسی جماعتوں سے موثر اور بامعنی مشاورت کے مقصود کی خاطر سیاسی جماعتوں کے حکم نامہ ۲۰۰۲ء کے آرٹیکل ۱۸ کے تحت عام انتخابات ۲۰۱۳ء کیلئے سیاسی جماعتوں اور امیدواروں کے حوالے سے ضابطہ اخلاق کے مسودے پر سیاسی جماعتوں کے ساتھ تباadelہ خیال کیا گیا تاکہ وہ اپنی قیمتی آراء اور تجاذب دے سکیں۔ اور جبکہ سیاسی جماعتوں کی جانب سے موصولہ آراء اور تجاذب یہ کوشش کر کے تشکیل شدہ تمثیلی مسودہ ضابطہ اخلاق پر سینٹ کی اپیشل کمیٹی برائے انتخابی امور کے ساتھ چے جنوری ۲۰۱۳ء کو مشاورت کی گئی اس کی بعد ایش کیشن کمیشن کے اجلاس مورخہ ۱۷ جنوری ۲۰۱۳ء میں سینٹ کی اپیشل کمیٹی کی تجاذب یہ کے ساتھ پیش کیا گیا۔ اور جبکہ سیاسی جماعتوں اور سینٹ کی اپیشل کمیٹی کی جانب سے موصولہ آراء اور تجاذب پر غور و خوض کرنے کے بعد ایش کیشن نے عام انتخابات ۲۰۱۳ء کیلئے سیاسی جماعتوں اور امیدواروں کیلئے ضابطہ اخلاق کی مظوری دے دی ہے۔

لہذا اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کی شق (۳)، ایش کیشن آرڈر نمبر ۲۰۰۲ء، (چیف ایگزیکٹو آرڈر نمبر ۲۰۰۲ء کی شق ۶، سیاسی جماعتوں کے آرڈر نمبر ۲۰۰۲ء) کی شق ۱، پرمیکر ۱۸ کو رٹ آف پاکستان کے درکر ز پارٹی پاکستان کے کیس (سی پی نمبر ۱/۲۰۱۱ء میں فیصلہ اور دیگر تمام تفاصیل کردہ اختیارات کے تحت ایش کیشن نے آئندہ عام انتخابات اور اس کے بعد ہونے والے تمام ختمی انتخابات کیلئے تمام سیاسی جماعتوں اور امیدواروں کیلئے مندرجہ ذیل ضابطہ اخلاق جاری کی ہے۔

۱۔ عمومی روایہ

۱۔ سیاسی جماعتوں اور امیدواران کی ایسی رائے کا اظہار کریں گے اور نہ ہی ایسا کوئی اقدام کریں گے جو کسی بھی انداز میں نظریہ پاکستان یا پاکستان کی خود مختاری استحکام اور سلامتی کے خلاف ہو یا جس سے پاکستان کی عدالتی کی آزادی یا خود مختاری متاثر ہو یا عدالتی اور افواج پاکستان کی شہرت کو نقصان ہو یا اس سے ان کی تصحیح کا کوئی پہلو و کلتا ہو جیسا کہ آئین پاکستان کے آرٹیکل 36 میں درج ہے۔

۲۔ سیاسی جماعتوں اور امیدواران، انتخابات کے پُرانے اور بہتر انعقاد کیلئے تمام قوانین، قواعد و ضوابط اور ایش کیشن کی جانب سے وقاً فتاً قیاقی جاری ہونے والی ہدایات کی پابندی کریں گے۔

۳۔ سیاسی جماعتوں اور امیدواران ہمہ وقت دستور اور قوانین میں دیے گئے پاکستانی عوام کے حقوق اور ان کی آزادی کو سر بلند رکھیں گے۔

۴۔ تمام انتخابی امیدواران اور ان کے جماعتی ایسی تام سرگرمیوں سے پوری دیانت داری سے اجتناب کریں گے جو انتخابی قوانین کے تحت جرائم کے زمرے میں آتی ہیں جیسے ووڑوں کو روٹ کر شوت دینا، انہیں ڈرانا دھمکانا یا جعلی ووڑوں کا روپ دھارنا، پونگ ٹیشن 400 گز کے اندر روٹ دینے کے لیے کسی کو قابل کرنا، بشوں کی پلکانا اور ایش کیشن کی جانب سے کسی حلقوہ میں پونگ کے اختتام کے بعد کی نصف شب سے 48 گھنٹے کے عرصے کے دوران عوامی اجتماع کا اہتمام کرنا یا اس میں شرکت کرنا۔

اہم دستاویزات

5۔ ووٹ ڈالنے کی ترغیب دینا، ووٹ مانگنا، کسی بھی ووڑکوا لیکشن میں کسی مخصوص امیدوار کے لیے ووٹ ڈالنے سے باز رکھنا، پولنگ اسٹیشن سے 400 گز کی حدود کے اندر منع ہے۔

6۔ مساوئے ریٹرنگ آفیسر کی اجازت کے اور پولنگ اسٹیشن کے 100 گز کی حدود سے باہر ایسی جگہ جو کسی امیدوار یا اسکے ایکشن اجٹ کے لیے مخصوص ہو، کسی قسم کا نوٹس نشان، بیفریا جھنڈا اور یا اس کرنے کی ممانعت ہو گی جس سے کسی انتخابی امیدوار کو ووٹ دینے کے لیے حوصلہ فرمائی ہوتی ہو یا جس سے انتخابی امیدوار کو ووٹ دینے کی حوصلہ لٹکنی مقصور ہو۔

7۔ سیاسی جماعتیں امیدوار ان اور انکے جماعتی جلسے جلوس کے دوران یا پولنگ والے دن تشدید کے لیے ترغیب دینے یا تشدید کو کسی صورت میں روارکھنے پرحتی سے اجتناب کریں گے۔ وہ تشدید اور دہشت گردی کی کھلم کھلانہ مت کریں گے اور ایسی زبان استعمال نہیں کریں گے جو کسی اجتماع، اجلاس یا پولنگ کے اوقات کے دوران کسی کو تشدید کے طرف مائل کرے یا تشدید اختیار کرنے کی ترغیب دے۔ کوئی بھی شخص کسی بھی حال میں کسی دوسرے شخص کو نہ تو کوئی گزند پہنچائے گا نہ ہی اس کی جائیداد کوئی نقصان پہنچائے گا۔

8۔ انتخابی امیدوار ان اور ان کے جماعتی کسی انتخابی امیدوار کے انتخاب کو موثر بنانے یا اس میں رکاوٹ ڈالنے کے لیے پاکستان کی سرکاری ملازمت میں کسی بھی شخص کی حمایت یا امداد حاصل نہیں کریں گے۔

9۔ انتخابی امیدوار ان اپنے کارکنوں اور جماعتیں کو کسی بیلٹ بیپری کسی بیلٹ بیپری پر کسی سرکاری نشان کو مٹانے یا خراب کرنے سے باز رکھیں گے۔

10۔ کوئی بھی شخص یا سیاسی جماعت یا کوئی انتخابی امیدوار اور اس کے جماعتی سرکاری املاک یا کسی سرکاری جگہ پر اپنی جماعت کا جھنڈا نہیں لگا سکیں گے جب تک کہ اس کے لیے متعلقہ مقامی حکومت یا حکام سے تحریری اجازت نامہ حاصل نہ کیا گیا اور اگر اس کے لیے کوئی فیض یا اخراجات مقرر ہوں تو وہ ادا کر دیے گئے ہوں۔

11۔ انتخابی ہم کے دوران دیواروں پر اشتہارات لکھنے کی تمام صورتوں میں ممانعت ہو گی۔ اسی طرح انتخابی ہم کے دوران مساوئے انتخابی جلوس کے لا ڈی اسٹیکر کے استعمال پر پابندی ہو گی۔

12۔ کوئی بھی شخص یا سیاسی جماعت ایکشن کیشن کے مقرر کردہ مندرجہ ذیل مائن سائز سے بڑے پوسٹر، ہورڈنگ یا بیفری نہیں لگائے گا:

الف		پوسٹر		2 فٹ x 3 فٹ
ب		ہورڈنگ		3 فٹ x 5 فٹ
ج		بیفری		3 فٹ x 9 فٹ
د		کتاچر/ دتی اشتہار		9 فٹ x 16 فٹ

صلیعی انتظامیہ کا سربراہ / پیشکل اجٹ اور ضلعی ریٹرنگ افسروں و فوج پر موثر عمل درآمد کے ذمہ دار ہوں گے۔

13۔ سیاسی جماعتیں، انتخابی امیدوار ان اور ان کے جماعتی کسی شخص کو امیدوار کے طور پر کھڑا ہونے یا نہ کھڑا ہونے یا اپنا نام بطور امیدوار واپس لینے یا نہ لینے کیلئے ترغیب دینے کیلئے کوئی تخفہ تھائیف بالائیں لجھنیں دیں گے۔

14۔ سیاسی جماعتیں، انتخابی امیدوار اور ان کے جماعتی اپنے مجموعی ترقیاتی پروگرام کا اعلان کر سکتے ہیں لیکن انتخابی شیڈول کے اعلان سے لے کر ووٹ ڈالنے کے دن تک کوئی بھی امیدوار یا اس کی ایماء پر کوئی بھی شخص اعلانیہ یا خفیہ امنڈا میں کوئی چندہ یا عطیہ نہیں دے گا اور نہ ہی اپنے حقہ انتخاب میں واقع کسی ادارے کو ایسا چندہ یا عطیہ دینے کا وعدہ کرے گا۔

15۔ انتخابی امیدوار ان اور ان کے جماعتی ایسی تقاریر سے مکمل اجتناب کریں گے جن کی وجہ سے علاقائی یا فرقہ وارانہ جذبات بھر کیں اور صنف، فرقوں، معاشرے کے مختلف طبقات اور سماں گروہوں کے مابین تنازعات جنم لیں۔

پاکستان کے عام انتخابات 2013: میڈیا کے لئے رہنمائی پرچم

اہم دستاویزات

- 16۔ سیاسی جماعتیں، انتخابی امیدواران اور ان کے جماعتیں کو بھجوٹی اور بے بنیاد معلومات کی دانستہ تشهیر سے اجتناب کرنا ہوگا اور دیگر سیاسی جماعتوں/ رہنماؤں کی شہرت خراب کرنے کے لیے کسی جعل سازی یا غلط معلومات کی فراہمی اور ان کے رہنماؤں اور امیدواروں کے خلاف غلط زبان استعمال کرنے سے ہر صورت اجتناب کرنا ہوگا۔
- 17۔ دیگر سیاسی جماعتوں اور مختلف امیدواروں پر تقدیم کو صرف ان کی پالیسیوں اور پروگراموں، اپنی کامنگ کے ریکارڈ اور ان کے کام تک ہی محدود رکھا جائے گا۔ سیاسی جماعتیں اور امیدواران دیگر سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں یا کارکنوں کی ذاتی زندگی کے کسی معاملے پر تقدیم کرنے سے اجتناب کریں گے، جس کا اس کی عوامی سرگرمیوں سے کوئی تعلق نہ ہو۔ ایسی تقدیم سے پرہیز کیا جائے گا جس کی بنیاد غیر مصدقہ اذامات یا حقائق کو توڑ کر پیش کرنے پر ہو۔
- 18۔ سیاسی جماعتیں، انتخابی امیدواران اور ان کے جماعتیں اپنے خاندان کے علاوہ کسی دوسرے ووٹ کو پونگ ایکشن لانے یا واپس لے جانے کے لیے کسی بھی ٹرانسپورٹ کا استعمال نہیں کریں گے۔
- 19۔ سیاسی جماعتیں، انتخابی امیدواران اور ان کے جماعتیں صرف، نسل، نہجہب یا یاذات کی بنیاد پر کسی شخص کے انتخابات میں حصہ لینے کی مخالفت نہیں کریں گے۔
- 20۔ سیاسی جماعتیں، انتخابی امیدواران اور ان کے جماعتیں یادیگار افراد نہ تو کسی ایسے رسی یا غیر رسی معاملہ، انتظام یا مفاہمت کی حوصلہ افزائی کریں گے نہ ہی اس میں شامل ہوں گے جس کا مقصد خواتین کی کوئی انتخاب میں امیدوار بننے یا انتخابات میں ووٹ ڈالنے کے حق سے محروم کرنا ہو۔ سیاسی جماعتیں خواتین کے انتخابی عمل میں شمولیت کی حوصلہ افزائی کریں گی۔
- 21۔ ایکشن سے متعلق تمام اخراجات اس مقصد کے لیے کھولے گئے مخصوص اکاؤنٹ کے علاوہ کسی اور اکاؤنٹ سے نہیں کیے جائیں گے۔
- 22۔ انتخابی اخراجات سے متعلق تمام لین دین جہاں تک ممکن ہو GST سے اندرج شدہ تجارتی اداروں / اشخاص کے ساتھ ہی کیا جائے گا۔
- 23۔ سیاسی جماعتیں، انتخابی امیدواران اور ان کے جماعتیں انتخاب کے دن انتخابی مواد انتخابی عمل اور پونگ ایجنت حضرات کی حفاظت اور تحفظ کی خاطر قانون نافذ کرنے والے اداروں کی حتیٰ المقدور مدد کریں گے۔
- 24۔ سیاسی جماعتیں اپنے مردوں خواتین اہل ممبران کی انتخابی عمل میں شمولیت کی خاطر انہیں مساوی موقع فراہم کرنے کی بھرپور کوشش کریں گی۔
- 25۔ وفاقی، صوبائی اور مقامی حکومتوں اخبارات اور دیگر ذرائع میں سرکاری خزانے سے اشتہارات کے اجراء اور انتخابات کے دوران سیاسی خبروں اور جانبدارانہ تشهیر کے لیے سرکاری ذرائع ابلاغ کے استعمال پر مکمل پابندی ہوگی۔
- 26۔ سیاسی جماعتیں اور امیدواران ہر شخص کے پامن گھر یا زندگی گزارنے کے حق کا احترام کریں گے قطع نظر اس کے کوئی شخص ان کی سیاسی جماعت یا امیدوار کی سیاسی رائے یا سرگرمیوں کا مخالف ہے۔ ایسے شخص کے گھر کے سامنے صرف اس لیے احتجاج یا ناکہ بندی کرنا کہ وہ ان کے سیاسی نقطہ نظر یا سرگرمیوں کا مخالف ہے کی کسی بھی حال میں اجازت نہیں ہوگی۔
- 27۔ کوئی بھی سیاسی جماعت یا امیدوار اپنے کسی جماعتی کو اپنے جمنڈے لگانے، نیز آ ویزا کرنے، نوٹس چپاں کرنے اور نعریوں غیرہ لکھنے کیلئے بلا اجازت کسی شخص کی زمین، عمارت یا چاروں پواری کو استعمال کرنے کی اجازت نہیں دیں گے۔
- 28۔ سیاسی جماعتیں اور امیدواران پرنسٹ اور الیکٹرائیک میڈیا پر مشتمل اخبارات کے دفاتر اور پونگ پر لس پر ناجائز دباؤ ڈالنے سے اپنے کارکنوں کو حقیقت سے روکیں گے۔ میڈیا کے خلاف ہر قسم کے تشدد کی ممانعت ہوگی۔

اہم دستاویزات

29- عوامی اجتماعات، جلوسوں میں اور پونگ کے دن کسی بھی قسم کے آتشیں اسلحہ کو لے جانے یا ان کی نمائش کرنے کی مکمل طور پر پابندی ہوگی۔ یہ پابندی ریٹرنگ افسر کی طرف سے حتیٰ نتائج مرتب کرنے کے 24 گھنٹے بعد تک برقرار رہے گی اور اس سلسلے میں تمام سرکاری قوانین کی تخت سے پابندی کی جائے گی۔ عوامی اجتماعات اور پونگ اسٹیشنوں پر یا ان کے نزدیک ہوائی فارنگ، پاخوں یادگیر آتش گیر مواد کے استعمال کی اجازت نہیں ہوگی۔

30- صدر مملکت، وزیر اعظم، سینٹ کے چیئرمین/ ڈپٹی چیئرمین، کسی اسٹبلی کے سپیکر/ ڈپٹی سپیکر، وفاقی وزراء، وزراء، وزرائے ملکت، گورنر، وزرائے اعلیٰ، صوبائی وزراء اور وزرائے اعلیٰ کے مشیران اور دیگر حکومتی عہدیداران کو کسی بھی صورت میں انتخابی میم میں حصہ نہیں لیں گے۔ اس دفعہ کا اطلاق نگران حکومت (Caretaker Government) پر کھی ہوگا۔ بشرطیہ اس کا اطلاق کسی اسٹبلی کے سپیکر پر نہیں ہوگا اس حد تک کہ جس حلقہ انتخاب سے وہ خود ایکشن میں حصہ لے رہا ہو۔ تاہم وہ اپنی انتخابی میم کے دوران سرکاری پروٹوکول/ ذرائع کا استعمال نہیں کر سکے گا۔

31- تمام حکومتی عہدے داران/ نمائندے بشویں مقامی حکومتوں کے عہدے داران/ نمائندے کی ترقیاتی منصوبے کا اعلان نہیں کریں گے اور نہ ہی کوئی ایسا اقدام اٹھائیں گے جو کسی سیاسی جماعت یا خاص امیدوار کے حق میں یا اس کی خلافت میں انتخابات پر اثر انداز ہو سکے۔

32- سیاسی جماعتیں اپنی جماعت کے اندر اپنے امیدواروں و ملازمین اور جماعتیوں میں نظم و ضبط قائم رکھنے کی خاطر ضروری اقدامات کریں گی اور اس ”ضابط اخلاق“ کی پیروی کرنے، قوانین و ضوابط پر عملدرآمد کرنے انتخابی بے ضابطگیوں کا مرتب نہ ہونے اور انتخابی قواعد کا پابند رہنے سے متعلق ان کی رہنمائی کریں گی۔

33- کسی سیاسی جماعت کی طرف سے لگائے گئے پوسٹ، ہورنگز اور بیزرس کسی دوسری سیاسی جماعت کے کارکنوں کو ہیڈبلل، کتابچے وغیرہ تقسیم کرنے سے روکیں گے۔

اجلاس/ جلوس/ اجتماعات

34- سیاسی جماعتیں اور امیدواران ایسی جگہ یا جگہوں پر عوامی جلسے اور اجتماعات منعقد کریں گے اور ایسا راستہ اختیار کریں گے جو اس مقصد کے لیے منصوب کیا جا چکا ہو۔ ایسی جگہیں ہر شہر اور قصبہ میں ضلعی/ مقامی انتظامی کی طرف سے متعلقہ امیدواران یا انکے مجاز نمائندگان کے ساتھ باہمی مشاورت سے پہلے سے ہی طے کی جائیں گی اور ایسی جگہوں کی تفصیل عوام الناس کی اطلاع کے لیے مشترکہ جائے گی۔

35- سیاسی جماعتیں اور امیدواران اپنے عوامی اجتماعات/ جلوس/ عوامی جلسے متعلق پروگرام سے مقامی انتظامی کو کم از کم تین دن پہلے گاہ کریں گے۔ ضلعی/ مقامی انتظامی میں مناسب غلطی انتظامات کرنے کی ذمہ دار ہوں گی اور ایسے عوامی اجتماعات/ جلوس/ عوامی جلسے کے اعقاڈ کو اس طرح مقتضم کرے گی کہ جس سے ایسے عوامی اجتماعات/ جلوس/ عوامی جلسے کو منعقد کرنے والوں کو مساوی موقع میسر آ سکیں۔

36- ضلعی انتظامیہ اس بات کو یقینی بنائے گی کہ کوئی سیاسی جماعت ایسی جگہوں پر عوامی اجتماع/ جلوس نہیں نکالے گی جہاں پہلے ہی سے کوئی دوسری جماعت اپنا جلسہ منعقد کر رہی ہو۔

37- سیاسی جماعتیں اور امیدواران کا رنگ مینگ کر سکتے ہیں۔

38- لمبے فاصلے کیلئے گازیوں کی ریلی کی اجازت نہیں ہوگی، مساوی ایسی صورت میں اگر سیاسی جماعتوں، امیدواران یا ان کے جماعتیوں نے مخصوص طے شدہ جگہوں پر چھوٹے اجتماعات (Corner Meetings) کا فیصلہ کیا ہو۔

39- جلوس کے منتظمین کو ضلعی انتظامیہ کی مشاورت سے ایسے پیشگی اقدامات کرنا ہوں گے جس سے جلوس کے دوران کوئی رکاوٹ حائل نہ ہو اور نہ ہی ٹریک میں خلل واقع ہو۔ اگر جلوس خاصا طویل ہو تو اسے مناسب فاصلے پر ٹکڑوں کی شکل میں تقسیم کر دیا جائے گا تاکہ مناسب وقتوں سے جلوس نے گزرنا ہے وہاں سے ٹریک آسانی سے گزرا جائے اور اس کا ہجوم جمع نہ ہو اور عوام الناس کو کسی قسم کی وقت نہ ہو۔

پاکستان کے عام انتخابات 2013: میڈیا کے لئے رہنمائتباچ

اهم دستاویزات

پولنگ کا دن

40۔ سیاسی جماعتیں اور امپریوالیاں:

(الف) اتحادات کے انعقاد کے مدد اور افسران سے مکمل تعاون کریں گے۔ کہ پُر امن اور منظم پولنگ کو بینی جائے، نیز وہ وہ کو کسی بھی رکاوٹ اور پیشانی کے بغیر اپنی رائے کے اظہار کے لئے مکمل آزادی فراہم کی جائے: اور

(ب) اپنے مجاز یوں کو شناختی کا روٹ فراہم کرے گا؛ اور

(ج) اسے مجاز بولنگ ایجینٹ اسے ہمراہ اپنا اصلی قومی شناختی کارڈ رکھیں گے۔

41- کوئی امیدوار اسکا کوئی جماعتی یوں انگل ایجنت کسی پی نایہد، افر، اسٹنٹ پی نایہد، افسر، یونگ افسر یکسی پونگ اشیش پی نایہد۔ متعین کسی سیکورٹی اہلکاری سرکاری ذمہ دار یوں میں کسی قسم کی مداخلت نہیں کرے گا، نہیں اس کے کام میں کوئی رکاوٹ ڈالے گا۔

42- کوئی امیدوار یا سکا کوئی جماعتی کوئی پولنگ ایجنت کسی پی ائیڈ۔ افر، اسٹنٹ پی ائیڈ۔ افر، پونگ افر یا سیکورٹی الہکار کسی پولنگ ایششن پر کاری ڈیوٹی پتھریں شخص کے خلاف کی بھی قسم کا کوئی تشدد روانہ نہیں رکھے گا۔

43۔ سیاسی جماعتیں وہ اول کی تعلیم و تبیان کا یہ جامع منصوبہ بنا گی کہ بیلٹ پیپر ان لگانے اور ووٹ ڈالنے کے برے میں انہیں ضروری معلومات فراہم کی جائیں اور اس دوران وہ اول کو اس رے میں بھی آگاہ کیا جائے گا کہ ان کے ووٹ کی رازداری کو قرار کر کا جائے گا۔

44۔ سیاسی جماعتیں، امیدواران یا ان کے جماعتیکی بھی صورت میں پولنگ والے دن پولنگ ایشیشن کے نوی اپنے نیک پ نہیں لگا گے۔ ہم ایکشن کمیشن وڈ وون کو SMS کی سہو ۔۔ فرماہم کرے گا جس سے ہر ووڈ کو انتخابی فہری ۔۔ میں اسکے ووڈ کے سلسلے نمبر اور پولنگ ایشیشن کے نام اور مقام سے متعلق اطلاع فراہم کی جائے گی۔

46۔ ضلعی ریٹرنگ افسروں کی حیثیت میں اپنے دا، کارکی حدود میں اس "ضابطہ اخلاق" پر ضلعی/ مقامی انتظامیہ، ضلعی پولیس یا قانون نے والے اداروں کی وساطت سے عملدرآمد کو تینی بنانے کے ذمہ دار ہوں گے اور کسی امیدوار یا سیاسی پرٹی کی طرف سے اس ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی انتخابی بے ضابطگی تصور ہو گی جس کی بیان کے خلاف قانون اور قواعد کے مطابق کارروائی ہو گئی جس میں امیدوار کا اہل ہو، بھی شامل ہے۔

پاکستان کے عام انتخابات 2013: میڈیا کے لئے رہنمائی تاپ

اہم دستاویزات

انتخابات 2013 رہنماءصول برائے پاکستانی میڈیا¹

رہنماءصول 1: عوام کو باخبر رکھنے کی ذمہ داری

انتخابی عرصہ کے دوران میڈیا کے تمام اداروں پر اس بات کو یقینی بنانے کی ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ عوام انس کو انتخابات سے متعلق امور مثلاً سیاسی پارٹیوں، امیدواروں، انتخابی مہم کے امور اور ووٹ دینے کے طریقہ کار کے بارے میں موزوں طور پر باخبر رکھا جائے۔

رہنماءصول 2: توازن اور غیر جانبداری کی ذمہ داری

2.1 سرکاری میڈیا پر خصوصی ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ انتخابی روپورٹنگ میں منصفانہ اور غیر امتیازی سوچ اپنائیں اور کسی سیاسی پارٹی یا امیدوار کے ساتھ امتیاز نہ بر تیں۔ میڈیا کے تمام ادارے پیشہ ور انہ معيارات پر عمل کریں اور جس قدر ممکن ہو درستی، توازن، اور غیر جانبداری پر عمل کرنے کی بھرپور کوشش کریں۔

2.2 نیوز میڈیا اپنی استعداد کے مطابق بھرپور کوشش کرے گا کہ خبریں و حالات حاضرہ، ناک شوز، تجزیے اور معلوماتی پروگرام کسی پارٹی یا امیدوار کے حق یا مخالفت میں بلا احتیاز ہوں۔ بالخصوص میڈیا اپنی انتخابی کورٹج میں اعلیٰ ترین اخلاقی معيار کی صافت کی حوصلہ افزائی کرے گا اور درج ذیل باتوں کو ملحوظ خاطر رکھے گا۔

(الف) اپنی استعداد کے مطابق بھرپور کوشش کرے گا کہ ہر قسم کی افواہوں، قیاس آرائیوں، اور غلط معلومات سے گریز کرے، خاص طور پر ایسی صورتوں میں جب اس کا تعلق کسی خاص سیاسی پارٹی یا امیدوار سے ہو اور جہاں اس میں کسی بد نیتی کا اظہار ہو۔

(ب) ہر طرح کی نفرت پر مبنی تقریر کی حوصلہ ہٹنی کرے جس کی تشریح تشدد پر اکسانے کے طور پر کی جاسکے یا جو عوامی بد نظمی کے فروع کا باعث بن سکے۔

2.3 انتخابات میں اگرچہ تمام امیدواروں کی کورٹج دینا بھیشہ ممکن نہیں ہوتا لیکن میڈیا کو یہ بات یقینی بنانے کی بھرپور کوشش کرنی چاہئے کہ تمام امیدواروں / پارٹیوں کی صافی باز پرس کی جائے اور اپنے علاقے کے خصوصی سامعین کو پیش نظر رکھتے ہوئے موزوں کورٹج کی جائے۔

رہنماءصول 3: آزادی اظہار پر ہندی عائد کرنے والے قوانین

انتخابات کے دوران تمام پارٹیاں / امیدوار اور ریاستی حکام صاحفوں کے آزادانہ روپورٹنگ کے حقوق اور آزادی اظہار کا احترام کریں۔ انتخابی عرصہ کے دوران اور اس کے بعد معلومات تک مکمل رسائی ہونی چاہئے۔

رہنماءصول 4: احترام اور برداشت کے فروع کی ذمہ داری

میڈیا کا فرض ہے کہ وہ احترام اور برداشت کو فروع دے اور کسی قسم کے ایسے اظہار سے گریز کرے جس کی تشریح نہ ہب، عقیدے، صنف، یا نسل کی بنیاد پر تشدد یا نفرت پر اکسانے کے طور پر کی جاسکے۔

رہنماءصول 5: میڈیا کے افراد اور املاک کے خلاف حملوں پر سزا کی ذمہ داری

حکام میڈیا کے افراد، یا املاک یا کسی میڈیا ادارے کے احاطہ کے خلاف تشدد، ڈراؤدھمکا یا ہر اسال کرنے کی تمام کارروائیوں کی تحقیقات کے لئے خصوصی کوششیں کریں اور ذمہ داران کو انصاف کے کٹھرے میں لا نکیں خاص طور پر ایسی صورتوں میں جب یہ کارروائی میڈیا کی آزادی میں مداخلت کی نیت سے کی گئی ہو۔

¹ ایکشن کمیشن نے اعلان کیا ہے کہ یہ منظور شدہ رہنماءصول ہیں۔ تاہم سرکاری نوٹیفیکیشن تاحال دستیاب نہیں ہے۔ یہ اردو ترجمہ غیر سرکاری طور پر کیا گیا ہے۔

اہم دستاویزات

رہنماءصول 6: پیشگوئی مانع پر حدود

- 6.1 کسی انتخابی کورنچ پرو گرام پر کوئی پیشگوئی سنسنر شپ نہیں ہونی چاہئے۔
- 6.2 تمام سیاسی پارٹیاں اور ریاستی ادارے ایک واضح بیان جاری کریں کہ میڈیا کو محض اس بنا پر کوئی پرو گرام / مواد نشر / شائع کرنے کی پاداش میں سزا نہیں دی جائے گی کہ اس میں کسی پارٹی یا سیاست کی نو عیت پر تقدیم کی گئی۔
- 6.3 حکام یا میڈیا کے ادارے کوئی بھی کسی انتخابی پرو گرام یا انتخابی کورنچ کی نشریات میں مداخلت نہیں کریں گے تاؤ فیکٹری کسی واضح نقصان اور تشدد کا کوئی حقیقی اندریشہ نہ ہو۔

رہنماءصول 7 میڈیا کی ذمہ داری پر حدود

میڈیا کو انتخابی مہم کے دوران امیدواروں یا پارٹی نمائندوں کی طرف سے دینے جانے والے غیر قانونی بیانات اور نشریات / اشاعت پر قانون کے تحت ذمہ دار نہیں ٹھہرایا جائے گا۔ تاہم اس کا اطلاق دوبارہ / ریکارڈ شدہ نشریات یا اشاعت پر نہیں ہو گا۔

رہنماءصول 8: تصحیح اور جوابات

کوئی امیدوار / پارٹی جس کی شہرت کو کسی معلومات کی نشریات یا اشاعت کے باعث نقصان پہنچا ہو یا وہ کھلی غلط نمائندگی کا شکار ہوا ہو یا اسے کوئی غیر قانونی ضرر پہنچا ہو تو وہ اس بات کے حقدار ہوں گے کہ اس کی تصحیح کی جائے اور جہاں موزوں ہوانہیں جواب دینے کا موقع دیا جانا چاہیے۔

رہنماءصول 9: نیوز کورنچ: منصافانہ اور متوازن

- 9.1 تمام میڈیا کو تو ازان اور غیر جانبداری کی عائد کردہ قانونی ذمہ داریاں کی پاسداری میں احتیاط سے کام لینا چاہیے۔
- 9.2 تو ازان کی ذمہ داری پر پورا اترنے کے لئے ضروری ہے کہ پارٹیوں / امیدواروں کو انتخابات میں ان کی متعلقہ اہمیت اور انہیں ملنے والی متوقع انتخابی حمایت کے مطابق نیوز کورنچ دی جائے۔
- 9.3 سرکاری اور خجی میڈیا پر زور دیا جاتا ہے کہ وہ ادارتی مواد / آراء، خبروں اور با معاوضہ مواد کے درمیان واضح تیز برقرار رکھیں۔ کوئی با معاوضہ یا سپا نسڑو خبریں، انتخابی صورتحال کی جانچ پر کھ، تجزیہ اور ادارتی آراء نہیں دی جائیں گی۔
- 9.4 تمام با معاوضہ مواد، انتخابی مہم کی میڈیا مہم جس کے لئے امیدواروں یا ان کے حامیوں نے ادائیگی کی ہو، پر با معاوضہ اشتہار / مہم / مواد [Paid Advertisement/ Campaign/ Content] دیا گیا ہو اور یہ ایکشن کمیشن کی طرف سے جاری کئے گئے ضابطہ اخلاق کے مطابق شفاف انداز میں کیا جائے۔

اہم دستاویزات

رہنمائی صول 10 برادری است رسائی والے پروگرام

10.1 سرکاری میڈیا کے ادارے تمام سیاسی پارٹیوں / امیدواروں کو منصفانہ اور غیر امتیازی بنیاد پر برادری است رسائی والے پروگراموں میں ایئرٹائم اور خبروں میں گنجائش دیں۔ دیگر نشری اداروں کے لئے بھی ضروری ہے کہ وہ یہ ایئرٹائم فراہم کریں۔

10.2 ایسی پارٹیاں / امیدوار جو اقیتوں یا خصوصی مفادات کی حامل کمیونٹیز یا گروپوں کی نمائندگی کرتی اور با قاعدہ طور پر جسٹرڈ ہوں کو بھی یہ ایئرٹائم اور خبروں میں جگہ دی جانا چاہیے۔

10.3 سرکاری اور خجی میڈیا اس بات کو یقینی بنانے کی ہر ممکن کوشش کرے گا کہ یہ گنجائش / ایئرٹائم مناسب بنیاد پر معروف ضمی معیار کے مطابق مخصوص کی جائے جس سے مختلف پارٹیوں کے لئے حمایت کی عمومی سطح ظاہر ہو۔ ایسی رجسٹرڈ پارٹیاں جو لوگوں کے کسی طبقے کی نمائندگی کرتی ہوں، کو بھی عام حالات میں کچھ ایئرٹائم ملنا چاہئے۔ ایسی پارٹیاں جن پر پابندی اعلان کی جا چکی ہو یا جوئے ناموں سے کام کر رہی ہیں اور کھلے عام جمہوری عمل اور آئینی فریم ورک کے متعلق پر تشدد کارروائیوں میں ملوث ہوں کو ایئرٹائم دینے سے گریز کیا جائے۔

10.4 برادری است رسائی والے پروگرام ایسے اوقات پر نشر کئے جائیں جب امکان ہو کہ یہ نشریات زیادہ سے زیادہ سامعین تک پہنچ رہی ہیں۔ ایسی صورتحال کو توازن کی ذمہ داری کے منافی تصور کیا جائے گا جب بعض پارٹیوں / امیدواروں کے پروگرام ایسے اوقات پر نشر کئے جائیں جو دوسروں کے مقابلے میں کم ساز گار ہوں۔

10.5 خجی میڈیا تمام پارٹیوں / امیدواروں کو مسادیاں مالی شرائط پر برادری است رسائی والے اوقات میں جگہ دے۔ سرکاری میڈیا تمام پارٹیوں / امیدواروں کو بلا معاوذه محفوظ وقت دے۔

10.6 پارٹیوں / امیدواروں کو اس بات کی اجازت ہے کہ وہ سیاسی اشتہارات کے لئے ایئرٹائم / گنجائش خرید سکتے ہیں، انہیں سیاسی پارٹیوں کے ضابطہ اخلاق کے مطابق شفاف انداز میں اس نام / گنجائش تک رسائی میسر ہونی چاہئے۔

رہنمائی صول 11 خصوصی معلوماتی پروگرام اور ووڈز تک رسائی

11.1 انتخابات کے دوران میڈیا کو ایسے خصوصی معلوماتی پروگرام فراہم کرنے کی بھرپور کوشش کرنی چاہئے جو عوام کو پارٹی قائدین اور امیدواروں سے برادری است سوالات کرنے کا موقع دیں اور امیدواروں کو ایسے پالیسی امور پر ایک دوسرے کے ساتھ بحث کرنے کا موقع ملے جو رائے دہندگان کے لئے بھرپور دلچسپی کے حامل ہوں۔

11.2 تاہم کسی بھی عہدہ کے امیدواروں کو انتخابی عرصہ کے دوران ایمکرز یا پریزنسٹر کے طور پر کام نہیں کرنا چاہئے۔

11.3 عوامی ایہیت کے حامل پالیسی امور سے متعلق خصوصی معلوماتی پروگرام ایسے افضل اوقات (Prime Time) پر نشر کرنے کی کوشش کی جائے جب دیکھنے والوں یا سننے والوں کی تعداد زیادہ سے زیادہ ہو۔

11.4 نشری اور اشاعتی اداروں کو خبروں کے مقابلے میں ادارتی مواد میں زیادہ ادارتی صوابدید حاصل ہونی چاہئے۔ لیکن یہ صوابدید توازن اور غیر جائزداری کی عمومی ذمہ داریوں سے مشروط ہے۔

اہم دستاویزات

روہنما اصول 12 ووٹر میں شعور و آگاہی

- 12.1 سرکاری اداروں پر ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ ووٹر میں شعور و آگاہی کے پروگرام کم از کم اس قدر نشر کریں کہ دیگر اطلاعاتی سرگرمیوں میں ان کی خاطر خواہ کو رنج پہلے سے نہ کی گئی ہو۔ دیگر میڈیا بھی عمومی معلوماتی خدمات کے طور پر ایسے پروگرام متعارف کرائیں۔
- 12.2 ووٹر میں شعور و آگاہی کے پروگراموں میں بھرپور کوشش کی جائے کہ یہ درست اور غیر جانبدارانہ ہوں اور ان کے ذریعے ووٹر کو ووٹنگ کارروائی کے بارے میں موثر طور پر آگاہ کیا جائے جس میں یہ معلومات بھی شامل ہوں کہ ووٹ کیسے، کب اور کہاں دیں، ووٹ کب، کہاں اور کیسے درج کرائیں اور موزوں اندرج کی تصدیق کب، کہاں اور کیسے کریں، بیلٹ پیپر کے معاملے میں کس طرح رازداری سے کام لیا جائے (اور یوں خود کو کسی انتقامی کارروائی سے محفوظ بنایا جائے) ووٹ دینے کی کیا اہمیت ہے، مختلف مختلف فاتح کے فرائض کیا ہیں اور اس نوعیت کے دیگر امور۔
- 12.3 ان پروگراموں کی رسائی زیادہ سے زیادہ پشمول انتہائی مختلف ووٹر تک ہونی چاہئے، علاقائی زبانوں میں پروگرام کئے جائیں، اور ایسے گروپوں کو ہدف بنایا جائے جنہیں روایتی طور پر سیاسی عمل سے باہر رکھا جاتا ہے جن میں خواتین، کم مراحتات یافتہ طبقات، اور مدد ہی و نسلی اقلیتیں شامل ہیں۔

روہنما اصول 13 رائے عامہ کے سروے اور انتخابی پیش کش

اگر کوئی نشری ادارہ / اخبار رائے عامہ کا کوئی سروے یا کوئی انتخابی پیش کش شائع یا نشر کرے تو وہ اس کے متأجّل منصافانہ انداز میں موزوں سیاق و سبق کے ساتھ رپورٹ کرنے کی بھرپور کوشش کرے جس میں اس سروے کے دائرہ کار اور حدود کی وضاحت کی جائے جس کی اپنی کوئی مخصوص حدود ہوں۔

- 13.2 رائے عامہ کے سروے کے ہمراہ ناظرین / سامعین / قارئین کی کے لئے معلومات فراہم کی جائیں تاکہ وہ اس سروے کی اہمیت کو سمجھ سکیں، مثلاً یہ سروے کس نے کیا، اس کے اختیارات کس نے دیئے اور ادا یکی کس نے کی، کیا طریقہ کار استعمال کیا گیا، نمونے کا سائز کیا تھا، غلطی کی گنجائش کیا تھی، فیلڈ سروے کی تاریخیں کیا تھیں اور کون سے اعداد و شمار اس سلسلے میں استعمال میں لائے گئے۔

روہنما اصول 14 متأجّل کاعلان

- 14.1 نشریاتی ادارے رضامندی کے بغیر کوئی حقیقی، رسمی اور قطعی متأجّل نشر نہیں کریں گے اور یا وہ ان کے ساتھ واضح طور پر وضاحت کریں گے کہ یہ غیر سرکاری، نامکمل اور جزوی متأجّل ہیں اور انہیں حقیقی متأجّل کے طور پر نہ لیا جائے تا وقٹیکہ ایکشن کمیشن حقیقی متأجّل کاعلان نہ کر دے۔

روہنما اصول 15 انصاباطی اور شکایات کا طریقہ کار

- 15.1 ایکشن کمیشن آف پاکستان مختلف میڈیا کے اداروں کے نمائندوں کی طرف سے تیار کئے گئے میڈیا کے ضابطہ اخلاق پر عملدرآمد کے لئے ایک موزوں طریقہ کار تنقیل دے گا۔
- 15.2 شکایات کمیٹی کی سربراہی ایڈیشنل ڈائریکٹر جزل (PR)، ایکشن کمیشن کریں گے اور یہ پی بی اے (PBA)، اے پی این ایس (APNS)، پی سی پی (PCP)، سی پی این ای (CPNE)، پی ٹی وی (PTV)، پی بی سی (PBC)، پی ایف یو جے (PFUJ)، اسافنا (SAFMA) اور ایس اے ڈبلیو این (SAWN) کے نمائندوں پر مشتمل ہو گی۔

اہم دستاویزات

انسانی حقوق کے نظام کا تعارف

انسانی حقوق کا عالمی منشور (یوڈی ایچ آر) کی دستاویز انسانی حقوق کی تاریخ میں ایک سنگ میل کی حیثیت رکھتی ہے۔ دنیا کے تمام خطلوں سے تعلق رکھنے والے مختلف قانونی و ثقافتی پس منظر کے حامل نمائندوں کی طرف سے تیار کئے گئے اس اعلامیہ کو 1948ء میں اقوام متحده کی جزاں اسے میں نہیں شامل کیے گئے جنہیں عالمی طور پر تحفظ حاصل ہے۔ اس کی پابندی قانون کے طور پر لازم نہیں ہے۔ لیکن انسانی حقوق کا عالمی منشور (یوڈی ایچ آر) کو ایک سیاسی وعدے کے طور پر تسلیم کیا جاتا ہے۔

یہاں (Treaty) یا معاهدہ یعنی الاقوامی قانون کے تحت خود مختار ریاستوں اور یعنی الاقوامی تنظیموں کے درمیان طے کیا جانے والا کوئی سمجھوتہ (Agreement) ہوتا ہے۔ اسے (یعنی الاقوامی) سمجھوتہ کے علاوہ پولوکول یا کونوشن کا نام بھی دیا جا سکتا ہے۔ ان معاهدوں کا موازنہ کسی حد تک عہد و اقرار (Contract) کے ساتھ کیا جا سکتا ہے کیونکہ دونوں سے مراد یہی ہوتی ہے کہ اس میں شامل فریق آپس میں ذمہ داریاں طے کر لیتے ہیں اور جب کوئی فریق کسی ذمہ داری پر پورا اترنے میں ناکام رہتا ہے تو اسے یعنی الاقوامی قانون کے تحت ذمہ دار قرار دیا جا سکتا ہے۔ جو ملک کسی یہاں میں فریق میں فریق بنتے ہیں انہیں ریاستی فریق (State Parties) کہا جاتا ہے۔

عمرانی و سیاسی حقوق کا یعنی الاقوامی معاهدہ (International Covenant on Civil and Political Rights) (ICCPR) ایک ایسا معاهدہ ہے جس میں بنیادی آزادی (تنقیم سازی، اجتماع، اظہار) سے متعلق ذمہ داریاں اور شہریوں کے لئے امیدوار بننے اور ووٹ دینے کا حق شامل ہیں۔

یعنی الاقوامی معاهدے کی توثیق کرنے والی ریاست پر ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ اپنی قانون سازی اور مروجہ طریقوں کو یہاں میں شامل ذمہ داریوں کا پابند بناتے ہوئے اس پر عملدرآمد کرے۔

حکومت پاکستان نے جون 2010ء میں ICCPR کی توثیق کی۔ اس نے معاهدے کی شرائط پر بعض تحفظات کا اظہار کیا لیکن پھر انہیں محدود کر دیا تاکہ انہیں متعلقہ صور تھال سے زیادہ ہم آپنگ بنایا جاسکے۔ تحفظات سے مراد معاهدے کا وہ حصہ ہوتا ہے جس کی پابندی پر کوئی ریاست اتفاق نہیں کرتی۔ ایک تحفظ یہ بھی ہے کہ آئینی تقاضوں کے تحت وزیر اعظم اور صدر کے عہدے پر صرف مسلمان بر اجمان ہو سکتا ہے۔²

² تحفظ کے مطابق: "اسلامی جمہوریہ اسلامی کی حکومت کے تحت شہری اور سیاسی حقوق پر یعنی الاقوامی معاهدے کے آرٹیکل 25 کا اطلاق آرٹیکل 41 (2) میں مقرر اور پاکستانی آئین کے آرٹیکل 91 (3) کے اصول کے تحت کیا جائے گا" آئین میں اس بات کا ذکر ہے کہ ملک کا صدر اور ایسا عظم کا مسلمان ہو نالازم ہے۔

اہم دستاویزات

(Convention on the Elimination of All Forms of Discrimination Against Women) 1979ء میں اقوام متحدہ کی جزوی اسمبلی کی طرف سے منظور کیا گیا۔ اسے اکثر خواتین کے حقوق کے بین الاقوامی قانون کا نام بھی دیا جاتا ہے۔

کنوشن کو تسلیم کرنے والی ریاستیں خواتین کے خلاف امتیاز کی تمام صورتوں کے خاتمه کے لئے درج ذیل سلسلہ وار اقدامات کا عہد کرتی ہیں:

- مردوں اور خواتین کے درمیان مساوات کے اصول کو اپنے قانونی نظام میں شامل کریں، تمام امتیازی قوانین کا خاتمه کریں اور خواتین کے خلاف امتیاز کو ممنوع قرار دینے والے موزوں قوانین اپنائیں۔
- امتیاز کے خلاف خواتین کا موثر تحفظ یقینی بنانے کے لئے ٹریبونل اور دیگر سرکاری ادارے قائم کریں؛ اور افراد، اداروں یا کاروباری اداروں کی طرف سے خواتین کے خلاف امتیاز برتنے والے تمام اقدامات کا خاتمه یقینی بنائیں۔

اس میثاق کے فریقوں میں 187 ممالک شامل ہیں۔ پاکستان نے 1996ء میں CEDAW کو تسلیم کیا لیکن کنوشن کے آپشن پروٹوکول پر دستخط نہیں کئے یا اسے تسلیم نہیں کیا۔ اگر پاکستان ایسا کر دے تو کمیٹی کو یہ حق حاصل ہو گا کہ: (1) ایسے افراد یا گروپوں سے مراسلات و صول کرے جو کنوشن کے تحت تحفظ کے حامل حقوق کی خلاف ورزیوں پر اپنے دعوے یا اعتراضات جمع کرائیں۔ (2) پاکستان میں خواتین کے حقوق کی تنگیں یا منظم خلاف ورزیوں کی صورت حال پر تحقیقات کر سکے۔

ہماری سرگرمیوں میں انسانی حقوق کی بین الاقوامی ذمہ داریوں اور وعدوں کا حوالہ دینے کے فائدے:

- یہ تحریری اور واضح شکل میں ہیں جس کی بدولت ہر شخص کو پہلے سے معلوم ہو جاتا ہے کہ اصل مقاصد کیا ہیں۔
- دنیا بھر کے 165 سے زائد ممالک ان پر اتفاق کر چکے ہیں جس کی بدولت وہ اس قدر وزن رکھتے ہیں کہ ہمارے دلائل کو زیادہ معروضی اور مسلمہ بن سکتے ہیں۔
- ان کے تحت رپورٹنگ کرنا پڑتی ہے جس کی بدولت عوام کو معلومات میسر آتی ہیں اور بہتری کے لئے گفت و شنید کی جاسکتی ہے۔

پاکستان کے عام انتخابات 2013 : میڈیا کے لئے رہنمائی پر

اہم دستاویزات

اہم دستاویزات کی فہرست

انتخابات اور میڈیا پر پاکستان کا قانونی اور ریگولیٹری فریم ورک

1. پاکستان کا آئین

بنیادی حقوق بالخصوص آزادی تقریر پر آرٹیکل 19 اور اطلاعات کے حق پر آرٹیکل 19A

باب 1، جزو I:

مجلس شوریٰ (پارلیمان) بالخصوص مجلس شوریٰ (پارلیمان) کے ارکان کی الہیت اور عدم الہیت پر آرٹیکل 62، 63 اور

-63(A)

باب 1 اور 2، جزو III: چیف ایکشن کمشن اور ایکشن کمیشن سے متعلق آرٹیکل 213 اور 226۔ اور انتخابی قوانین و انتخابات کا انعقاد

آرٹیکلز 48 (5b) اور 224A: گرگان حکومتوں کی تقریری کی کارروائی

2. عوای نمائندگی ایکٹ، 1976

3. پولیٹیکل پارٹیز آرڈر 2002

4. میڈیا کے لئے ایکشن کمیشن آف پاکستان کے رہنماء صول

5. سیاسی جماعتوں کا ضابطہ اخلاق 2013

6. ریڈ یو پاکستان کا ضابطہ اخلاق 2013

اہم دستاویزات

انسانی حقوق کے بین الاقوامی وعدے، اعلامیہ اور دستاویزات

1. انسانی حقوق کا عالمی منشور، 1948 (Universal Declaration on Human Rights)

آرٹیکل 2:

هر شخص کو کسی بھی طرح کے مثلاً نسل، رنگ، صنف، زبان، مذہب، سیاسی یادگیر آراء، قومی یا سماجی تعلق، املاک، پیدائش یا دیگر حیثیت پر مبنی امتیاز کے بغیر اس اعلامیہ میں طے کئے گئے تمام حقوق اور آزادیاں حاصل ہیں۔

آرٹیکل 19:

هر شخص کو رائے اور اظہار کی آزادی کا حق حاصل ہے۔

آرٹیکل 20:

هر شخص کو پر امن اجتماع اور تنظیم سازی کا حق حاصل ہے۔

آرٹیکل 21:

- ہر شخص کو اپنے ملک کی حکومت میں برادرست یا آزادانہ طور پر منتخب کئے گئے نمائندوں کے ذریعے حصہ لینے کا حق حاصل ہے۔
- عوام کی رائے حکومت کے اقتدار کے لئے بنیاد کا کام دے گی۔ اس کا اظہار مدت وار اور حقیقی انتخابات کے ذریعے کیا جائے گا جو آفاقی اور مساوی حق رائے دہی کے اصول کے تحت ہوں گے اور خفیہ ووٹ کے ذریعے یا اس کے مساوی ووٹنگ کے کسی آزادانہ طریقہ کار کے تحت منعقد ہوں گے۔

2. عمرانی و سیاسی حقوق کا بین الاقوامی معاہدہ، 1966 (International Covenant on Civil and Political Rights)

آرٹیکل 2:

1. معاہدہ میں شریک ہر ریاستی فریق اپنی علاقائی حدود میں رہنے والے تمام افراد اور اپنے دائرہ اختیار میں آنے والی رعایا کے ان حقوق کا، جو اس معاہدہ میں تسلیم کئے گئے ہیں، کسی بھی طرح کے مثلاً نسل، رنگ، صنف، زبان، مذہب، سیاسی یادگیر آراء، قومی یا سماجی تعلق، املاک، پیدائش یا دیگر حیثیت پر مبنی امتیاز کے بغیر احترام کرنے اور انہیں یقینی بنانے کا اقرار کرتا ہے۔

2. اس معاہدے میں شریک ہر ریاستی فریق اقرار کرتا ہے کہ:

ا۔ وہ اس بات کو یقینی بنائے گا کہ کسی بھی ایسے فرد کو جس کے معاہدہ نہ میں تسلیم شدہ حقوق یا آزادیوں کی خلاف ورزی ہو، اسے موثر ازالہ

کی صورت میسر ہو

آرٹیکل 19:

1. ہر شخص کو کسی مداخلت کے بغیر آراء رکھنے کا حق حاصل ہو گا۔

2. ہر شخص کو آزادی اظہار کا حق حاصل ہو گا

آرٹیکل 21:

1. پر امن اجتماع کے حق کو تسلیم کیا جائے گا۔۔۔

اہم دستاویزات

آرٹیکل 22

1. ہر شخص کو دوسروں کے ساتھ انجمان سازی کی آزادی کا حق حاصل ہو گا۔۔۔

آرٹیکل 25

ہر شخص کو کسی معقول پابندیوں کے بغیر درج ذیل کا حق اور موقع حاصل ہو گا کہ وہ:

ا۔ عوامی امور کی انجام دہی میں براہ راست یا آزادانہ طور پر منتخب نمائندوں کے ذریعے حصہ لے۔

ب۔ حقیقی مدت وار انتخابات میں ووٹ دے اور منتخب ہو سکے جو آفاقی اور مساوی حق رائے دہی کی بنیاد پر ہوں گے اور خفیہ بیلٹ کے تحت کرائے جائیں گے جن میں رائے دہندگان کو اپنی رائے کے آزادانہ اظہار کی ضمانت دی جائے گی۔

3. خواتین کے سیاسی حقوق پر کونشن (Convention on Political Rights of Women, CPRW)

آرٹیکل 1

خواتین کو تمام انتخابات میں مردوں کے مساوی، کسی امتیاز کے بغیر ووٹ دینے کا حق حاصل ہو گا۔

آرٹیکل 2

خواتین ملکی قانون کے تحت قائم تمام منتخب اداروں میں کسی امتیاز کے بغیر منتخب ہونے کے لئے اہل ہوں گی۔

آرٹیکل 3

خواتین قانون کے تحت قائم تمام عوامی عہدوں پر مردوں کے مساوی، کسی امتیاز کے بغیر فائز ہونے اور تمام عوامی امور کی انجام دہی کی حقدار ہوں گی۔

4. خواتین کے خلاف امتیاز کی تمام صورتوں کے خاتمه کا کونشن (Convention on Elimination of All Forms of Discrimination against Women, CEDAW)

آرٹیکل 7 (سیاسی و عوامی زندگی)

ریاستی فریق اپنے ملک کی سیاسی و عوامی زندگی میں خواتین کے خلاف امتیاز کے خاتمه اور بالخصوص خواتین کے لئے مردوں کے مساوی درج ذیل کے حق کو یقینی بنانے کے لئے تمام موزوں اقدامات کریں گی کہ وہ:

ا۔ تمام انتخابات اور عوامی ریفرنڈم میں ووٹ دے سکیں اور تمام منتخب عوامی اداروں کے انتخابات کے لئے اہل ہوں

ب۔ حکومتی پالیسی کی تشكیل اور اس پر عملدرآمد میں حصہ لے سکیں اور عوامی عہدوں پر فائز ہو سکیں اور حکومت کی ہر سطح کے تمام عوامی امور انجام دے سکیں۔

ت۔ ملک کی سیاسی و عوامی زندگی سے متعلق غیر سرکاری تنظیموں (این جی او ز) اور انجمانوں کی سرگرمیوں میں حصہ لے سکیں۔

نوٹ: دستاویزات اور ویب سائٹوں کے لئے انگریزی سیکیشن کا آخری کارڈ ملاحظہ کریں۔